Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ
رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक
रांची
जदीद भारत

8 صفحات
Rs.2/-

Tuesday
February 25 2025
منگل ۲۵/فروری ۲۰۲۵
۲۶/شعبان المعظم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 55

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ٹنل میں پھنسے مزدوروں کے اہل خانہ کو لیکر افسران تلنگانہ روانہ

سمان ندھی کسانوں کی خوشحالی کیلئے ہے: سنجے سیٹھ

اداریہ
مہاراشٹر میں مشکل

گوشۂ صحت
خون کا بڑھتا دباؤ اور یونانی ادویہ کی تاثیر

اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں خواتین کی شرکت کو بڑھانا ضروری ہے: مرمو

اسرائیل کی ہٹ دھرمی: 620 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار

اہم میچ میں اس طرح بیٹنگ کرنا بہت اچھا تھا: کوہلی

ہماری حکومت عوام کے دلوں میں بسی ہے

ابوا آواس اور میّاں سمان یوجنا ریاست کی تصویر بدل رہی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 24 فروری: جھارکھنڈ اسمبلی کا بجٹ اجلاس آج شروع ہوگیا۔ اجلاس کا آغاز ریاستی گورنر سنتوش گنگوار کے خطاب سے شروع ہوا، اس سے قبل اسپیکر رویندر ناتھ مہتو نے اسمبلی پہونچنے پر گورنر کا استقبال کیا۔ اپنے خطاب میں گورنر نے عوام کے دلوں میں حکومت کی جگہ پر زور دیا۔ گورنر سنتوش گنگوار نے اپنے خطاب میں گڈ گورننس، بدعنوانی پر قابو پانے، روزگار پیدا کرنے اور نکسل ازم کو ختم کرنے کی کوششوں کے بارے میں جانکاری دی۔ 1.82 لاکھ کسانوں کے قرضے معاف کیے گئے اور یونٹی مال قائم کیا جارہا ہے۔ اجلاس میں 20 اجلاس ہوں گے جس میں سالانہ بجٹ پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بے پناہ مینڈیٹ ثابت کرتا ہے کہ ہماری حکومت عوام کے دلوں میں بسی ہے۔ گورنر نے گڈ گورننس اور بدعنوانی سے پاک ریاست کی تعمیر پر بھی زور دیا۔ گورنر کے خطاب کے دوران بی جے پی ممبران اسمبلی نے تھوڑی مداخلت کی۔ گورنر نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ ابوا آواس، میّاں سمان یوجنا کی وجہ سے ریاست میں تبدیلیاں دیکھی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس ہمارے لیے صرف الفاظ نہیں ہے۔ ہم نے اسے اچھی طرح نافذ کیا ہے۔ ہماری حکومت ریاست کو کرپشن سے پاک کرے گی۔ قانون کی حکمرانی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ گورنر نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت مسلسل سائبر کرائم پر روک لگا رہی ہے۔ حکومت نے چائلڈ لیبر کے حوالے سے سخت رویہ اپنایا ہے۔ حکومت صنعتی ترقی کے لیے کوشاں ہے۔

گورنر نے کہا کہ بدعنوانی ریاست کی ترقی کے سفر میں ایک بڑا مسئلہ ہے۔ حکومتی نظام میں پھیلی بدعنوانی کو زیادہ موثر طریقے سے روکا جارہا ہے۔ کرپٹ سرکاری ملازمین کو پکڑا جارہا ہے۔ اس سال بدعنوانی کے الزام میں مجموعی طور پر 59 مقدمات درج ہوئے، 42 مقدمات پر کامیابی سے عملدرآمد اور 52 کو کامیابی سے پکڑا گیا۔ مجموعی طور پر 56 سرکاری ملازمین کو کرپشن کے مختلف الزامات میں گرفتار کیا گیا۔ گورنر سنتوش گنگوار نے کہا کہ حکومت ریاست کے نوجوانوں کو سرکاری شعبے میں روزگار فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ریاست کے تحت مختلف محکموں میں خالی آسامیوں پر تقرری کے عمل کو آسانی سے چلانے کے لیے ضروری کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کل 48 ہزار 504 خالی آسامیوں پر تقرری کا نوٹیفکیشن جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن کو بھیجا گیا ہے، جس میں کمیشن نے 46 ہزار 552 خالی آسامیوں پر تقرری کے لیے اشتہار شائع کیا ہے۔

جھارکھنڈ اسمبلی کے ایوان میں گورنر سنتوش گنگوار نے حکومت کے ذریعہ روزگار کی سمت میں کیئے گئے کام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے ہماری حکومت نے 63 روزگار میلوں میں 81 بھرتی کیمپ منعقد کئے۔ اس کے علاوہ سرکاری شعبے میں بھی ہر ممکن لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کھادی گرام یوجنا کے تحت لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کی بھی کوششیں جاری ہیں۔

گورنر نے کہا کہ جھارکھنڈ کی زمین ایک منی ہے۔ اس وقت 22 بڑے منرل بلاکس نیلامی کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ان میں سے، GSI کے ذریعے دریافت کیے گئے 4 باکسائٹ بلاکس کی نیلامی مرکزی حکومت کرتی ہے۔ باقی 18 بلاکس میں سے 2 بلاکس کی ٹیکنیکل ویلیوایشن کا کام جاری ہے۔ جبکہ 16 بلاکس کی نیلامی کا عمل جاری ہے۔ گورنر نے کہا کہ حکومت نے سال 25-2024 میں 1.82 لاکھ کسانوں کے 403 کروڑ روپے کے قرض معاف کیے ہیں۔ جبکہ چیف منسٹر خشک سالی ریلیف اسکیم کے تحت 22 اضلاع کے 226 بلاکس کے کسان خاندانوں کو 3500 روپے کی رقم دی گئی۔ اس اسکیم کے تحت 13 لاکھ 62 ہزار مستفیدین کو 477 کروڑ روپے کی رقم ادا کی گئی ہے۔ گورنر سنتوش گنگوار نے کہا کہ ریاست میں جرائم سے پاک، خوف سے پاک اور ناانصافی سے پاک ماحول پیدا کرکے قانون کی حکمرانی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 میں ریاست کے مختلف نکسل متاثرہ علاقوں میں کیئے گئے منصوبہ بند نکسل مخالف آپریشنز میں 248 نکسلیوں کو گرفتار کیا گیا۔ اس دوران 24 نکسلیوں نے خودسپردگی کی اور 9 نکسلائیٹ انکاؤنٹر میں مارے گئے۔ اس سال ریاست میں مجموعی طور پر 154 منظم جرائم گینگ کے مجرموں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سائبر مجرموں پر قابو پانے کے لیے سال 2024 میں 274 مقدمات میں 898 مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ 66 کروڑ روپے سے زائد کی رقم منجمد کرکے متاثرین کو 3 کروڑ روپے سے زائد کی رقم بازیاب کرائی گئی ہے۔ گورنر نے کہا کہ ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ اقدام کو فروغ دینے کے مقصد سے رانچی میں تقریباً 163 کروڑ روپے کی لاگت سے یونٹی مال قائم کیا جارہا ہے۔ یونٹی مال کے لیے حکومت نے کورکیپٹل ایریا، دھروا میں زمین فراہم کی ہے، جس پر تعمیراتی کام کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ جھارکھنڈ ورلڈ ٹریڈ سنٹر بھی کورکیپٹل ایریا میں 45.3 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جارہا ہے۔ گورنر نے کہا کہ اس وقت شہری علاقہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ رانچی میں کانٹا ٹولی چوک اور بہو بازار چوک پر 2240 میٹر طویل فلائی اوور کا افتتاح کیا گیا ہے۔ رانچی اسمارٹ سٹی میں کابینہ کے ارکان کے لیے مکانات کی تعمیر کا کام مکمل ہوگیا ہے۔ اربن سوک ٹاور اور رویندر بھون کا کام بہت تیز رفتاری سے ہورہا ہے۔ ممبران اسمبلی کے لیے 303 کروڑ روپے کی لاگت سے 70 مکانات تعمیر کیے جارہے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے ڈمکا اور بوکارو میں 3 رہائشی اسکول بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مادری زبان پر مبنی مواد تیار کیا جارہا ہے۔ یتیم اور معذور طلبہ کے لیے واسکیی اسکالرشپ شروع کی گئی ہے۔ 2100 سے زائد سکولوں میں کچن گارڈن قائم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ آئی سی ٹی پروگرام کے تحت ڈیجیٹل سمارٹ کلاسز بھی دستیاب کرائی گئی ہیں۔

جھارکھنڈ اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں گورنر سنتوش گنگوار کا افتتاحی خطاب

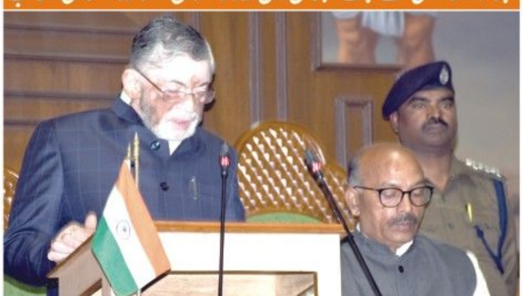

27 مارچ تک چلنے والے اسمبلی اجلاس کا پروگرام

- 25 فروری: وقفہ سوالات، تحریک شکریہ اور گورنر کے خطاب پر بحث۔
- 26 فروری: کوئی میٹنگ نہیں ہوگی۔
- 27 فروری: وقفہ سوالات، تیسرے ضمنی اخراجات کی پیشکش، گورنر کے خطاب پر بحث اور حکومت کا جواب۔
- 28 فروری: وقفہ سوال، تیسرے ضمنی اخراجات کے مباحثہ، ووٹنگ، اختصاصی بل پر بحث۔
- 1 اور 2 مارچ: کو اجلاس نہیں ہوگا۔
- 3 مارچ: وقفہ سوال، 2025-26 کے (بجٹ) کی پیشی۔
- 4 مارچ: 5 مارچ، بجٹ پر بحث۔
- 5 مارچ: وقفہ سوالات، بجٹ پر بحث اور حکومت کا جواب۔
- 06-07 مارچ: وقفہ سوال، بجٹ گرانٹ کے مطالبات پر بحث، حکومت کا جواب اور ووٹنگ۔
- 8 اور 9 مارچ: کوئی میٹنگ نہیں ہوگی۔
- 10-11 مارچ: وقفہ سوال، بجٹ گرانٹ کے مطالبات پر بحث، حکومت کا جواب اور ووٹنگ۔
- 12-16 مارچ: کوئی میٹنگ نہیں ہوگی۔
- 17-21 مارچ: وقفہ سوال، بجٹ گرانٹ کے مطالبات پر بحث، حکومت کا جواب اور ووٹنگ۔
- 22-23 مارچ: کوئی میٹنگ نہیں ہوگی۔
- 24 مارچ: وقفہ سوال، بجٹ گرانٹ کے مطالبات پر بحث، حکومت کا جواب اور ووٹنگ۔
- 25-26 مارچ: وقفہ سوال، سرکاری بل اور دیگر سرکاری کام۔
- 27 مارچ: وقفہ سوال، سرکاری بل اور دیگر سرکاری کام۔

رانچی: چھٹے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے دوسرے بجٹ سیشن کے آغاز سے قبل اسمبلی کے اسپیکر رویندر ناتھ مہتو کا استقبال کرتے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین.... جدید بھارت

پنجاب کے مشتعل کسانوں نے دہلی مارچ کا فیصلہ واپس لے لیا

چنڈی گڑھ، 24 فروری (وس)۔ پنجاب کے شمبھو اور کھنوری سرحد پر احتجاج کرنے والے کسانوں نے منگل کو دہلی تک مارچ کا اعلان واپس لے لیا ہے، کسان لیڈر سرون سنگھ پندھیر نے پیر کو امرتسر میں ریاستی حکومت کو کسانوں کی زمینوں پر زبردستی قبضہ نہ کرنے کی تنبیہ کی ہے۔ انہیں مناسب معاوضہ دیا جائے۔ اس وقت ہماری توجہ مرکز کی طرف ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر کسی ضلع میں زمین زبردستی حاصل کی گئی تو اس سے پنجاب حکومت مشکل میں پڑ جائے گی۔ سرون سنگھ پندھیر نے حکومت سے پیر کو شروع ہونے والے اجلاس کو طول دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سے واپس آنے والے نوجوانوں کو غلط طریقے سے باہر بھیجنے والے ایجنٹوں کے خلاف، منشیات کے خلاف اور پنجاب کے دیگر مسائل پر بات کی جائے۔ اس کے ساتھ ہی سی ایم بھگونت مان کے سامنے ایک مطالبہ رکھا گیا کہ ان کے 12 مطالبات کو سیشن میں پاس کرکے مرکز کو بھیجا جائے۔

جموں وکشمیر سات سال کے بعد پنچایتی انتخابات کیلئے تیار

سرینگر، 24 فروری، (وس): سات سال کے وقفے کے بعد، جموں وکشمیر پنچایتی انتخابات کرانے کی تیاری کر رہا ہے، ذرائع نے بتایا کہ اپریل اور مئی کے درمیان انتخابات ہونے کی توقع ہے۔ انتخابات، ممکنہ طور پر متعدد مراحل میں منعقد کیے جائیں گے، کو خطے میں نچلی سطح پر جمہوریت کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ایک ہموار اور موثر انتخابی عمل کو یقینی بنانے کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔ مرحلہ وار طریقہ کار سے پولنگ سٹیشنوں کے بہتر انتظامات اور حفاظتی انتظامات کو آسان بنانے کی توقع ہے۔ آنے والے پنچایتی انتخابات کی اہمیت ہے۔

ہندوستان سب سے تیزی سے

ترقی کرنے والی معیشت کی راہ پر گامزن رہے گا: وزیراعظم مودی

نئی دہلی، 24 فروری (وس)۔ وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو بھوپال، مدھیہ پردیش میں منعقدہ گلوبل انویسٹرس سمٹ-2025 میں کہا کہ عالمی بینک نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ آنے والے سالوں میں ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ایسا موقع آیا ہے جب پوری دنیا ہندوستان سے پر امید ہے۔ پوری دنیا میں عام لوگ ہوں، معاشی ماہرین ہوں، مختلف ممالک ہوں یا ادارے، سبھی کو ہندوستان سے بڑی توقعات وابستہ ہیں۔

انہوں نے کہا، ”کچھ دن پہلے ہی ورلڈ بینک نے کہا ہے کہ آنے والے سالوں میں ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بنے گا۔ ابھی چند دن پہلے ہی اقوام متحدہ کی ماحولیاتی تبدیلی کے ادارے نے ہندوستان کو شمسی توانائی کی سپر پاور قرار دیا تھا۔ اس تنظیم نے یہ بھی کہا کہ جہاں بہت سے ممالک صرف بات کرتے ہیں، ہندوستان نتائج دکھاتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ٹیکسٹائل، سیاحت اور ٹیکنالوجی کے شعبے ہندوستان کے ترقی یافتہ مستقبل میں بہت بڑا کردار ادا کرنے جارہے ہیں۔ یہ تینوں شعبے کروڑوں نئی ملازمتیں پیدا کرنے جارہے ہیں۔ ہندوستان کا ٹیکسٹائل سیکٹر کروڑوں لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان میں ٹیکسٹائل سے متعلق ایک پوری روایت، مہارت اور کاروباری صلاحیت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مدھیہ پردیش ایک طرح سے ہندوستان کا کپاس کی راجدھانی ہے۔ ہندوستان کی نامیاتی کپاس کی سپلائی کا تقریباً 25 فیصد مدھیہ پردیش سے آتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج کا پروگرام ترقی یافتہ مدھیہ پردیش سے ترقی یافتہ ہندوستان تک کے سفر میں بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی ایرواسپیس فرموں کے لئے ایک اعلیٰ سپلائی چین کی منزل کے طور پر ابھر رہا ہے۔

پریاگ راج مہاکمبھ کے یاتریوں کی گاڑی جبل پور میں گر کر تباہ، چھ افراد کی موت

جبل پور 24 فروری (وس)۔ مدھیہ پردیش کے جبل پور میں آج صبح تقریباً 30.4 بجے ایک سڑک حادثہ میں چھ مہاکمبھ یاتریوں کی موت ہوگئی۔ حادثے میں کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ کرناٹک کے یہ زائرین طوفان گاڑی (کے اے 49 ایم 5054) میں پریاگ راج کے سنگم میں نہانے کے بعد واپس لوٹ رہے تھے۔ پولیس کے مطابق، جبل پور ضلع کے سیہورا کے کھٹولی پولیس اسٹیشن کے تحت پہریوا کے مقام پر یاتریوں کی گاڑی ایک بس سے ٹکرا گئی۔ طوفان گاڑی شدید تصادم کے باعث ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔ لاشوں کو کرین کی مدد سے باہر نکالا گیا۔ حادثے کے بعد بس لے کر فرار ہونے والا ڈرائیور کٹنی کے قریب پکڑا گیا ہے۔

میرے استعفے سے امن آتا ہے تو عہدہ چھوڑنے کو تیار ہوں: یوکرینی صدر

کیف، 24 فروری (وس)۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ میرے مستعفی ہونے سے یوکرین میں امن آتا ہے تو عہدہ چھوڑنے کو تیار ہوں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یوکرینی صدر نے یورپی رہنماؤں کے ساتھ آج سربراہ اجلاس کا اعلان کر دیا ہے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ امن بزورِ طاقت روس سے ہو نہ کہ یوکرین کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کو نیٹو کا رکن بنادیں تو میں مستعفی ہوجاؤں گا۔ صدر زیلنسکی کا مزید کہنا ہے کہ جنگ پر خرچ 5 سو ارب ڈالرز تو کیا 100 ڈالرز بھی نہیں مانتا، ایسی ڈیل پر دستخط نہیں کروں گا جس کی ادائیگی 10 نسلوں کو بھگتنا پڑے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ روس کے خلاف جنگ کے لیے بائیڈن انتظامیہ سے رقم امداد کے طور پر ملی تھی، کسی کو پسند آئے یا نہیں، امداد کی واپسی ذمے داری نہیں ہوتی۔

جرمنی کے عام انتخابات میں فریڈرک مرز کی پارٹی کی جیت

برلن، 24 فروری (وس)۔ اتوار کو جرمنی کے عام انتخابات میں اپوزیشن لیڈر فریڈرک مرز کی کرسچن ڈیموکریٹک یونین پارٹی نے کامیابی حاصل کرلی۔ اس کے ساتھ ہی مرز کے لیے جرمنی کا نیا چانسلر بننے کا راستہ صاف ہوگیا۔ 69 سالہ فریڈرک مرز کو قدامت پسند رہنما سمجھا جاتا ہے۔ جرمن اخبار بلڈ نے انتخابات میں فریڈرک مرز کی پارٹی کی جیت کی تصدیق کی ہے۔ ان کی پارٹی نے عام انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے تھے۔ انہوں نے اولاف شولز کی بائیں بازو کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (ایس پی ڈی) کو شکست دی۔ جرمن نشریاتی ادارے اے آر ڈی کے مطابق، مرز کی قیادت والے بلاک (کرسچن ڈیموکریٹک یونین (سی ڈی یو) اور کرسچن سوشل یونین (سی ایس یو) نے 5.28 فیصد ووٹ حاصل کیے۔ دوسری پارٹی الٹرنیٹیو فار جرمنی نے 20.7 فیصد ووٹ حاصل کیے۔ 11 نومبر 1955 کو جرمنی کے شہر برلن میں پیدا ہونے والے مرز کا خاندان قانون کے شعبے سے وابستہ رہا ہے۔ مرز نے قانون کی تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ انہوں نے 1972 میں سیاست میں قدم رکھا۔ انہوں نے 1981 میں شارلٹ سے شادی کی۔ شارلٹ جج ہے۔

دوسرے مرحلے سے قبل فلسطینی قیدیوں کی رہائی لازم ہے: حماس

غزہ، 24 فروری (وس)۔ حماس کے رہنما باسم نعیم کا کہنا ہے کہ جب تک طے شدہ امور کے مطابق فلسطینی قیدیوں کو رہا نہیں کر دیا جاتا... تنظیم فائر بندی معاہدے میں دیگر کسی اقدام کے حوالے سے وساطت کاروں کے ذریعے اسرائیل سے بات چیت نہیں کرے گی۔ باسم نے زور دیا کہ چھ اسرائیلی قیدیوں کے مقابل مقررہ فلسطینیوں کی رہائی سے قبل تل ابیب کے ساتھ کوئی بات نہیں ہو گی۔ اس سے قبل اسرائیل نے مقررہ فلسطینیوں کی رہائی کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ تل ابیب کا کہنا ہے کہ اس بات کی ضمانت دی جائے کہ اسرائیلی قیدیوں کو ایسی "تقریب" کے بغیر رہا کیا جائے گا جو اس کے نزدیک 'توہین آمیز' ہے۔ اس بات کا اعلان اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی جانب سے ہفتے کی رات کیا گیا۔ اسی طرح وائٹ ہاؤس نے بھی اسرائیل کے فیصلے کی تائید میں بیان جاری کیا ہے۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان برائن ہیوز نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قیدیوں کے ساتھ فلسطینی مسلح تنظیم کے برتاؤ پر اسرائیل کا قیدیوں کی رہائی کو ملتوی کرنا ایک 'مناسب جواب' ہے۔ اسی طرح امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ حماس کے متعلق کیے گئے کسی بھی فیصلے میں اسرائیل کی حمایت کے لیے تیار ہیں۔ ادھر حماس نے ایک بار پھر اس فیصلے کی مذمت کی ہے۔ تنظیم کے سیاسی دفتر کے رکن عزت الرشق نے اتوار کے روز جاری ایک بیان میں باور کرایا کہ 'یہ فیصلہ ایک بار پھر اسرائیلی چال بازیوں کو اور پاسداریوں سے فرار کو بے نقاب کرتا ہے'۔ الرشق نے وساطت کاروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالیں۔ حماس کے مطابق اسرائیل کا "حوالگی کی ذلت آمیز تقریبات" کا شوشا ایک بے بنیاد اور کمزور بہانہ ہے جو فائر بندی معاہدے کی ذمے داریوں سے نکلنے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ حقیقی اہانت تو وہ ہے جس کا سامنا فلسطینیوں کو رہائی کی کارروائیوں کے دوران میں آخری لمحے تک کرنا پڑتا ہے، اس میں تشدد، مار پیٹ اور دانستہ تذلیل شامل ہے۔ تنظیم نے زور دیا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی حوالگی کی تقریبات میں کوئی اہانت نہیں ہوتی ہے بلکہ یہ ان کے ساتھ انسانی سلوک کی عکاس ہوتی ہیں۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا تھا کہ حماس کی جانب سے دہرائی جانے والی توہین آمیز خلاف ورزیوں کے سبب فلسطینی قیدیوں کی رہائی کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

'غزہ میں بالغ مردوں کو قتل کر دیں'
اسرائیلی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر کی زہرافشانی

تل ابیب، 24 فروری (وس)۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر نسیم وٹوری کی جانب سے فلسطینیوں کے خلاف اشتعال انگیز بیان سامنے آیا ہے۔ عبرانی زبان کے ریڈیو 'کول برما' کے مطابق وٹوری نے غزہ کی پٹی میں تمام بالغ مردوں کو قتل کر دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ "یقیناً یہ (غزہ کے فلسطینی) ٹھکرائے ہوئے ہیں اور دنیا میں کوئی بھی انہیں نہیں چاہتا، لہٰذا بچوں اور عورتوں کو الگ کر کے بالغ افراد (مردوں) کو ختم کر دیا جائے"۔ ڈپٹی اسپیکر کے نزدیک اسرائیل غزہ کی آبادی کے ساتھ "ضرورت سے زیادہ درگزر" کا معاملہ کر رہا ہے۔ وٹوری نے دعویٰ کیا کہ عالمی برادری یہ جانتی ہے کہ غزہ کی آبادی کو کہیں بھی خوش آمدید نہیں کہا جائے گا لہٰذا وہ انہیں اسرائیل کی طرف دھکیل رہی ہے۔ واضح رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب کسی اسرائیلی عہدے دار نے فلسطینیوں کے قتل کا مطالبہ کیا ہے، اس سے قبل اسرائیلی سیاسی اور مذہبی شخصیات اس قسم کے بیان جاری کر چکی ہیں۔ شدت پسند وزیر خزانہ بتسلئیل سموٹرچ ایک سے زیادہ موقع پر اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کے قتل پر زور دے چکے ہیں۔ اسی طرح اسرائیلی حاخام الیاہو مالی نے یہودی شریعت سے متعلق اپنی تشریحات کے ضمن میں مطالبہ کیا تھا کہ غزہ میں فلسطینیوں کو قتل کر دیا جائے۔ سات اکتوبر 2023 کو حماس نے غلاف غزہ میں اسرائیلی فوجی اڈوں اور اسرائیلی آبادکاروں کی بستیوں پر بڑا حملہ کیا تھا۔ اس کے نتیجے میں غزہ کی پٹی میں اسرائیل کی جانب سے خون ریز جنگ چھڑ گئی۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ٹنل میں پھنسے مزدوروں کے اہل خانہ کو لیکر افسران تلنگانہ روانہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 24 رفروری: وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کے حکم پر تلنگانہ میں زیرتعمیر سرنگ میں پھنسے جھارکھنڈ کے مزدوروں کے اہل خانہ کو لیکر افسران تلنگانہ روانہ ہو گئے۔ ضلع انتظامیہ کی قیادت میں چار پریواروں کے ایک ایک رکن، پولس افسر اور گملا ضلع انتظامیہ کا ملازمین برسا منڈا ایئرپورٹ سے تلنگانہ کے لئے روانہ ہوا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ کی ہدایت پر محکمہ لیبر کے افسران صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ تلنگانہ کے ناگرکرنول ضلع میں واقع شری سیلم لیفٹ بینک کینال ٹنل میں کل 8 مزدور پھنسے ہوئے ہیں، جن میں جھارکھنڈ کے چار، اتر پردیش کے دو، جموں وکشمیر اور پنجاب سے ایک ایک مزدور شامل ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی ٹیم بچاؤ مہم میں لگی ہوئی ہے۔ کنٹرولنگ روم نے ایڈیشنل لیبر آفیسر (اے ایل او) ناگرکرنول اور پھنسے ہوئے جھارکھنڈ کے مزدوروں کے ساتھ تلنگانہ گئے دیگر مزدوروں سے رابطہ کیا ہے۔ مزدوروں نے بتایا کہ وہ جے پرکاش اسوسی ایٹس کے تحت شری سیلم لیفٹ بینک کینال ٹنل پروجیکٹ میں کام کر رہے ہیں۔ ریاستی مائیگرنٹ کنٹرول روم تلنگانہ انتظامیہ اور وہاں موجود دیگر کارکنوں سے مسلسل رابطے میں ہے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم کی جانب سے بچاؤ کے کاموں کی باقاعدہ رپورٹ لی جا رہی ہے۔ گملا ضلعی انتظامیہ کی قیادت میں گئی ٹیم بھی وہاں پہنچے گی اور کنٹرول روم کو صورتحال سے آگاہ کرے گی۔

تلنگانہ ٹنل حادثے کولیکر حکومت سنجیدہ

ضرورت پڑی تو خود جا کر مزدوروں کو لائیں گے واپس: عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 24 رفروری: جھارکھنڈ کے گملا ضلع کے چار مزدور تلنگانہ کے ناگرکرنول ضلع میں سری سیلم لیفٹ بینک کنال ٹنل حادثے میں پھنس گئے ہیں۔ اس واقعہ پر ریاست کے وزیرصحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین اس معاملے کو لے کر سنجیدہ ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر ہونے کے ناطے وہ خود بھی اس پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ خود تلنگانہ جائیں گے اور وہاں پھنسے ہوئے اپنے تمام مزدوروں کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنائیں گے۔ وزیر نے کہا کہ ریاست کے مقبول چیف منسٹر ہیمنت سورین تلنگانہ کے چیف منسٹر سے رابطے میں ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے اپنے سکریٹری سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے پورے واقعہ کی جانکاری لی ہے اور کارکنوں کی بحفاظت واپسی کو ترجیح دی ہے۔ حکمراں جماعت کی مشترکہ قانون ساز پارٹی کی میٹنگ کے دوران ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ ریاست میں نہ تو کوئی اپوزیشن ہے اور نہ ہی کوئی اہم مدعہ ہے۔ بی جے پی جو بھی مسائل اٹھا رہی ہے وہ سطحی مسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال بجٹ اجلاس میں اہم مسئلہ یہ ہے کہ بی جے پی کو اسمبلی میں اپنے لیڈر کا انتخاب کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکمران جماعت ایوان میں اپوزیشن کے ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔

گورنر سنتوش کمار گنگوار سے آج مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے راج بھون میں ملاقات کی اور گورنر کو نمو ای لائبریری اور سائبر پیس کمیونیٹی سنٹر کے افتتاحی تقریب میں مدعو کیا۔۔۔جدید بھارت

ایس این ایم ایم سی ایچ میں آکسیجن لیک سے مچی افراتفری، آکسیجن سپلائی ٹھپ

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد 24 رفروری: دھنباد ایس این ایم سی ایچ اسپتال میں آکسیجن پائپ میں اچانک لیک ہونے سے افراتفری مچ گئی۔ یہ واقعہ پیر کو جنرل میل میڈیکل وارڈ کے قریب پیش آیا۔ اسپتال انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ علاقے کو آکسیجن کی فراہمی بند کردی۔ ٹیکنیکل ٹیم نے لیک کو ٹھیک کر دیا اور میڈیسن وارڈ میں آکسیجن کی سپلائی عارضی طور پر بند کر دی گئی SNMMCH اسپتال کو آکسیجن اس کے اپنے آکسیجن پلانٹ سے فراہم کی جاتی ہے۔ واقعے کے بعد پلانٹ کی دیکھ بھال کرنے والی کمپنی کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اسپتال انتظامیہ کو فوری طور پر پرانے آکسیجن پائپ کو تبدیل کرنا چاہیے، تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات پیش نہ ہوں۔

ڈاکٹر جمال احمد نے والد مرحوم کی نویں برسی پر کیا محفل میلاد کا انعقاد

ہزاریباغ، 24 فروری (راست) ڈاکٹر جمال احمد رکن جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن نے اتوار کو اپنے والد مرحوم ومغفور ایڈووکیٹ جمیل احمد کی نویں برسی کے موقع پر قرآن خوانی اور محفل میلاد کا انعقاد کیا۔ محفل کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے مولانا محمد حماد اشرف نے کیا۔ اس کے بعد محمد حبیب اللہ اور قاری محمود رضا نوری اور قاری عبد الستار نے یکے بعد دیگرے نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر بارگاہ نبوی میں خراج عقیدت پیش کیا۔ نظامت کرتے ہوئے مولانا حماد اشرف نے کہا کہ بچے مستقبل میں قوم کے معمار ہوتے ہیں، اگر انہیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے ایک صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ بچوں کی اچھی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ اور قوم وجود میں آتی ہے، اس لیے کہ ایک اچھا پودا ہی مستقبل میں تناور درخت بن سکتا ہے۔ تربیت کے دوران بچوں کی تنبیہ اور توہین سے اجتناب کرنا، بچوں میں کرامت اور عزت نفس کو اجاگر کرنا اور ہر صورت میں اعتدال وعدالت کی رعایت کرنا اولاد کی تربیت کے بعض اصول ہیں جن کی طرف احادیث میں اشارہ ہوا ہے۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا غلام وارث کمتی نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین کا وجود اولاد کیلئے باعث خیر وبرکت ہوتا ہے۔ والدین کی اولاد کے حق میں کی گئی دعائیں بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت پاتی ہیں۔ مولانا ڈاکٹر تاج الدین نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ عقیدہ توحید ورسالت کی مضبوطی سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط عقیدہ ہی انسانیت کی فلاح وکامرانی کی بنیاد اور ضمانت ہے۔ بڑی تعداد میں علماء، اہل سنت اور دانشوران قوم وملت نے محفل میں شرکت فرمائی۔ خصوصی طور پر حضرت حافظ کلیم صاحب، مولانا متجاب رضا، پروفیسر صادق رزاق رجسٹرار ونوبا بھاوے یونیورسٹی، قاضی متین الحسن، پروفیسر سرور علی، پروفیسر حسن خان، پروفیسر عاشق خان، پروفیسر آفتاب حسن، سید جمال اشرف، ڈاکٹر حسنین امام، ڈاکٹر عرفان اشرفی، جاوید احمد، محمد مظہر، محمد شمیم اور بلال احمد کے نام شامل ہیں۔

یوتھ کانگریس کے شرکاء نے ینگ انڈیا کے بول سیزن 5 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 24 فروری:۔ 24 فروری 2025 جھارکھنڈ ریاستی یوتھ کانگریس کے زیر اہتمام نامور مقرر کے انتخاب کے پروگرام "ینگ انڈیا کے بول سیزن 5" کی شاندار تقریب کا انعقاد شگن بینکویٹ ہال، مورہابادی، رانچی میں کیا گیا۔ اس پروگرام کی قیادت کوآرڈینیٹر میہول پرساد نے کیا۔ جس میں یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر ابھیجیت راج، ریاستی انچارج اشیتا سیڑھی اور پروگرام انچارج وشال یادو موجود تھے۔ اس مقابلے میں ساکیت سوربھ نے پہلا مقام حاصل کیا اور 10,000 روپے کی انعامی رقم حاصل کی۔ نوید احمد رحمانی دوسرے نمبر پر رہے جبکہ خواتین کے زمرے میں پونم یادو فاتح بنیں جنہیں بالترتیب 7,500 کی انعامی رقم سے نوازا گیا۔ رانچی میٹروپولیٹن کانگریس کے صدر ڈاکٹر کمار راجہ نے شرکاء کو ترجمان کی خوبیوں سے روشناس کراتے ہوئے کہا کہ وہ سماج کے مسائل کو جرات مندی سے اٹھانے اور پارٹی کے نظریہ کو موثر انداز میں پیش کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے تمام شرکاء کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر ابھیجیت راج نے اپنے خطاب میں کہا کہ ینگ انڈیا کے بول منچ کے ذریعے یوتھ کانگریس کے باصلاحیت ساتھیوں کو ریاستی اور قومی سٹیج پر اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع مل رہا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو راہل گاندھی اور کانگریس کے نظریہ سے جڑ کر سماج کا آئینہ بننے کی ترغیب دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ ریاستی انچارج اشیتا سیڑھی نے پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے عصری منظرنامے میں نوجوانوں کی شرکت ضروری ہے اور جھارکھنڈ کے نوجوانوں کی فعال شرکت پر خوشی کا اظہار کیا۔ ینگ انڈیا بول سیزن 5 کے انچارج وشال یادو نے پروگرام کا خاکہ پیش کرتے ہوئے شرکاء کو کانگریس کے نظریہ اور اس پلیٹ فارم کی وسعت سے واقف کرایا۔ پروگرام میں جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے ترجمان کمل ٹھاکر، بی آئی ٹی میسرا کے پروفیسر مرنال پاٹھک اور سینئر صحافی پروین رمن شامل تھے۔ اس پروگرام میں جھارکھنڈ گو سیوا کمیشن کے چیئرمین راجیو رنجن پرساد، چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کے رکن اجول پرکاش تیواری، جھارکھنڈ کانگریس کے جنرل سکریٹری ونے سنگھ دیپو، یوتھ کانگریس کی ریاستی انچارج اشیتا سیڑھی، ریاستی صدر ابھیجیت راج، ینگ انڈیا بول جھارکھنڈ کے انچارج وشال یادو، پروگرام کوآرڈینیٹر میہول پرساد، یوتھ کانگریس کے ریاستی نائب صدر ستیم سنگھ، کمار روشن، آفتاب عالم، سوربھ اگروال، کلدیپ کمار روی، ریاستی جنرل سکریٹری کومل کماری، پرینکا سسودیا، شاداب خان، ریاستی ترجمان منی کانت سنگھ، ششی کانت ورما، وکاس سنگھ، ابھیشیک سوربھ، ریاستی کوآرڈینیٹر ابھیشانت گورو، انشولک کمار اور رانچی میٹروپولیٹن یوتھ کانگریس کے صدر گورو سنگھ، ہزاریباغ ضلع صدر پرکاش یادو، اوم پرکاش، رام گڑھ ضلع صدر راجت اشرف علی، آکاش سنگھ، پرشوتم چودھری، شبھم سونی، دلیپ ورما سمیت کئی دیگر نامور رہنما موجود تھے۔

شوہر: بیوی کا گلا گھونٹ کر شوہر فرار، 13 سال قبل ہوئی تھی شادی

جدید بھارت نیوز سروس

گڈا 24 رفروری: ضلع کے پتھرگاما تھانہ علاقے کے ادے پورہ گاؤں میں شوہر نے اپنی بیوی کا قتل کر دیا۔ ملزم سنیل ریکھیاسن نے اپنی بیوی ساویہ دیوی کا دوپٹہ سے گلا گھونٹ دیا۔ ساویہ دیوی کی شادی بہار میں ہوئی تھی۔ وہ اپنے شوہر کی طرف سے مسلسل مارپیٹ کے بعد گزشتہ ایک ماہ سے گڈا میں رہ رہی تھی۔ کچھ دن پہلے اس کا شوہر بھی بہار سے یہاں آیا تھا۔ دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ رات کے وقت نشے میں دھت سنیل نے اپنی بیوی کا قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے صبح پولیس کو اطلاع دی۔ پتھرگاما تھانہ انچارج منوہر کمار پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گڈا صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ ساویہ کے تین بچے ہیں، جو اب یتیم ہو گئے۔

نئی شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت، ایک ماہ قبل ہی ہوئی تھی لو میرج

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ 24 رفروری: ایک نئی شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت گلاب ٹوڈو کے نام سے ہوئی ہے۔ گلاب کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی۔ گلاب کے اہل خانہ نے جہیز کے لیے قتل کا الزام لگایا ہے۔ معاملہ پیرٹانڑ تھانہ علاقہ کا ہے۔ متوفی نے ایک ماہ قبل ہی سورابین ہیمبرم کے ساتھ عشق ومحبت میں شادی کی تھی۔ گلاب کا آبائی گھر پیمپا تھانے کے تحت بڑکی ٹانڑ ہے۔ لڑکی کے اہل خانہ کے مطابق گلاب کو اس کے سسرال میں شادی کے بعد سے تشدد کا نشانہ بنایا جارہا تھا۔ اس کا شوہر موٹر سائیکل کا مطالبہ کر رہا تھا۔ گلاب کو پولیس نے اتوار کی شام براکرندی کے پل پر بے ہوشی کی حالت میں پایا۔ اس کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی۔ لڑکی کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے پولیس نے اسے صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی خالہ پھولمونی دیوی نے بتایا کہ سورابین ہیمبرم نے اس سال 17 جنوری کو گلاب کو اس سے شادی کرنے کی نیت سے بھگا کر لے گیا تھا۔ اس کے بعد دونوں کے گھر والوں نے شادی کرادی۔ ایک ہفتے بعد سورابین نے گلاب کو تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ گلاب کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے لگا۔ اور موٹر سائیکل کا مطالبہ کرنے لگا۔

دارالفلاح للبنات پہرا میں سالانہ انعامی واختتامی پروگرام اختتام پذیر

خون کے آخری قطرہ تک میں اس ادارے کیساتھ کھڑا رہوں گا: مولانا الیاس مظاہری

ہزاریباغ، 24 فروری (راست) صوبہ جھارکھنڈ کا مشہور ومعروف ادارہ جامعہ اسلامیہ دارالفلاح للبنات پہرا میں سالانہ اختتامی اور انعامی تقریب منعقد ہوئی جو دینی، تعلیمی اور روحانی لحاظ سے ایک یادگار اور ایمان افروز پروگرام ثابت ہوا۔ اس بابرکت محفل میں علاقے کے نامور علماء کرام نے شرکت کی اور اپنے بیانات کے ذریعے حاضرین کے دلوں کو نور ہدایت سے منور کیا۔ اس تقریب میں طالبات نے بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے تلاوت قرآن، نعت رسول مقبول ﷺ، حمد باری تعالیٰ اور تقاریر پیش کیں، جنہیں سامعین نے خوب سراہا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کا شرف مدرسے کی ایک ہونہار طالبہ نے حاصل کیا۔ اس کے بعد ترجمہ قرآن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے کلام کی حقانیت اور اس کے پیغام کو دلوں تک پہنچایا گیا۔ سامعین نے اس پرسکون تلاوت کو نہایت غور وتوجہ سے سنا اور ان کے دلوں میں قرآن کی محبت مزید جاگزیں ہوئی۔ اس کے بعد طالبات نے حمد باری تعالیٰ پیش کی جس نے محفل کو اللہ کی عظمت اور اس کی شان وشوکت کی یاد دلائی۔ اللہ کی تعریف اور اس کی حمد کے الفاظ نے حاضرین کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑا اور محفل پر روحانی کیفیت طاری ہوگئی۔ بعد ازاں نعت رسول مقبول ﷺ کے نغمات نے سامعین کے دلوں میں محبت رسول ﷺ کے جذبات کو مزید تازہ کر دیا۔ ننھی طالبات کی سادہ مگر دلکش آوازوں میں پڑھی گئی نعتوں نے دلوں کو موم کر دیا اور محفل کو عقیدت ومحبت کے رنگ میں رنگ دیا۔ تقاریر کے سلسلے میں بچیوں نے مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی صدارت مولانا ومفتی معراج قاسمی شیخ الحدیث مدینۃ العلوم کنتھالیہ، بنگال نے فرمائی، انھوں مشکوۃ شریف کی آخری حدیث کا سبق بھی طالبات کو پڑھایا اور اپنے صدارتی خطبے میں دینی علم اہمیت اور علمائے کرام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ آج کل علماء کے پیچھے لگنا اور ان کی برائی کرنا ایک عام سی بات ہوگئی ہے، ایسا وہی لوگ کرتے ہیں جو بے کار ہوتے ہیں، جن کو کوئی کام نہیں ہوتا وہی دوسروں کی برائی اور غیبت میں پڑا رہتا ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر مولانا محمد مستقیم قاسمی استاذ حدیث مدرسہ اشرف العلوم شالوک پاڑہ ہاوڑا (بنگال) بھی تشریف لائے اور اپنے خطاب سے سامعین اور جامعہ کی طالبات کو مستفیض فرمایا۔

مفت آنکھ جانچ کیمپ میں سینکڑوں مریضوں نے کرایا چیک اپ

بھارت نیوز سروس

رانچی 24 رفروری: یوتھ حواری کمیٹی، لائن محلہ، ڈورنڈا رانچی کے ذریعہ آج صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک دھوبی محلہ، ڈورنڈا اردو لائبریری کے نزدیک، راجو کرانا دکان کے سامنے میں مفت آنکھ جانچ کیمپ لگایا۔ جس میں شریشٹھ نیتر چکتسالیہ اسپتال، اشوک نگر کے مقبول ڈاکٹروں کے ذریعہ آنکھوں کی جانچ کی گئی۔ مفت آنکھ جانچ کیمپ کو کامیاب بنانے کیلئے وارڈ 45 کے سماجی رضاکار محمد عمران رضا، محمد امام، یوتھ حواری کمیٹی کے صدر محمد ثاقب رضا، نائب صدر شاہد حواری، سکریٹری محمد بلال، جوائنٹ سکریٹری رضوان منیر، خزانچی مظفر عالم، محمد امتیاز، محمد عامر، محمد وعظ، محمد حسین، محمد ارشاد، سعود عالم، محمد صدام، نوشاد عالم، تاج الدین، شعیب عالم، محمد ماجد اور تمام ممبران کا اہم کردار رہا۔

گریڈیہہ سول سوسائٹی کی تشکیل

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ 24 فروری: پیشگی اطلاع کے بعد 23 فروری 2025 (اتوار) کو ماروتی ٹاور پر واقع گلوبل انفواسپیس میں "سول سوسائٹی، گریڈیہہ" کے آئین کے مجوزہ مسودے کو (پچھلی دو تین میٹنگوں میں سنجیدہ غور وفکر کے بعد) ڈرافٹنگ کمیٹی کے ذریعہ کچھ ترمیم، مشاورت کو متفقہ طور پر منظوری دے دی گئی۔ سول سوسائٹی، گریڈیہہ کے پروگراموں کی ترتیب، کمیٹی کے عہدیداروں کے انتخاب وغیرہ کے لیے ایگزیکٹو باڈی کی تشکیل کے بارے میں حتمی فیصلہ کمیٹی کے آئندہ عام اجلاس میں سب کی موجودگی میں لیا جائے گا۔ شہر کے تمام عام اور خاص لوگوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں "سول سوسائٹی، گریڈیہہ" میں شامل ہونے کی گزارش کی گئی ہے۔ اس میٹنگ میں زمل جھنجھن والا، سنیل کھنڈیلوال، دیوراج آنند، مہیشور ناتھ سہائے (ننھے جی)، سدھیر اگروال، راجندر ترپاٹھی، شنکر پانڈے، لکھن لال وغیرہ موجود تھے۔

شعبہ اردو جے این کالج اور انجمن فروغ اردو کے اشتراک سے مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد

طلباء کو مطالعے کے ساتھ لکھنے کی مشق بھی ضروری: ڈاکٹر اعجاز احمد

رانچی، 24 فروری (راست) 24 فروری 2025 کو جگناتھ نگر کالج دھروا میں، شعبہ اردو اور انجمن فروغ اردو کے اشتراک کے تحت انٹر کالج اردو میں ایک مضمون مقابلہ منعقد کیا گیا، جس میں رانچی یونیورسٹی رانچی کے مختلف کالجوں کے طلباء نے مضمون نویسی میں حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز مضمون نویسی کے مقابلے سے ہوا۔ اس کے بعد دوسرا سیشن تقسیم انعامات کا ہوا۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر شمس النہار نے کہا کہ پڑھنے پر توجہ دے کر طلبا کو بہتر بنانا چاہئے۔ ڈاکٹر محمد غالب نشتر نے اس طرح کے پروگرام کو ترتیب دے کر ایک بہت اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام شرکا نے اپنے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ آج کے پروگرام کے خصوصی مہمان، پوسٹ گریجویٹ شعبہ اردو کے ڈاکٹر اعجاز احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ طلباء کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھنا بھی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طلبا کو نہ صرف پڑھنے کی ضرورت ہے بلکہ عملی مشق کی بھی ضرورت ہے۔ انجمن کو اس طرح کے پروگرام منعقد کراتے رہنا چاہئے۔ انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال کے ذریعہ کئے جانے والے مختلف کاموں کے بارے میں تفصیل سے بات کی اور اس طرح کے پروگرام کرانے کی تلقین کی۔ پروگرام میں، کالج کے تمام اساتذہ اور طلبا، شعبہ اردو کے سربراہ ڈاکٹر محمد غالب نشتر نے اس پروگرام کی نظامت کی۔ پروگرام کے اختتام میں طلبا کو سرٹیفکیٹ، مومنٹو اور کتاب سے نوازا گیا۔ بی اے سال سوم کی طالبہ زیبا یاسمین نے رسم شکریہ ادا کیا اور پروگرام کو آرڈینیٹر ڈاکٹر ودیا نند چودھری نے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

دارین اکیڈمی جمشید پور کا دو روزہ تعلیمی پروگرام اختتام پذیر

جمشید پور ۲۴ر فروری (راست) دارین اکیڈمی جمشید پور میں دو روزہ جشن تکمیل قرآن وجلسہ تقسیم انعامات منعقد ہوا جس کی قیادت معمار ملت شیخ طریقت حضرت علامہ مفتی عبد المالک مصباحی، بانی دارین اکیڈمی جمشید پور نے کی جبکہ نظامت کا فریضہ حضرت مفتی بدر عالم نظامی، ڈاکٹر نعمت مالکی نے بحسن وخوبی انجام کیا۔ تعلیمی بیداری اور قرآن سے وابستگی کے تعلق سے انصار نگر ڈیم ڈوبی کی یہ عظیم الشان اور تاریخی کانفرنس تھی جس میں کثیر تعداد میں ملک وملت کے علما، شعراء اور دانشوران نے شرکت کی۔ پہلے روز یعنی ۲۲ر فروری کو صبح دس بجے سے ۱۲ر بجے تک کے پروگرام میں شہر جمشید پور کے مختلف شعبہ سے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات مثلاً جناب حسن رضوی صاحب سابق ایم ایل اے، جناب شاکر عظیم آبادی، حاجی رضی نوشاد، جناب عبد الحق صاحب سکریٹری مسجد اسری کاٹاٹولی، رانچی، جناب محمد انعام الحق، نائب صدر مسجد اسری، رانچی، وغیرہ کے ہاتھوں اکیڈمی کے اول، دوئم اور سوئم مقام حاصل کرنے والے ۴۰ طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے جناب حسن رضوی صاحب، دارین اکیڈمی کی نمایاں کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جس عظیم ادارے کا برسوں سے خواب دیکھ رہا تھا۔ معمار ملت مفتی عبد المالک مصباحی نے اسے زمین پر اتار کر قوم کو ایک عظیم الشان پلیٹ فارم دے دیا ہے۔ چار سال پہلے اس کی سنگ بنیاد کے وقت میں حاضر ہوا تھا اور ادارہ کی چار منزلہ عمارت اور اس میں تقریباً ۱۰۰ر طلبا کی تروتازہ کھیپ دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ ادارہ جس تیزی سے شاہرہ ترقی پر گامزن ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مستقبل قریب میں یہ ادارہ جھارکھنڈ ہی نہیں ملک کے ممتاز اداروں میں شمار کیا جائے گا۔ ۲۳ر فروری کا پروگرام صبح ساڑھے نو بجے سے اکیڈمی کے طلباء کے تعلیمی مظاہرہ سے شروع ہوا۔ اس پروگرام میں طلباء نے رنگارنگ تعلیمی، سماجی اور ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ اس پروگرام میں ملک کے مختلف حصوں سے علماء اور دانشوران کی شرکت ہوئی۔ خاص طور سے علامہ وجیہ القمر مصباحی بنگال، علامہ تقی رضا خاں مصباحی دربھنگا، ڈاکٹر محمد یعقوب عالم اشرفی پٹنہ وغیرہ۔ نیز اکیڈمی کے ڈین جناب ڈاکٹر محمد محفوظ عالم، معاون پروفیسر کریم سٹی کالج واکیڈمک انچارج جناب ماسٹر آفتاب عالم کو بھی انکی کارکردگی کے پیش نظر مومنٹو سے سرفراز کیا گیا۔

بھارتیہ ایئرٹیل اور ایپل کی اسٹریٹجک شراکت داری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری:۔ بھارتیہ ایئرٹیل اور ایپل نے ایک اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت ایئرٹیل صارفین کو ایپل ٹی وی + اور ایپل میوزک کی سروس فراہم کی جائے گی۔ 999 سے شروع ہونے والے سبھی ہوم وائی فائی پلانس کے صارفین کو ایپل ٹی وی + کے بہترین کانٹینٹ کا ایکسیس ملے گا، جسے وہ چلتے-پھرتے بھی ملٹی پل ڈیوائسیس پر اسٹریم کرسکیں گے۔ اس کے علاوہ 999 یا اس سے زیادہ کے پوسٹ پیڈ پلان والے صارفین کو ایپل ٹی وی + کی سہولت ملے گی اور وہ 6 مہینے تک مفت ایپل میوزک کا فائدہ لے سکیں گے۔ جس میں بھارتیہ اور بین الاقوامی میوزک کا بہت بڑا مجموعہ دستیاب ہوگا۔ اس پالیسی ساز شراکت داری کے تحت ایئرٹیل صارفین اب خاص طور پر ایپل ٹی وی + کے پریمیم اور دلکش ڈرامہ، کامیڈی سیریز، فیچر فلمیں، ڈاکیومینٹریز، بچوں اور پریوار کے لئے تفریحی مواد کا لطف لے سکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ایپل میوزک کی انگلش، ہندی اور دیگر زبانوں میں موجود منفرد میوزک لائبریری، ایک شاندار آڈیو تجربہ فراہم کرے گی۔

مودی کے الفاظ کا مطلب دھوکے کی نئی پیکنگ: ڈاکٹر اکھلیش سنگھ

پٹنہ، 24 فروری 2025 (راست) بہار کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے بھاگلپور میں وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے دی گئی تقریر پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی کے الفاظ کا مطلب دھوکے کی ایک نئی پیکنگ، اور جھوٹ کی ایک نئی قسط ہے۔ مودی ایک کیچ فریس ہے۔ ان کے الفاظ جھوٹ کا پلندہ ہیں اور لوگ اس پر حیران بھی نہیں ہیں۔ مودی پر حملہ کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ مودی کے گزشتہ 10 سالوں کے ریاست وار دوروں کا گہرائی سے تجزیہ کرنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ وہ جھوٹ کی دکان چلاتے ہیں اور اسے قسطوں میں سپلائی کرتے ہیں۔ بہار مودی کے اس فریب کا شکار رہا ہے۔ مودی اور نتیش کا ملاپ بہار کے لیے تباہ کن ثابت ہوا ہے۔ ان کے وعدوں اور عدم وعدوں کی فہرست طویل ہے جسے گننے میں دن لگیں گے۔ مثال کے طور پر 18 اگست 2015 کو وزیراعظم نے پورنیہ میں ہوائی اڈہ بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ لوگوں نے آج تک ایئرپورٹ نہیں دیکھا۔ اسی طرح 2019 میں ایک ریلی میں مودی نے مظفرپور کے پتاہی ہوائی اڈے کو کھولنے کا یقین دلایا تھا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی 2023 میں پتاہی ہوائی اڈے کو شروع کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا تھا۔ اسی طرح 2015 میں بہار کے لوگوں سے 1.25 لاکھ کروڑ روپے کے پیکیج کا بڑا وعدہ کیا گیا تھا۔ وہیں نتیش نے انکشاف کیا کہ صرف 17 ہزار کروڑ روپے ہی ملے ہیں۔ اب بات کرتے ہیں روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت کی معلومات کے مطابق منصوبہ بند 44 قومی شاہراہوں میں سے 27 ابھی تک نامکمل ہیں جبکہ باقی 17 کے لیے ابھی تک ڈی پی آر بھی تیار نہیں کیا گیا۔ اس کے علاوہ بھاگلپور کے وکرم شیلا میں سنٹرل یونیورسٹی کے لیے ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی۔ 2013 میں دستخط شدہ بکسر تھرمل پاور پلانٹ کے ایم او یو کا کیا ہوا آج تک معلوم نہیں ہے۔

محکمہ فوڈ پبلک ڈسٹری بیوشن اینڈ کنزیومر افیئرز کا محکمانہ جائزہ اجلاس اختتام پذیر

بجٹ اجلاس میں تمام سپلائی افسران کو تعینات کیا جائے، لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی: ڈاکٹر عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: محکمہ فوڈ پبلک ڈسٹری بیوشن اینڈ کنزیومر افیئرز کا محکمہ جاتی جائزہ اجلاس نامکم کے آئی پی ایچ آڈیٹوریم میں وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اہم میٹنگ میں جھارکھنڈ کے تمام اضلاع کے محکمہ جاتی سکریٹریز اور ضلع سپلائی افسران موجود تھے۔ اجلاس میں محکمہ سے متعلق کئی اہم نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مفاد عامہ سے متعلق فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں وزیر نے تمام ضلعی سپلائی افسران کو سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ بجٹ اجلاس کے دوران اپنے اپنے اضلاع میں تعینات رہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ محکمہ براہ راست عام لوگوں اور خاص کر غریبوں سے جڑا ہوا ہے، اس لیے تمام عہدیداروں کو اپنے کام کاج میں مستعدی اور تندہی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام عہدیداران سے اعلیٰ سطح کی کارکردگی چاہتا ہوں، اجلاس کے دوران بہت سے اہم معاملات سامنے آئیں گے جس کے لیے سب کو پوری طرح تیار رہنا ہوگا۔ میٹنگ میں وزیر ڈاکٹر انصاری نے دھان کی خریداری پر بھی خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اس سال وافر مقدار میں کاشت ہوئی ہے اس لیے اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ کسانوں سے دھان کی مناسب مقدار میں خریداری کی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں ان کی مصنوعات کی مناسب قیمت ملنی چاہیے۔ وزیر نے پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کی دکانوں میں چلائی جانے والی پی او ایس مشینوں کی تکنیکی اپ گریڈیشن کے بارے میں بھی اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پرانی 2G ٹیکنالوجی کو فوری طور پر ہٹا کر 4G ٹیکنالوجی کو لاگو کیا جانا چاہیے، تاکہ مستحقین کو راشن لینے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ "غریب لوگوں کو راشن کے حصول کے لیے گھنٹوں قطاروں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے، یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے پرانے نظام کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنایا جائے۔" ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ ہیمنت سورین حکومت عوامی مفادات کے تئیں پوری طرح پابند عہد ہے اور سماج کے ہر طبقے کی بہتری کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے غریبوں کو ساڑھیاں اور دھوتی فراہم کرنے کی اسکیم کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا جا رہا ہے اور اس کے فوائد ہر ضرورت مند تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ وزیر نے میٹنگ میں موجود تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس امید اور اعتماد پر پورا اترنا ہے جس کے ساتھ عوام نے ہمیں منتخب کیا ہے، حکومت کا ہر فیصلہ عام لوگوں کے مفاد میں لیا جا رہا ہے، اس لیے سب کو مل کر ایمانداری سے کام کرنا ہوگا۔

وزیر عرفان انصاری کے خلاف رافعہ ناز کی شکایت پر ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے لیا نوٹس

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24/فروری: ایم پی-ایم ایل اے کی خصوصی عدالت نے حال ہی میں ریاستی وزیر عرفان انصاری کے خلاف یوگا ٹیچر رافعہ ناز کی طرف سے دائر شکایت کا نوٹس لیا۔ رافعہ ناز کے وکیل جتیندر کمار ورما نے کہا کہ عرفان انصاری نے ایک نجی نیوز چینل پر رافعہ کے لباس کے بارے میں قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا جس سے اس کی شبیہ کو داغدار کیا گیا اور مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی۔ اس سے قبل، 19 اگست 2020 کو، رافعہ ناز نے عرفان انصاری کے خلاف رانچی سول کورٹ میں شکایت درج کروائی تھی، جس میں انہوں نے خواتین کی عزت کو مجروح کرنے، ہجوم کو تشدد پر اکسانے، اور کپڑوں پر نامناسب تبصرے کرنے کے الزامات لگائے تھے۔

سنٹرل حج کمیٹی آف انڈیا کے زیر اہتمام ممبئی میں تربیتی کیمپ کا انعقاد

ممبئی 24 فروری (راست) سنٹرل حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کے زیر اہتمام آج مورخہ 24 فروری 2025، حج ہاؤس ممبئی میں حج 2025، (1446 ہجری) کے لئے تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، اس کیمپ میں سنٹرل حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کے جوائنٹ سکریٹری، اقلیتی امور، حکومت ہند، جناب سی پی۔ ایس۔ بخشی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اس کے علاوہ حج کمیٹی آف انڈیا کے چیئرمین اے پی عبداللہ کٹی، سی ای او ناظم احمد نے شرکت کی۔ جھارکھنڈ حج کمیٹی کی جانب سے رانچی سے سرفراز احمد سدو، جمشید پور سے ڈاکٹر علاؤ الدین انصاری، محمد صلاح الدین، محمد رضی الدین، سہیل اختر، منظور عالم وغیرہ نے اس ملک گیر حج تربیتی ورکشاپ میں حصہ لیا۔

منریگا گھوٹالہ کے ملزم جئے کشور چودھری نے کی ای ڈی کورٹ میں خودسپردگی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24/فروری: منریگا گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے ملزم جئے کشور چودھری نے پیر کو رانچی PMLA (پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کی خصوصی عدالت میں خودسپردگی کی۔ عدالت نے ایک لاکھ روپے کے بانڈ ادا کرنے کے بعد انہیں ضمانت دے دی۔ جئے کشور چودھری، جو کھونٹی میں منریگا گھوٹالے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر تھے، پر کروڑوں روپے کے گھوٹالہ میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ای ڈی نے اسے اپنی استغاثہ کی شکایت میں ملزم بنایا تھا جس کے بعد ان کی گرفتاری کا امکان پیدا ہو رہا تھا۔ جئے کشور چودھری کو عدالت سے ضمانت ملنے کے بعد بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت میں ان کی طرف سے وکیل انیل کمار کنٹھ نے بحث کی۔

ڈورنڈا تھانہ کی پہلی خاتون انچارج بنیں دیپیکا پرساد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24/فروری: دیپیکا پرساد کو رانچی کے ڈورنڈا پولیس اسٹیشن کا اسٹیشن انچارج بنایا گیا ہے۔ راجدھانی رانچی کے کئی تھانہ انچارجوں کو مختلف تھانوں کے نئے چارج دیے گئے ہیں۔ جے دیپ ٹوپو اب کھلاری تھانے کی کمان سنبھالیں گے، رنجیت کمار سنہا کو ٹاٹی سلوے تھانے کا انچارج، منوج کمار کو تھانہ نامکم کا انچارج بنایا گیا ہے، جب کہ رنجیت کمار کو صدر تھانے کا انچارج بنایا گیا ہے، ابھے کمار کو پٹھوریا تھانے کا انچارج بنایا گیا ہے، منیش کمار کو انگی تھانے کا انچارج بنایا گیا ہے، جب کہ سکھ کمار کو سکھ دیو تھانے کا انچارج بنایا گیا ہے۔ جس میں دیپیکا پرساد، جو پہلے رانچی مہیلا پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن انچارج کے طور پر اپنا حصہ ڈال چکی ہیں اور اس دوران ان کی کام کی کارکردگی اور بہادری کے بڑے چرچے ہوئے، اس کے بعد وہ چترا مہیلا تھانے کی انچارج رہیں، انہوں نے سی آئی ڈی اور سی آئی ڈی سائبر پولس اسٹیشن وغیرہ میں اپنا حصہ ڈالا۔ اب ڈورنڈا پولیس اسٹیشن کی کمان سنبھالنے کے بعد دیپیکا پرساد سے یہ توقع کی جا رہی ہے کہ اس تھانہ علاقے میں جرائم پر قابو پایا جائے گا اور پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات میں ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ ایک خاتون افسر کو پولیس اسٹیشن انچارج بنانا وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی پہل کا نتیجہ ہے جب گزشتہ سال ریاستی سطح کی پہلی ویمن پولیس کانفرنس-2024 تقریب میں انہوں نے اسٹیج سے کہا تھا کہ خواتین کو بھی تھانہ انچارج بنایا جانا چاہیے۔ تھانہ ڈورنڈا میں خواتین پولیس اسٹیشن انچارج کی آمد سے خواتین میں پولیس کے تئیں تحفظ کا احساس بڑھے گا اور خواتین تھانے میں کھل کر اپنے تحفظات کا اظہار کرسکیں گی۔ دیپیکا پرساد کو مجرموں میں ایک سخت پولیس افسر کے طور پر جانا جاتا ہے، اسی لیے لوگ انہیں لیڈی سنگھم کے نام سے بھی جانتے ہیں۔

سنگٹھن پرو کا مقصد پارٹی کو مضبوط کرنا ہے: سنیل بنسل

سنگٹھن پرو کو وقت کے پابند مرحلے میں کامیاب بنائیں: بابولال مرانڈی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: بی جے پی کے ریاستی دفتر میں ریاستی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بابولال مرانڈی کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری کرم ویر سنگھ، ریاستی ممبرشپ انچارج راکیش پرساد، ریاستی جنرل سکریٹری اور ایم پی آدتیہ ساہو، منوج کمار سنگھ، سابق ریاستی صدر پی این سنگھ، ڈاکٹر دینیشانند گوسوامی، بالمکند سہائے، وکاس پریتم، بھانو پرتاپ شاہی، نیل کنٹھ سنگھ منڈا، سیما شرما سمیت فیسٹیول کو کامیاب بنانے میں حصہ لینے والے اضلاع کے انتخابی مبصرین، انتخابی افسران اور شریک انتخابی افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کی رہنمائی قومی جنرل سکریٹری اور الیکشن آفیسر سنیل بنسل، لوک سبھا میں پارٹی کے چیف وہپ اور الیکشن آفیسر سنجے جیسوال نے کی۔ اس کی نظامت گنیش مشرا نے کی، موضوع کا تعارف ریاستی جنرل سکریٹری اور الیکشن آفیسر ایم پی ڈاکٹر پردیپ ورما نے کروایا اور شکریہ کا اظہار ریاستی وزیر سنیتا سنگھ نے کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قومی جنرل سکریٹری اور الیکشن آفیسر سنیل بنسل نے کہا کہ تنظیم کا تہوار پارٹی کی طاقت اور ہمہ گیر توسیع کا تہوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نظریات پر مبنی دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ آج ملک بھر میں 13.50 کروڑ پرائمری ممبر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں سنگٹھن مہاپرو پروگرام چل رہا ہے جس میں جھارکھنڈ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی تنظیم کی توسیع میں خواتین کو بااختیار بنانے پر خصوصی زور دے رہی ہے۔ ایم پی سنجے جیسوال نے کہا کہ جھارکھنڈ میں بی جے پی کی مضبوط تنظیمی حمایت ہے۔ تنظیم میں اسے مزید مفصل اور جامع بنانے کا عمل جاری ہے۔ بی جے پی کا تنظیمی کام ایک مسلسل کام ہے۔ ریاستی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بابولال مرانڈی نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کی وجہ سے جھارکھنڈ میں تنظیم میلہ دیر سے شروع ہوا لیکن سخت محنت سے ہم اسے وقت پر مکمل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بوتھ سے لے کر ضلع سطح تک تنظیمی ڈھانچہ کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔

9 رکنی سوشل آڈٹ ٹیم نے صدر ہسپتال بلڈ بینک، رانچی کا معائنہ کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: جھارکھنڈ کے سینئر آندولن کار کمار ورون کی قیادت میں ایک 9 رکنی سوشل آڈٹ ٹیم نے صدر ہسپتال بلڈ بینک، رانچی کا معائنہ کیا، جس میں جھارکھنڈ کے سینئر آندولن کار سدا ما کھلکھو، سماجی کارکن ابھیجیت دت گپتا، آل انڈیا بنگالی اسپیکنگ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ابھیجیت بھٹا چاریہ، سدیپتو بھٹا چاریہ لہو بولیگا کے ندیم خان، سماجی کارکن اسفر خان، آر ٹی آئی کارکن اکرم رشید اور معذور افراد پر کام کرنے والے محمد فہیم شامل تھے۔ صدر ہسپتال بلڈ بینک، رانچی، راجدھانی کے مرکز میں واقع ہونے کی وجہ سے سرکاری خون لینے اور عطیہ کرنے والوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے، جو کہ بلڈ بینک، او پی ڈی، بیت الخلا، ادویات کے کاؤنٹر اور انسانی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کا معائنہ کرنے کے بعد درست اور عملی ہے۔ جس میں ہمارے معائنہ کے دوران ہمیں معلوم ہوا کہ 1. صدر ہسپتال بلڈ بینک، رانچی میں بچوں کے لیے کوئی خون (پیڈیا بیگ) نہیں ہے۔ 2. صدر ہسپتال بلڈ بینک، رانچی میں عطیہ کرنے والوں کی کرسیوں کا انتظام دوگنا کیا جائے، فی الحال صرف چار ہیں۔ 3. بلڈ بینک میں آنے والے مریضوں کے لواحقین کے بیٹھنے کا انتظام دوگنا کیا جائے۔ 4. موسم گرما آنے والا ہے اور بلڈ بینک میں مریض کے لواحقین کے لیے مناسب ٹھنڈے پانی، پنکھے، تفریحی سہولیات اور بیت الخلاء (بشمول مرد اور خواتین کیلئے الگ الگ) انتظام کیا جانا چاہیے۔ 5. صدر ہسپتال بلڈ بینک، رانچی کے ملازمین کے درمیان انسانی، اخلاقی اور عملی پہلوؤں پر تربیت (کاؤنسلنگ) کرائی جائے۔ 6. تھیلیسیمیا/اسیکل سیل میں مبتلا مریضوں کے لیے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بغیر کسی شرط کے خون کا عطیہ دیا جائے۔ 7. صدر ہاسپٹل بلڈ بینک، رانچی کو ایک ماڈل بلڈ بینک کے طور پر انسانی بنیادی سہولیات اور خون کے مکمل اجزاء سے آراستہ کیا جانا چاہیے، ایک جدید ترین، خوبصورت اور آرام دہ شکل میں۔ 8. بلڈ بینک میں اہل خانہ کے بیٹھنے کی جگہ پر صدر اسپتال کے مناسب عہدیداروں اور بلڈ بینک کے مناسب افسر کے نام، عہدہ اور فون نمبر کے ساتھ ایک بورڈ بڑے حروف میں عوامی طور پر آویزاں کیا جائے۔ 9. صدر اسپتال رانچی میں، OPD میں مریض/خاندان کے افراد بیٹھنے کے لیے کرسیوں کی تعداد کو دوگنا کیا جانا چاہیے، مریضوں کو ٹوکن نمبر دیا جانا چاہیے اور کرسی پر بیٹھنے کے بعد، انہیں اس نمبر کے ذریعے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے لیے بھیجا جانا چاہیے۔ 10. او پی ڈی ٹوائلٹ کی حالت بہتر کی جائے، جس میں بیسن کے تین میں سے دو نل ٹوٹے ہوئے ہیں اور پانی نہیں آتا، چار میں سے تین یورینل پائپ ٹوٹے ہوئے ہیں، بیت الخلاء میں کوئی مگ نہیں ہے، بعض جگہوں پر ٹوائلٹ میں نل خراب ہے، جس کی روزانہ مناسب دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ 11. صدر اسپتال رانچی میں، دوائیوں کے کاؤنٹر سے مریضوں/خاندان کے افراد کو مہینوں تک کسی بھی مناسب مواد میں دوائیں نہیں دی جاتی ہیں، جن کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ 12. صدر اسپتال رانچی کے احاطے سمیت او پی ڈی احاطے میں پینے کے مناسب پانی کا انتظام کیا جانا چاہیے۔

بی جے پی کی ریاستی ترجمان نے بیٹیوں کے تحفظ کو لے کر ہیمنت حکومت پر کیا حملہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: کھونٹی میں اجتماعی عصمت دری کے معاملے نے انسانیت کو شرمسار کر دیا ہے، ریپ کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بی جے پی کی ترجمان رافعہ ناز نے کہا کہ عصمت دری کے واقعے نے انسانیت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ 18 لڑکوں نے پانچ کمسن قبائلی لڑکیوں کے ساتھ جس طرح گینگ ریپ کیا، لڑکیوں کے ساتھ پیش آنے والا گھناؤنا واقعہ ہر کسی کے دل کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ مجرموں کے دلوں میں انتظامیہ اور قانون کا کوئی خوف نہیں اور آئے روز ایسے واقعات کے بعد اب بیٹیاں خوف و دہشت کے سائے میں زندگی گزارنے لگی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں عصمت دری کے بڑھتے ہوئے واقعات نے ریاست کے خواتین کے تحفظ کے نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات ریاست کے طبی اداروں میں عصمت دری کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اسکولوں اور کالجوں کے قریب بیٹیوں سے چھیڑ چھاڑ کے واقعات سامنے آتے ہیں۔ یہ ہیمنت حکومت کی ناکامی ہے۔ "ریاستی حکومت کو سمجھنا چاہیے کہ بیٹیوں کو تحفظ فراہم کرنا ان کا حق ہے۔ اگر حالات ایسے ہی رہے تو بہت جلد ریاست کی بیٹیاں خود کو غیر محفوظ محسوس کرنے لگیں گی۔ رافعہ ناز نے ریاستی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بحران پر فوری ایکشن لے اور خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ بیٹیوں کی عزت اور حفاظت ریاستی حکومت کی ترجیح ہونی چاہیے کیونکہ یہ ان کا بنیادی حق ہے۔

پارٹی کی مضبوطی میں کارکنان کا اہم رول: کے راجو

تمام ایم ایل اے اور کارکنوں کا احترام کریں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: جھارکھنڈ کانگریس کے نئے انچارج کے راجو نے جھارکھنڈ میں اپنے پانچ روزہ قیام کے دوران چھوٹاناگپور ڈویژن کے ہزاری باغ میں رام گڑھ، ہزاری باغ، چترا، کوڈرما کے ضلع صدر، ڈویژنل صدر اور بورڈ صدر کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں کارکنوں نے اپنے جذبات سے انچارج کو واضح طور پر آگاہ کیا، جس میں 20 نکاتی پروگرام کے ساتھ ساتھ بے گھر افراد کے معاوضے، بلاکس میں تنظیم کی صورتحال، حکومت اور تنظیم کے درمیان ہم آہنگی جیسے مسائل پر بھی بات چیت کی گئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی انچارج کے راجو نے کہا کہ کانگریس کارکنوں کا احترام پارٹی کا احترام ہے اور تمام ایم ایل اے اور وزراء کو کارکنوں کا احترام کرنا چاہئے کیونکہ اگر کارکن ہیں تو آپ ایم ایل اے اور وزیر ہیں۔ تنظیم کے لیے دن رات پسینہ ایک کرنے والے کارکنان تنظیم کی مضبوطی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ انہوں نے تمام وزراء کو مہینے میں ایک بار ضلع کا دورہ کرنے کا ٹاسک دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائزہ سب کا ہوگا تو کارکنوں کا ہوگا۔ خواتین نوجوانوں اور ایس سی ایس ٹی کی قیادت کو تیار کرنا اولین ترجیح ہے۔ جب قیادت ترقی کرے گی تو تنظیم مضبوط ہوگی۔ تنظیم کی بات نچلی سطح تک جائے گی۔ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ نقل مکانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور پارٹی بے گھر ہونے والوں کو معاوضہ کی ادائیگی کے لیے اپنی آواز مضبوطی سے اٹھائے گی۔ مرکزی حکومت معاوضے کی رقم ہڑپ کرنا چاہتی ہے۔ لیکن ہم بے گھر لوگوں کے پیسے اور حقوق لے کر رہیں گے۔ میٹنگ میں جے پی پٹیل، امبا پرساد، ہزاری باغ ضلع صدر شیلیندر یادو، رام گڑھ ضلع صدر منا پاسوان، کوڈرما ضلع صدر بھگیرتھ پاسوان، چترا ضلع صدر پرمود کمار دوبے نے خطاب کیا۔ اس موقع پر خاص طور پر سابق وزراء کے این ترپاٹھی، یوگیندر ساو، شہزادہ انور، ابھیلاش ساہو، ستیش پال مرنی، شانتنو مشرا، ریاض انصاری، بھیم کمار، منظور انصاری، کیدار پاسوان، منا سنگھ، ارون ساہو، ڈاکٹر آر سی پرساد، ونود کشواہا، اودھیش سنگھ، وجے یادو، نرسنگھ پرجاپتی، سوجیت ناگوال وغیرہ شامل تھے۔

سمان ندھی کسانوں کی خوشحالی کیلئے ہے: سنجے سیٹھ

کسان وزیراعظم کی ترغیب سے قدرتی کھیتی کی طرف لوٹ رہے ہیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: وزیر اعظم نریندر مودی نے پی ایم سمان ندھی کی 19 ویں قسط ڈی بی ٹی کے ذریعے ملک کے کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کر دی۔ اس دوران کسان وکاس کیندر، رام کرشنا مشن، رانچی میں بھی ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نمایاں طور پر موجود تھے۔ اس پروگرام میں علاقے کے کسانوں، زرعی سائنسدانوں اور زرعی کام میں دلچسپی رکھنے والے دانشوروں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے کہا کہ کسان سمان ندھی کسانوں کی خوشحالی کے لیے ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں چار طبقوں کے بارے میں بات کی ہے، جس میں اہم طبقہ ہمارے کسان ہیں جو خوراک فراہم کرتے ہیں۔ کسانوں کی دیکھ بھال کرنا، زراعت سے متعلق ان کی ضروریات کا خیال رکھنا، یہ وہ کام ہے جو بی جے پی حکومت نریندر مودی کی قیادت میں کر رہی ہے۔ اس کے تحت ہر سال کسانوں کو 6000 روپے اعزازیہ دیا جاتا ہے تاکہ زرعی کام میں ان کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ اس موقع پر ریاستی وزیر دفاع نے کرشی وگیان کیندر کے ذریعے اگائی جانے والی زرعی مصنوعات کو بھی دیکھا اور ان کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کرشی وگیان کیندر اور رام کرشنا مشن کے مشترکہ تعاون سے علاقے کے کسانوں میں ایک بڑی مثبت تبدیلی آئی ہے۔ کسان اب قدرتی کاشتکاری کی طرف لوٹ رہے ہیں، یہ خوشگوار ہے۔ زرعی سائنسدانوں کی تحقیق کا نتیجہ ہے کہ ہمارے کسانوں کی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ زراعت میں ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے تاکہ ہندوستان زراعت کے شعبے میں بھی خود انحصار بن سکے۔ سیٹھ نے کہا کہ ہمارے انادا تا کسان ترقی یافتہ ہندوستان میں ایک اہم حصہ ڈالنے جا رہے ہیں جس کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی بات کرتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں حکومت آپ کی ہر ضرورت کا خیال رکھے گی تاکہ آپ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم حصہ ڈال سکیں۔ اس موقع پر رام کرشنا مشن کے سوامی بھویشانند اور ضلع کے زراعت افسران موجود تھے۔ قدرتی اور نئی ٹیکنالوجی کے استعمال سے کاشتکاری کرنے والے 5 کسانوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام میں، قدرتی کھیتی اور اس کے وسیع پیمانے پر پھیلاؤ کے لیے انگڑا کے کسان سنتوش بیدیا اور دیپیندر بیدیا، شہد کی مکھیاں پالنے میں شاندار شراکت کے لیے راتو کے کسان منرکھن مہتو، وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے سونی دیوی اور پاروتی دیوی کو اعزاز سے نوازا، جو انگڑا کی خواتین کسان ہیں جنہوں نے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کاشتکاری کر کے اپنی پیداوار میں غیر متوقع اضافہ کیا۔

انجمن اسلامیہ رانچی کے انتخابات وقت پر ہوں گے: محمد نوشاد

جھارکھنڈ وقف بورڈ نے وقت پر انتخابات کرانے کی ہدایات دیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24 فروری: انجمن اسلامیہ رانچی 2025 کے انتخابات وقت پر ہوں گے! الیکشن کانفرنس کے نام کا اعلان بھی مارچ کے مہینے میں ہی کر دیا جائے گا۔ انتخابات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس سوموار کو انجمن مسافر خانہ میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت انجمن نائب صدر محمد نوشاد نے کی۔ اس میٹنگ میں شہر اور دیہی علاقوں کی مختلف پنچایتوں کے ذمہ داران اور عہدیداران موجود تھے۔ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ انجمن اسلامیہ رانچی 2025 کے انتخابات وقت پر کرائے جائیں گے۔ جھارکھنڈ وقف بورڈ بھی انتخابات کو لے کر سنجیدہ ہے۔ معلوم ہو کہ رمضان قریشی کی قیادت میں انجمن بچاؤ مورچہ نے وقف بورڈ سے انجمن اسلامیہ رانچی کے انتخابات وقت پر کرانے اور انتخابات کا دائرہ دیہی علاقوں تک بڑھانے کی درخواست کی تھی۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ وقف بورڈ نے بھی انجمن اسلامیہ کو انجمن انتخابات کرانے کی ہدایات دی ہیں۔ اجلاس میں موجود لوگوں کا کہنا تھا کہ الیکشن میں چھیڑ چھاڑ کرنے والے کو نہیں بخشا جائے گا! لوگوں نے الزام لگایا کہ انجمن اسلامیہ ہسپتال میں کرپشن عروج پر! لوگوں نے کہا کہ انجمن انتخابات میں ایسے لوگوں کو سبق سکھایا جائے گا! اس موقع پر موجود لوگوں نے ضابطہ اخلاق کے مطابق انجمن کا دائرہ کار بڑھانے پر زور دیا۔

سوئٹزرلینڈ کے رہائشی کے خلاف جاری سمن کو ہائی کورٹ نے کیا منسوخ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 24/فروری: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے سوئس رہائشی شہری کو فوجداری معاملے میں جاری سمن کو مسترد کر دیا ہے۔ عدالت نے کیس کے حقائق کو دیکھتے ہوئے کہا کہ سمن جاری کرنے کے لیے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کی عدالت سے براہ راست رجوع کیا گیا، جسے قانون کے مطابق درست نہیں سمجھا جا سکتا۔ عدالت نے اپنے حکم میں یہ بھی واضح کیا کہ باہمی قانونی معاونت کے معاہدے (ایم ایل اے ٹی) کے تحت جب تحقیقاتی ایجنسی کسی ملک سے کسی شخص کی موجودگی کا مطالبہ کرتی ہے تو اسے اس کی درخواست کا مسودہ وزارت داخلہ کے محکمہ داخلی سلامتی کو بھیجنا ہوتا ہے۔ مارک ریڈی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ یہ کیس آئرلینڈ کے شہری اور سوئٹزرلینڈ کے مستقل رہائشی مارک ریڈی سے متعلق ہے۔ رانچی سول کورٹ کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) نے ان کے خلاف سمن جاری کیا تھا، جس کے بعد مارک ریڈ نے سمن کو منسوخ کرانے کے لیے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کا رخ کیا۔ اپنی درخواست میں ریڈی نے کہا کہ انہیں جو سمن جاری کیا گیا ہے وہ بغیر کسی قانونی اختیار کے ہے اور یہ ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان باہمی قانونی معاونت کے معاہدے کے مطابق نہیں ہے۔ کشور ایکسپورٹ کے مالک دیپک اگروال نے مارک ریڈ کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ ریڈی اور اس کی کمپنی WINC کے ملازمین نے انڈین پینل کوڈ (IPC) کی دفعہ 419، 420، 467، 468 اور 471 کے تحت جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ دیپک اگروال کی شکایت پر، تفتیشی افسر نے ملزم کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کے لیے درخواست دائر کی تھی، جس کے بعد رانچی کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے سمن جاری کیا اور وزارت داخلہ کے اندرونی سیکورٹی-II ڈویژن کے انڈر سکریٹری (لیگل سیل) سے درخواست کی کہ وہ کیس کے سلسلے میں سمن جاری کریں۔ سماعت کے دوران درخواست گزار نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ تفتیشی افسر کو سمن جاری کرنے سے پہلے وزارت داخلہ سے رابطہ کرنا چاہیے تھا۔ اس کیس کی سماعت جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس انیل کمار چودھری کے سامنے ہوئی۔

اقوال زریں

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

منگل ۲۵ فروری ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

مہاراشٹر میں مشکل

مہاراشٹر میں گزشتہ سال کے آخر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں مہایوتی کو بھاری اکثریت ملی تھی۔ یہ اکثریت کتنی مضبوط تھی اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مہاراشٹر اسمبلی کی 288 میں سے 235 سیٹوں پر مہایوتی کی تین پارٹیوں نے قبضہ کرلیا۔ اس کا مطلب ہے کہ تقریباً 81 فیصد سیٹیں بی جے پی کی قیادت والے اتحاد کو ملی۔ ایسے میں انتخابی نتائج کے بعد یہ مانا جارہا تھا کہ مہایوتی حکومت میں باہمی کشیدگی کی صورتحال کم ہوگی اور اپوزیشن کی زبردست کمزوری کی وجہ سے اس کے لیے پورے پانچ سال حکومت کرنا آسان ہوجائے گا۔

تاہم، نتائج کے فوراً بعد، شیوسینا اور بی جے پی کے درمیان وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر جھگڑے اور اب مختلف مسائل پر سیاسی بیان بازی کی خبروں نے مہایوتی میں دراڑ کی قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے۔ خاص طور پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا حالیہ بیان، جس میں انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ مجھے ہلکے میں نہ لیں۔ 2022 میں جب مجھے ہلکا لیا گیا تو میں نے حکومت بدل دی۔ ایسے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ مہاراشٹر کی سیاست میں اس وقت کیا چل رہا ہے؟ 2024 کے اسمبلی انتخابات کے بعد سے حکمران عظیم اتحاد میں تناؤ کی کتنی بار خبریں آئی ہیں؟ اس کشیدگی کی وجوہات کیا ہیں؟ ایکناتھ شندے کے حالیہ بیان کی وجہ اور اہمیت کیا ہے؟ اس کے علاوہ اس بیان کے اگلے ہی دن وزیر اعظم نریندر مودی کا این سی پی-ایس پی لیڈر شرد پوار کے ساتھ اسٹیج شیئر کرنا اور ان کے لیے زبردست احترام کا مظاہرہ کرنا مہاراشٹر کی سیاست میں کیا اشارہ دیتا ہے؟

مہاراشٹر میں انتخابات کے بعد مہایوتی میں سب سے بڑا مسئلہ وزیر اعلیٰ کے عہدہ کو لے کر تھا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق جب مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات ہوئے تھے تو مہایوتی نے کسی کو وزیر اعلیٰ کے طور پر اعلان نہیں کیا تھا۔ ایسے میں ایکناتھ شندے کو لگا کہ الیکشن جیتنے کے بعد مہایوتی انہیں وزیر اعلیٰ بنائے گی۔ تاہم جس طرح سے بی جے پی کو انتخابات میں 132 سیٹیں ملیں اور اجیت پوار کی پارٹی نے بھی اچھی کارکردگی دکھائی۔ ان حالات کے درمیان بی جے پی اور شیوسینا کے درمیان کچھ تناؤ دیکھا گیا۔ اس دوران ایکناتھ شندے اپنے گاؤں گئے ہوئے تھے۔ دونوں پارٹیوں نے کھلے عام وزیر اعلیٰ کے عہدہ کو لے کر ایک دوسرے کے خلاف بیانات نہیں دیئے، لیکن نائب وزیر اعلیٰ بننے کے بارے میں واضح اشارہ نہ دینے اور حلف لینے کے لیے طویل عرصے تک ممبئی واپس نہ آنے سے یہ صاف ہوگیا کہ مہایوتی میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ بی جے پی نے دیویندر فڑنویس کو وزیر اعلیٰ بنانے کے بعد، ایکناتھ شندے چاہتے تھے کہ وزارت داخلہ ان کی پارٹی کو دیا جائے۔ لیکن بی جے پی نے انہیں وزارت داخلہ تک نہیں دیا۔ ان کے بہت سے اچھے وزیر، جیسے دیپک کیسرکر، کو بھی بی جے پی نے وزارتی عہدہ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ایسے میں ایکناتھ شندے کو لگتا ہے کہ وہ مہایوتی میں الگ تھلگ پڑ رہے ہیں۔ کیونکہ اجیت پوار کی پارٹی کو اتنی ہی سیٹیں ملی تھیں جتنی ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنانے کے لیے کافی تھیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر ایکناتھ شندے حکومت میں نہیں ہیں تو بھی بی جے پی اجیت پوار کی مدد سے آسانی سے حکومت چلا سکتی ہے۔

اضلاع کے انچارج وزراء کی تقرری کو لے کر بی جے پی اور شیوسینا کے درمیان تنازعہ ہوا ہے۔ شندے دھڑا اقتدار کی تقسیم سے غیر مطمئن نظر آتا ہے۔ مہاراشٹر میں کابینہ وزیر کی طرح اضلاع کے وزیر انچارج کے عہدے کے لیے بھی مقابلہ ہے۔ صرف پچھلے مہینے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ریاست کے 36 اضلاع کے انچارج وزراء کا اعلان کیا تھا۔ اس بار تنازعہ بنیادی طور پر دو اضلاع رائے گڑھ اور ناسک میں تقرریوں پر مرکوز تھا۔ درحقیقت، مہاراشٹر حکومت نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی ادیتی تاٹکرے کو رائے گڑھ کا وزیر انچارج اور بی جے پی کے گریش مہاجن کو ناسک ضلع کا وزیر انچارج مقرر کیا۔ تاہم تقریباً ایک دن بعد حکومت نے یہ فیصلہ واپس لے لیا۔ تب یہ انکشاف ہوا کہ ڈپٹی سی ایم ایکناتھ شندے ان تقرریوں سے ناخوش تھے، جو اپنی پارٹی سے وزراء بھرت گوگاوالے اور دادا جی بھوسے کو ان اضلاع کے وزیر انچارج کے طور پر چاہتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ انچارج وزراء کی فہرست معلوم ہونے کے بعد ہی ایکناتھ شندے ستارہ میں اپنے آبائی گاؤں پہنچ گئے۔ کہا جاتا ہے کہ شندے کے غصے کو ختم کرنے کے لیے فڑنویس نے بعد میں رائے گڑھ اور ناسک میں تقرریاں ملتوی کر دیں۔

سی ایم دیویندر فڑنویس نے گزشتہ ہفتے ہی شیوسینا کے 20 سے زیادہ لیڈروں کی سیکورٹی میں تبدیلی کی تھی۔ ان کی سیکورٹی کو Y+ کیٹیگری میں گھٹا دیا گیا۔ شیوسینا کے کچھ دیگر لیڈروں کی سیکورٹی واپس لے لی گئی۔ اکتوبر 2022 میں شندے کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد، 44 ممبران اسمبلی اور 11 لوک سبھا ممبران جنہوں نے شندے کی حمایت کی تھی، کو Y+ سیکورٹی کور دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق وزیر اعلیٰ کے وزراء کو چھوڑ کر تمام ارکان اسمبلی کی سیکورٹی کم کر دی گئی ہے۔ کئی سابق ممبران پارلیمنٹ سے سیکورٹی بھی واپس لے لی گئی۔ ان میں بی جے پی اور این سی پی کے کچھ لیڈر، شیوسینا سے وابستہ لوگ اور دیگر سماجی کارکن شامل ہیں۔ اس اقدام کو لے کر شیوسینا کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا لیکن مراٹھی میڈیا میں ایکناتھ شندے کی ناراضگی کی خبر آئی۔

کچھ اطلاعات کے مطابق، گزشتہ ماہ ڈپٹی سی ایم ایکناتھ شندے نے ناسک میٹروپولیٹن ریجنل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی میٹنگ کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ میٹنگ سی ایم فڑنویس نے بلائی تھی۔ رپورٹس کے مطابق، بعد میں شندے نے خود اس موضوع پر جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ حال ہی میں، شندے نے وزارت میں ایک نیا ڈپٹی سی ایم میڈیکل ایڈ سیل قائم کیا اور اپنے قریبی ساتھی کو اس کا سربراہ مقرر کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی ڈپٹی سی ایم نے سی ایم ریلیف فنڈ سیل کے باوجود ایسا سیل قائم کیا ہے۔ اس کی وجہ سے فڑنویس کے حامیوں میں بھی بات چیت تیز ہوگئی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ ایکناتھ شندے کو یہ محسوس ہونے لگے کہ اب دیویندر فڑنویس اس کام کو آگے بڑھا کر ایک بڑی لکیر کھینچنا چاہتے ہیں جو انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ کیا تھا۔ ایکناتھ شندے نے محسوس کیا ہوگا کہ حکومت اور اتحاد میں انہیں نظر انداز کیا جارہا ہے۔ جلسوں میں بھی اسے نظر انداز کیا جارہا ہے۔ ایسے میں انہوں نے اپنے الفاظ میں ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ مہاراشٹر میں میونسپل سطح کے انتخابات آنے والے ہیں۔ ان میں بی ایم سی اور پی ایم سی کے اہم انتخابات بھی شامل ہیں۔ شندے اتحاد میں اپنا کردار چاہتے ہیں۔ یہ مقامی سطح کی سیاست ہے، جہاں انھوں نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ انھیں زیادہ نظر انداز نہ کیا جائے اور انھوں نے جو بھی کردار ادا کیا ہے، انھیں مہاراشٹر کی سیاست اور مہایوتی میں وہ کردار ادا کرتے رہنا چاہیے۔

اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود ایکناتھ شندے اور بی جے پی کے الگ ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ایکناتھ شندے کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر وہ مہایوتی اتحاد چھوڑ دیتے ہیں تو ان کے ایم ایل اے بھی انہیں چھوڑنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ شیوسینا کے ایم ایل اے جانتے ہیں کہ فی الحال انہیں حکومت کی حمایت حاصل ہے۔ اس لیے وہ سب اکٹھے رہتے ہیں۔ ایکناتھ شندے بھی ان باتوں کو سمجھتے ہیں۔ وہ یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ مودی، شرد پوار سے رشتے سدھار رہے ہیں، کچھ بھی ہو مہاراشٹر میں مشکل تو ہے ہی۔

استقبالِ رمضان... مگر کیسے؟

یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے

حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے شعبان کی آخر تاریخ میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آرہا ہے جو بہت بڑا مہینہ ہے، بہت مبارک مہینہ ہے۔

اس میں ایک رات ہے (شب قدر) جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے کو فرض فرمایا اور اس کے رات کے قیام کو (یعنی تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے جو شخص اس مہینے میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرے ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں فرض کو ادا کیا اور جو شخص اس مہینے میں کسی فرض کو ادا کرے گا وہ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کرے۔

یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے۔ اس مہینے میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو شخص کسی روزے دار کا روزہ افطار کرائے گا اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا اور روزہ دار کے ثواب کی مانند اس کو ثواب ہوگا، مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔

صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) ہم میں سے ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ (پیٹ بھر کھلانے پر موقوف نہیں) یہ ثواب تو اللہ جل شانہ ایک کھجور سے کوئی افطار کرادے یا ایک گھونٹ لسی پلادے اس پر بھی مرحمت فرما دیتے ہیں۔

یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے جو شخص اس مہینے میں ہلکا کردے اپنے غلام (وخادم) کے بوجھ کو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتے ہیں اور آگ سے آزادی فرماتے ہیں اور چار چیزوں کی کثرت رکھا کرو جن میں دو چیزیں اللہ کی رضا کے واسطے اور دو چیزیں ایسی ہیں جن کا تمہیں کوئی چارہ کار نہیں۔ پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کی طلب کرو اور آگ سے پناہ مانگو۔ جو شخص کسی روزہ دار کو پانی پلائے حق تعالیٰ (قیامت کے دن) میرے حوض سے اس کو ایسا پانی پلائیں گے جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔

ماہ رمضان۔۔۔ یہ دونوں عربی زبان کے الفاظ ہیں۔۔۔"ماہ" کا معنی مہینہ اور رمضان کے معنی گرمی۔۔۔حرارت۔۔۔روشنی اور جلا بخشنے کے ہیں۔

اس سے متعلق بہت سے اقوال ہیں:

یہ رمض الصائم سے ہے یعنی روزے کے سبب روزے دار کے معدے میں بھوک پیاس کی گرمی پیدا ہوتی ہے اس سے روزے دار کا باطن مضبوط ہوتا ہے۔

انسانی دل حرارت، روشنی اور گرمی پاتے ہیں۔ دلوں کی غفلت سستی اور ٹھنڈک دور ہوجاتی ہے۔ یہ رمضت النصل سے ہے یعنی تیز اور نیزے کی دھار کو دو پتھروں کے درمیان کوٹ کر تیز کیا جاتا ہے۔

رمضان بھی ایسا آلہ ہے جو مسلمان کے ایمان کو ایسا تیز کر دیتا ہے کہ پورا سال ایمان صحت مند رہتا ہے۔ اس کی گرمی مومن کے باطن وظاہر کو سنوار کر چاک و چوبند کر دیتی ہے۔ پورا سال جو گناہوں میں جکڑا رہتا ہے۔ رمضان میں وہ قرب الی اللہ پا کر صبغۃ اللہ میں رنگ جاتا ہے۔

جس طرح اللہ پاک نے اپنی مخلوقات میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ اسی طرح دنوں میں بعض کو بعض پر جگہوں میں بعض کو بعض پر راتوں میں افضل رات لیلۃ القدر اور مہینوں میں بعض کو بعض پر جیسے اشہر حرم۔

حرمت والے مہینے میں رجب کے شروع ہوتے ہی آپ ﷺ اس دعا کا اہتمام کیا کرتے تھے۔

اللھم بارک لنا فی رجب وشعبان وبلغنا رمضان (اخرجہ الطبرانی)

یہ بہت ہی مبارک اور قیمتی دعا ہے، کیوں کہ ہم سب اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کے محتاج ہیں اور رمضان کو پانے کے لیے ایمان کی سلامتی اور قوت وطاقت لازمی ہے، جو اس دعا کی کثرت اور لگن سے پڑھنے کی برکت سے نصیب ہوسکتی ہے۔

حضرت عبادہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے رمضان المبارک کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑی برکت والا ہے۔ حق تعالیٰ شانہ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں، دعا کو قبول کرتے ہیں، تمہارے تنفس کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں پس اللہ کو اپنی نیکی دکھاؤ۔ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینے میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ (الطبرانی)

جب ہمارے ہاں کسی عزیز کی آمد ہوتی ہے تو اس کے آنے سے پہلے تیاریاں مکمل رکھتے ہیں۔ گھر صاف ستھرا کرتے ہیں کہ کہیں کوئی گندگی دیکھ کر گھن نہ محسوس کرے، اس کے لیے رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے، مینیو ترتیب دیا جاتا ہے کہ کہیں مہمان کی ذرہ نوازی میں کمی کوتاہی نہ ہوجائے۔ اپنے آپ کو بھی پرفیکٹ رکھنا پڑھتا ہے۔ جب تک مہمان رہتا ہے ہم اسی ٹینشن میں رہتے ہیں کہ کہیں کوئی گڑبڑ نہ ہوجائے۔ کہیں کوئی نقص نہ رہ جائے۔ مہمان کو کوئی بات ناگوار نہ گزرے۔

اے کاش ہم ماہ رمضان کا استقبال بھی اس سے بھی شاندار انداز میں کیا کریں۔ یہ مہمان بھی تو روز نہیں آتا ہے بلکہ سال میں ایک بار آتا ہے، اپنے سنگ ڈھیروں انعامات لاتا ہے۔

اس خاص مہمان کا خاص خیال رکھا جائے، احترام کیا جائے، اس ماہ کی برکتوں، رحمتوں، عظمتوں اور رفعتوں کا حصول، رب العالمین سے گناہوں کی مغفرت، رشد وہدایت کی طلب کو لازم پکڑیں۔ اس ماہ کے استقبال اس انداز سے کریں کہ ہر قسم کی رنجشوں سے پاک ہوں۔ اللہ، بندے اور خصوصاً والدین ہم سے راضی ہوں، محبت اور امن کی فضا ہموار ہو، گناہوں سے توبہ کی ہو، آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم ہو، ظاہر اور باطن سنوارے ہوں، تمام فرائض، واجبات، سنن اور نوافل پورے ہوں بلکہ جاری ہوں، نمازوں میں چستی ہو، ناجائز تعلقات کا خاتمہ ہو۔ غرض ہر قسم کے فتنے سے پاک ہوں، کیوں کہ ہم اس نبی ﷺ کی امت ہیں، جس پر رب کے ان گنت احسانات ہیں۔ رمضان میں بھی حق تعالیٰ نے ہم پر انعامات واحسانات کی بارش فرمائی۔

اسی طرح نبی کریم ﷺ نے رمضان المبارک کی پانچ خصوصیتیں ارشاد فرمائیں جو امت مسلمہ کے لیے اللہ رب العزت کی طرف سے مخصوص انعام ہوئیں۔

حضرت ابوہریرہؓ نے حضور اکرم ﷺ سے نقل کیا کہ میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امت کو نہیں ملی ہیں۔

ان کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ان کے لیے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔

جنت ہر روز ان کے لیے آراستہ کی جاتی ہے۔ پھر حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے (دنیا کی) مشقتیں اپنے اوپر پھینک کر تیری طرف آئیں۔

اس میں سرکش شیاطین قید کردیے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے ہیں۔ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کے لیے مغفرت کی جاتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ شب مغفرت شب قدر ہے۔ فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے (البیہقی) (باقی کل)

جمہوری نظام میں حق تلفی پر ہمارا لائحہ عمل کیا ہونا چاہئے

(مولانا ڈاکٹر) ابوالکلام قاسمی شمسی

ہندوستان کی تحریک آزادی میں ملک کے تمام بسنے والے لوگوں نے حصہ لیا، جب ملک آزاد ہوا، تو مسلم مجاہدین آزادی نے ملک کے حالات کے پیش نظر اس پر زور دیا کہ ملک میں جمہوریت کا قیام عمل میں آئے، چنانچہ وہ اس میں کامیاب رہے اور آزادی کے بعد ملک میں جمہوری نظام قائم کیا گیا، اس طرح موجودہ وقت میں ہمارا ملک ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، یہاں آئین کو بالادستی حاصل ہے، ملک کے آئین کی پابندی ملک کے ہر شہری پر لازم ہے، حکومت بھی پابند ہے اور عوام بھی، ہمیں کسی بھی مسائل پر غور وخوض کرتے وقت آئین کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور آئین کی روشنی میں حل تلاش کرنا چاہیے۔

ملک کے آئین میں اقلیتوں کے لئے بنیادی حقوق کا باضابطہ ذکر موجود ہے، بنیادی حقوق کا تحفظ ملک کی حکومت کے لئے بھی لازم ہے، اگر کسی کی جانب سے حقوق تلفی کی جاتی ہے، تو مظلوم کو اس کے خلاف آواز بلند کرنے کا حق ہے، یہ حق ہر شہری کو ملک کا آئین دیتا ہے۔

موجودہ وقت میں مسلمانوں کے جتنے مسائل ہیں، ان سب کا تعلق سیاست سے بھی ہے اور ان کا تعلق حکومت سے بھی ہے، ان کو سیاسی طور پر اور حکومت سے مل کر حل کرنے کی ضرورت ہے، اس کے لئے حکومت پر دباؤ بنانا اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا ہر شہری کا جمہوری حق ہے، جہاں تک آواز بلند کرنے کی بات ہے تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں اہم ہیں۔

(الف) آواز کو موثر بنانے کے لئے آپس میں اتحاد کو خوب مضبوط کیا جائے۔ (ب) ظلم کے خلاف حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کے لئے مضبوط اور بااثر افراد پر مشتمل وفد تشکیل دی جائے، وفد میں جہاں مسلم سماج بااثر حضرات کو شامل کیا جائے، وہیں دیگر اقلیتوں کے اچھے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ (ج) حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں سے بار بار ملاقات کی جائے، اور اس کے لئے حکمت عملی بنائی جائے۔ (د) ایک مرتبہ ایک ہی مسئلہ پر گفتگو کی جائے اور ون پوائنٹ میمورنڈم دیا جائے۔

اگر حکومت مسائل پر توجہ نہیں دے اور احتجاج کی ضرورت پیش آئے، تو پھر آئین کی روشنی میں احتجاج سے کام لیا جائے، اس کے لئے مندرجہ ذیل صورتوں کو اختیار کیا جائے۔

(۱) احتجاج کے لئے پہلے علامتی شکل اختیار کی جائے، کسی اہم موقع پر پورے ملک میں ایک دن اور ایک وقت میں کالی پٹی لگانے کا اعلان کیا جائے، یا جو مناسب ہو، اگر عملی احتجاج کی ضرورت ہو تو محفوظ جگہ کا استعمال کیا جائے، میڈیا اور ذرائع ابلاغ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے، میرے مطالعہ کے مطابق موجودہ وقت میں روڈ شو غیر محفوظ ہے۔

(۲) کھلی جگہ میں احتجاج اور دھرنا کی ضرورت ہو تو دھرنا استھل کا استعمال کیا جائے۔

(۳) اس پر توجہ رہے کہ جماعت میں کوئی غلط قسم کے لوگ نہ گھسیں۔

(۴) احتجاج کا بہترین طریقہ وہ ہے جو میں نے امریکہ کے سفر کے دوران اخذ کیا، وہ یہ کہ تمام ملی تنظیموں کا وفاق بنایا جائے، اور سب مل کر ایک دن، ایک وقت احتجاج کے لئے متعین کریں اور اعلان کریں کہ تمام مسلمان مطالبات کا بینر ہاتھ میں لے انسانی زنجیر بنائیں، سبھی اپنے اپنے مکان کے سامنے بینر لے کر کھڑے ہو کر احتجاج درج کرائیں، یہ پروگرام دن میں بھی ہو اور رات میں بھی، رات میں لائٹ والے بینر بھی استعمال مناسب ہوگا۔ اس طرح کا انتظام بڑے پیمانے پر کرنے میں کوئی مجبوری ہو تو صوبائی اور ضلعی سطح پر بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۵) پروگرام سے پہلے حکومت کے محکمہ کو اطلاع ضرور دی جائے۔

ملک کا آئین چارہ جوئی کا بھی حق دیتا ہے، جس علاقہ میں جو ظلم یا حق تلفی ہو تو قانونی چارہ جوئی کی جائے، نیچے کی عدالت میں کیس کیا جائے، پھر ہائی کورٹ جائیں، پھر سپریم کورٹ، اگر ضرورت محسوس ہو تو عالمی کورٹ تک قانونی چارہ جوئی کے لئے غور وفکر کریں، ایک کیس نہیں، مختلف مقامات سے مقدمے کئے جائیں، قانونی چارہ جوئی تو آخری مرحلہ ہے، اس کو آخری وقت میں استعمال کیا جائے۔

یہ چند مشورے ہیں، جمہوری نظام میں ظلم کے خلاف ملک کے آئین کی روشنی میں کام کرنا ہی بہترین حکمت عملی ہے، اللہ تعالیٰ ملک میں آئین کی حکومت کو مضبوطی عطا فرمائے۔ جزاکم اللہ خیراً

مولانا علی حسن رضوی کا انتقال، ناقابل تلافی نقصان ادارہ شرعیہ کا ایک مضبوط ستون رخصت ہوگیا۔ مولانا غلام رسول بلیاوی

پٹنہ- مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے نائب صدر حضرت مولانا علی حسن رضوی کا وصال آج مورخہ 24/شعبان المعظم 1446 ہجری مطابق 23/فروری 2025 بروز اتوار قبل نماز عصر طویل علالت کے بعد ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا علی حسن رضوی کے انتقال پر مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے صدر محترم، قومی قائد، سابق ممبر آف پارلیامنٹ غازی ملت حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی نے اظہار غم کرتے ہوئے کہا کہ حضرت الحاج مولانا علی حسن رضوی مرحوم نوگھرا جامع مسجد کے منصب امامت پر عرصہ دراز سے فائز تھے، رئیس القلم قائد اہلسنت کے معتمد تھے، قائد اہلسنت کی ہر آواز پر لبیک کہتے تھے۔ مزید کہا کہ حضرت امام صاحب مرحوم ہمیشہ ادارہ شرعیہ کے دست و بازو بنے رہے اور اہم کردار نبھایا آخری عمر تک مصلی امامت پر قائم رہ کر ادارہ کی ترویج وفلاح کے حوالہ سے فکرمند رہے، ادھر چند مہینوں سے نقاہت وکمزوری کی وجہ سے صاحب فراش تھے، لیکن ان کی موجودگی سے مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کو حوصلہ ملتا رہا۔ آج حضرت امام صاحب کی رحلت سے ادارہ شرعیہ کے درودیوار غمزدہ ہیں آپ صاحب زہد وتقوی، پابند شرع، صوم وصلوۃ کے پابند اور نیک سیرت وکردار کے حامل تھے۔ ادارہ شرعیہ سے ہمیشہ والہانہ لگاؤ رہا، آج ادارہ شرعیہ نے ایک مضبوط ستون کھو دیا۔

مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے اساتذہ واران اور ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے قاضیان، مفتیان کرام، علماء دین اور عہدیداران نے ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مشترکہ طور پر کہا کہ وہ، بہت ہی نیک سیرت اور اخلاق ومحبت کے پیکر تھے انہیں اکابرین اہل سنت کی رفاقت حاصل تھی، اساتذہ نے حضرت امام صاحب کے انتقال پر ذاتی طور پر صدمے کا اظہار کیا، چونکہ وہ اساتذہ کو بہت عزیز رکھتے تھے حوصلہ وہمت افزائی فرمایا کرتے تھے۔ حضرت مولانا علی حسن رضوی صاحب مرحوم کے وصال پر مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے پرنسپل مولانا نوازش کریم فیضی، مہتمم مولانا سید احمد رضا، صدر مفتی مولانا الحاج حسن رضا نوری، قاضی شریعت مولانا مفتی امجد رضا امجد، نائب قاضی مفتی غلام حسین ثقافی، مفتی غلام سرور مصباحی، مفتی عبدالباسط مصباحی رضوی، مفتی غلام اختر رضا، حافظ فخرالدین رضوی، حافظ معراج فریدی، قاری امل حسین، مفتی غلام رسول اسماعیلی، مولانا راشد حسین رضوی مصباحی، جناب عبدالودود اشرفی، غلام مصطفیٰ ودیگر اساتذہ واران نے تعزیت پیش کی۔ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا قطب الدین رضوی، مولانا سید شاہ علقمہ شبلی قادری، مفتی محمد عابد حسین مصباحی صدر قاضی، مولانا مفتی انور نظامی مصباحی، مولانا مفتی اعجاز حسین مصباحی، مولانا مفتی فیض اللہ مصباحی، مولانا مفتی جمیل احمد مصباحی نائبین قضاۃ اور سید نور العین برکاتی صدر ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ نے تعزیت پیش کیا ہے۔

خدائے غفور ورحیم حضرت مولانا علی حسن رضوی کی مغفرت فرمائے، ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے، باغ ارم کے بالاخانوں میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے انیس وجلیس، متوسلین ومصاحبین کو صبر جمیل سے نوازے۔ مورخہ 24 فروری 2025 بروز سوموار بعد نماز عصر حضرت دیوان شاہ ارزاں رحمۃ اللہ علیہ کے احاطے میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی، تدفین شاہ گنج قبرستان میں ہوگی۔

مدرسہ رضویہ فیض العلوم بسہیا شیخ ٹولے گڑھوا میں تقریب تقسیم انعامات ومجلس استقبالیہ

شیوہر - دینی تعلیم کی اہمیت وفضیلت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ اس کا حصول مسلمانوں پر فرض ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو پہلے دینی تعلیم سے آراستہ کریں۔ مذکورہ باتیں بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر قمر مصباحی نے مدرسہ رضویہ فیض العلوم بسہیا شیخ ٹولے گڑھوا کے سالانہ امتحان کے نتائج کے موقع پر منعقدہ تقریب تقسیم انعامات ومجلس استقبالیہ سے دوران خطاب کہیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ جس قوم نے بھی تعلیم کی اہمیت کو سمجھا اور اسے حاصل کیا آج وہی قوم دنیا پر حکومت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور ٹکنالوجی کا دور ہے لیکن عام تعلیم کی اہمیت کم نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے اپنے بچوں کو حافظ، قاری، عالم اور مفتی بنانے کے ساتھ ساتھ انجینئرنگ، وکالت، ڈاکٹری اور مختلف جدید علوم کی طرف متوجہ کریں جو آج کے دور کا لازمی تقاضہ ہے۔ ادارہ ہذا کے پرنسپل حافظ محمد ذاکر حسین رضوی نے کہا کہ علم وہ قلعہ ہے جو دو جہاں میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ حافظ اشتیاق القادری نے کہا کہ علم دین حاصل کرنا ہمارے لیے سعادت مندی کی علامت ہے۔ تقریب کا آغاز حافظ محمد ابوشحمہ کی تلاوت سے ہوا۔ حافظ محمد انضمام الحق نے نعت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین گلدستہ پیش کیا۔ انعام پانے والوں اول میں محمد اطہر رضا بن محمد ذاکر حسین، دوم حیا فاطمہ بنت محمد ذاکر حسین، سوم تسنیم کوثر بنت مشکور احمد، محمد عیان محمد رضوان، نصرت جہاں بنت محمد سمبیل، ام کلثوم بنت نذیر احمد، کہکشاں انجم بنت محمد کمیش، انجم ثریا بنت محمد نذیر، سفینہ پروین بنت محمد انعام الحق کے نام شامل ہیں۔ صلاۃ وسلام کے بعد دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔ موقع پر سکریٹری محمد نذیر احمد، ممبر مشکور احمد، عبدالمعبود وغیرہ موجود تھے۔۔

احتساب: معاشرتی بحران اور ذہنی دباؤ کی گمشدہ حقیقت

سید واصف اقبال گیلانی

ہندوستانی برصغیر کی ثقافت ہمیشہ سادگی، میانہ روی اور خاندانی اقدار پر مبنی رہی ہے۔ روایتی طور پر یہاں کے لوگ محدود وسائل میں بھی خوشحال زندگی گزارنے کا ہنر جانتے تھے۔ لیکن گزشتہ چند دہائیوں میں، خاص طور پر پچھلے دس سالوں میں، ہماری طرزِ زندگی میں ایسی تبدیلیاں آئی ہیں جنہوں نے نہ صرف ہمارے مالی معاملات کو بگاڑ دیا ہے بلکہ ذہنی سکون کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔

مغربی طرزِ زندگی، سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثرات، اور صارفیت پسندی (consumerism) نے ہمارے معاشرتی رویوں کو اس قدر بدل دیا ہے کہ ہم ضرورت اور خواہش میں فرق کرنا بھول گئے ہیں۔ جہاں پہلے زندگی سادگی اور کفایت شعاری پر مبنی تھی، وہیں اب لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے اور دوسروں کی برابری کرنے کے دباؤ میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

دکھاوا، غیر ضروری اخراجات، مہنگی اور غیر ضروری اشیاء کی خریداری، اور قرض کے بوجھ نے ایک ایسی نسل کو جنم دیا ہے جو مالی استحکام سے زیادہ وقتی تسکین کو ترجیح دیتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ عام آدمی جو پہلے ایک محدود بجٹ میں پرسکون زندگی بسر کر رہا تھا، آج مہنگے اسمارٹ فون، برانڈڈ کپڑوں، مہنگی تقریبات، اور لگژری گاڑیوں کے خواب دیکھنے پر مجبور ہو چکا ہے، چاہے اس کے لیے قرض ہی کیوں نہ لینا پڑے۔

خواتین اور بچوں کا کردار کسی بھی معاشرتی نظام میں بہت اہم ہوتا ہے۔ ان کی فلاح و بہبود کے بغیر معاشرتی ترقی ممکن نہیں ہوسکتی۔ اسلامی تعلیمات اور ہمارے ثقافتی اقدار میں خواتین اور بچوں کی اہمیت واضح طور پر بیان کی گئی ہے، اور ان کے حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہے تاکہ ایک مضبوط اور متوازن معاشرہ قائم ہوسکے۔

خواتین کو ہمارے معاشرتی ڈھانچے میں مختلف مسائل کا سامنا ہے جن میں معاشی مشکلات، صحت کے مسائل، اور تعلیم تک رسائی کی کمی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، خواتین کو اپنے حقوق کے حوالے سے بھی بہت ساری پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں ابھی بھی بہت ساری خواتین ایسی ہیں جو تعلیم سے محروم ہیں۔ خاص طور پر دیہاتوں اور پسماندہ علاقوں میں، لڑکیوں کی تعلیم کو زیادہ ترجیح نہیں دی جاتی۔ اس کے نتیجے میں، وہ اپنی صلاحیتوں کو نہ سمجھ پاتی ہیں اور نہ ہی معاشی طور پر خود مختار ہو پاتی ہیں۔

اکثر خواتین کو اپنے خاندان کی مالی ذمہ داریوں کے حوالے سے شدید دباؤ کا سامنا ہوتا ہے۔ وہ گھر کے کاموں کے ساتھ ساتھ کام کاج کے لیے بھی باہر جاتی ہیں، لیکن ان کی محنت کا بھرپور معاوضہ نہیں دیا جاتا۔ اس کے علاوہ، اگر خواتین کو جائیداد یا مالی حقوق کے حوالے سے مشکلات پیش آتی ہیں تو ان کا حل اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔

خواتین کے صحت کے مسائل بھی ایک سنگین چیلنج ہیں، خاص طور پر حمل، زچگی اور خواتین کے دیگر جسمانی مسائل کے دوران مناسب طبی سہولتوں کی کمی ہے۔

خواتین کے حوالے سے بعض روایات اور رسوم بھی ان کے لئے مشکلات کا سبب بنتی ہیں، جیسے کہ خواتین کی مرضی کے خلاف شادی کرنا یا انہیں اظہار رائے کی آزادی نہ دینا۔

ہمارے معاشرتی نظام میں بچوں کے مسائل بھی انتہائی سنگین ہیں، اور ان کا براہ راست تعلق ہمارے معاشرتی اور ثقافتی اقدار سے ہے۔ بچوں کی تعلیم، صحت اور ان کے حقوق کے حوالے سے ہمیں بہت سی اصلاحات کی ضرورت ہے۔

بچوں کے لیے تعلیمی اداروں کی کمی اور معیار کا فقدان ایک سنگین مسئلہ ہے۔ دیہاتوں اور دور دراز علاقوں میں بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے بنیادی سہولتوں کی کمی ہے۔

بچوں کی صحت کی بنیاد مناسب غذائی سہولتوں پر ہوتی ہے، لیکن ہمارے معاشرے میں غربت اور غذائی کمی کے سبب بہت سے بچے صحت کے مسائل کا شکار ہیں۔

بچوں کے لیے صحت کی سہولتیں اکثر مفقود ہیں، خاص طور پر دیہی علاقوں میں۔ ویکسینیشن، بیماریوں کی روک تھام اور علاج کے لیے ضروری سہولتوں کا فقدان بچوں کے لیے سنگین مسائل پیدا کرتا ہے۔

بعض بچوں کو جسمانی یا ذہنی تشویش کا سامنا بھی ہوتا ہے، جیسے کہ بچوں کا استحصال، تشدد، یا انہیں کام پر مجبور کرنا۔ ایسے بچوں کی حالت میں ان کے حقوق کی پامالی ہوتی ہے۔

خواتین اور بچوں کے لیے تعلیمی مواقع بڑھانے کی ضرورت ہے۔ حکومت اور غیر سرکاری اداروں کو مل کر تعلیمی اداروں کی تعداد بڑھانی چاہیے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانا چاہیے تاکہ ہر بچہ اور ہر خاتون تعلیم حاصل کر سکے۔

خواتین اور بچوں کے لیے صحت کی سہولتوں میں بہتری لانا ضروری ہے۔ حکومت کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر علاقے میں بنیادی صحت کی خدمات فراہم کی جائیں تاکہ صحت کے مسائل کم ہوں۔

خواتین کو مالی آزادی دینے کے لیے انہیں ہنر مند بنانا اور انہیں کاروبار یا روزگار کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس سے نہ صرف ان کی اقتصادی حالت بہتر ہوگی، بلکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلوں میں آزاد ہوں گی۔

خواتین اور بچوں کے حقوق کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے مقامی سطح پر پروگرامز اور مہمات چلائی جانی چاہئیں تاکہ معاشرتی روایات میں تبدیلی لائی جاسکے۔

خواتین اور بچوں کو ہر قسم کے تشدد، استحصال اور ظلم سے بچانے کے لیے موثر قانونی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے حکومت کو خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے قوانین کی سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔

اسلام میں خواتین اور بچوں کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے اور ان کی عزت واحترام پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن اور حدیث میں خواتین کی تعلیم، صحت، اور مالی حقوق کا واضح ذکر کیا گیا ہے۔ اسلام نے خواتین کو زندگی کے ہر میدان میں حصہ لینے کی اجازت دی ہے، بشرطیکہ وہ اپنے خاندان کے مفاد میں اور اسلام کی حدود کے اندر رہ کر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

اسی طرح، بچوں کے بارے میں بھی اسلام میں بہت واضح ہدایات موجود ہیں۔ بچوں کی تربیت، تعلیم، اور صحت کے لیے ضروری اقدامات کی بات کی گئی ہے۔ والدین پر فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی مناسب تربیت کریں اور انہیں بہتر مستقبل دینے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔

خواتین اور بچوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک جامع، متوازن اور اسلامی نقطہ نظر کی ضرورت ہے تاکہ ایک صحتمند، تعلیم یافتہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل پاسکے۔

گزشتہ چند سالوں میں موبائل فون ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے، لیکن اس ضرورت نے ایک ایسی دوڑ کی شکل اختیار کرلی ہے جو مالی مسائل اور ذہنی دباؤ کا باعث بن رہی ہے۔

آج کے دور میں ہر فرد، چاہے وہ طالب علم ہو، ملازم ہو یا گھریلو خاتون، جدید اور مہنگے ترین اسمارٹ فون کا خواہشمند نظر آتا ہے۔ یہ رجحان اب صرف ضرورت تک محدود نہیں بلکہ معاشرتی اسٹیٹس کی علامت بن چکا ہے۔

ایک وقت تھا جب ایک موبائل فون کئی سالوں تک استعمال کیا جاتا تھا لیکن اب ہر سال نئے ماڈلز کی آمد کے ساتھ لوگ پرانے فون کو کمتر سمجھنے لگے ہیں۔ مہنگے برانڈز کی نمائش اور سوشل میڈیا پر دکھاوے کی نفسیات نے اس رجحان کو مزید فروغ دیا ہے۔ خاص طور پر نوجوان نسل اپنی کمائی سے زیادہ خرچ کرنے یا قرض لینے پر مجبور ہو چکی ہے تاکہ وہ جدید ترین ماڈل خرید سکے۔

اس صورتحال نے معاشی مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ جو پیسہ بچایا جا سکتا تھا، وہ غیر ضروری اپگریڈز پر خرچ ہو رہا ہے۔ قسطوں پر فون لینے کا رجحان عام ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے لوگ مسلسل مالی دباؤ میں رہتے ہیں۔ کریڈٹ کارڈ اور ای ایم آئی (EMI) کے ذریعے خریداری کرنا آسان ہوگیا ہے، لیکن اس کے نتیجے میں قرضوں کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔

اسمارٹ فونز کا غیر ضروری استعمال صرف مالی مشکلات تک محدود نہیں، بلکہ اس سے ذہنی صحت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ہر وقت اپڈیٹ رہنے کی دوڑ، سوشل میڈیا پر دوسروں کی چمک دمک دیکھ کر اپنی زندگی کو کمتر سمجھنا، اور مسلسل اسکرین کے سامنے رہنے کی وجہ سے ذہنی دباؤ اور بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

گزشتہ دہائی میں سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے، جس میں طرز زندگی، سماجی رویے، اور تفریحی عادات نمایاں ہیں۔ ایک وقت تھا جب لوگ سفر اور تفریح صرف ضرورت یا حقیقی خوشی کے لیے کرتے تھے، لیکن اب یہ زیادہ تر دوسروں کو متاثر کرنے کا ذریعہ بن چکا ہے۔

سوشل میڈیا پر لگژری ہوٹلز، مہنگے ریزورٹس، اور غیر ملکی سفروں کی تصاویر دیکھ کر عام لوگ بھی اسی طرز زندگی کو اپنانے کی کوشش میں غیر ضروری اخراجات کرنے لگے ہیں۔ جو پہلے ایک محدود بجٹ میں مقامی تفریح سے مطمئن تھا، وہ اب قرض لے کر یا دیگر ضروریات کی قربانی دے کر مہنگے سفری تجربات حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اس رجحان کا ایک اور نقصان یہ ہے کہ لوگ تفریح کو سکون اور لطف کے بجائے مقابلے کی دوڑ بنا چکے ہیں۔ انسٹاگرام، فیس بک اور دیگر پلیٹ فارمز پر اپنے سفر اور تجربات کی نمائش کرنے کی خواہش نے حقیقی خوشی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

اسراف کا یہ رجحان صرف معاشی مسائل کو نہیں بلکہ ذہنی سکون کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ جب لوگ دوسروں کی پرتعیش زندگی دیکھ کر اپنی زندگی کو کم تر محسوس کرتے ہیں تو حسد، بے چینی، اور دباؤ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایک عام ملازم یا طالب علم جو محدود وسائل میں خوش رہ سکتا تھا، اب اپنی زندگی کو ناکافی سمجھنے لگتا ہے۔

اس مصنوعی طرز زندگی کی دوڑ میں حقیقی خوشی، سادگی اور قناعت جیسی اقدار ختم ہو رہی ہیں، اور لوگ اپنی حقیقی مالی اور ذہنی صلاحیتوں سے بڑھ کر اخراجات کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں، جس کا بوجھ طویل مدت تک ان کی زندگی پر رہتا ہے۔

برصغیر میں جہاں زیادہ تر لوگ متوسط یا نچلے متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، وہاں آمد ورفت کے لیے موٹر سائیکل یا پبلک ٹرانسپورٹ ایک عام اور قابل عمل ذریعہ تھا۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں میں کار خریدنے کی خواہش بڑھتی گئی، جو اکثر محض اسٹیٹس اور دکھاوے کی نفسیات کا نتیجہ ہوتی ہے۔

اگر 30 دن تک چینی استعمال نہ کریں تو جسم پر کیا اثرات مرتب ہونگے؟

چینی نہ کھانے سے آپ کے جسم میں توانائی کی سطح کو مستحکم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے

چینی کے زیادہ استعمال کا براہ راست تعلق ٹائپ 2 ذیابیطس سے ہے۔ اور اسی وجہ سے بہت سے لوگ چینی سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کر رہے ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اگر 30 دن تک چینی استعمال نہ کی جائے تو جسم میں کیا تبدیلیاں رونما ہونگی؟

جلد کی صحت: چینی سے مکمل اجتناب عمر سے متعلقہ جلد کی خرابی کو کم کر سکتا ہے اور شوگر سے متعلقہ جلد کے مسائل کے اثرات کو کم کر سکتا ہے۔

بہتر بلڈ شوگر کنٹرول: چینی کو ایک ماہ تک نہ کھانے سے آپ کو بلڈ شوگر اور انسولین کی سطح کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی جس سے ٹائپ 2 ذیابیطس اور دیگر متعلقہ بیماریوں کا خطرہ تقریباً ختم ہو سکتا ہے۔

تیزی سے وزن کم ہونا: یہ میٹھے کھانوں پر مبنی کیلوریز کی مقدار کو بھی کم کرتا ہے اور وزن کم کرنے اور مُٹاپے کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔

مُنہ کی اندرونی صحت: چینی ترک کرنے کے بہت سے فوائد میں سے دانتوں اور مسوڑھوں کی خرابی سے بچا جا سکتا ہیں۔

جگر کی صحت: یہ عمل فرکٹوز سے بھرپور میٹھے کھانوں کی وجہ سے فیٹی جگر کی بیماری (NAFLD) کے خطرے کو بھی کم کرتا ہے۔

دل کی صحت: اس عمل سے ہائی بلڈ پریشر، کولیسٹرول اور ٹرائگلیسر ائیڈ کی سطح کو کم کر کے دل کی بیماری کے خطرے کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔

دماغی صحت: چینی کو ترک کرنے سے چینی کی زیادہ مقدار سے منسلک اضطراب اور ڈپریشن کی علامات بھی کم ہوتی ہیں۔

توانائی: چینی نہ کھانے سے آپ کے جسم میں توانائی کی سطح کو مستحکم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

تمباکو نوشی نوجوانوں میں فالج کا خطرہ کئی گنا کر دیتی ہے

ایک نئی تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ سگریٹ نوشی نوجوان بالغوں میں فالج کے خطرے کو دوگنا کر دیتی ہے۔ محققین نے پایا کہ زیادہ سگریٹ نوشی اس سے بھی بدتر ہے۔ 20 سال تک روزانہ ایک پیکٹ سے زیادہ سگریٹ پینے والے بالغوں میں فالج کا خطرہ سگریٹ نہ پینے والوں کے مقابلے میں چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔ برطانیہ کی کیلی یونیورسٹی کے سربراہ محقق فلپ فرڈینینڈ نے ایک نیوز ریلیز میں کہا ہمارے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ تمباکو نوشی کو روکنے کے بارے میں صحت عامہ کی مسلسل کوششیں، خاص طور پر زیادہ تمباکو نوشی، نوجوانوں میں ہونے والے فالج کی تعداد کو کم کرنے میں مدد کرنے کا اہم طریقہ ہو سکتا ہے۔ مطالعے کے لیے محققین نے اسٹروک کی ایک قسم پر توجہ مرکوز کی جسے کرپٹوجینک اسٹروک کہتے ہیں۔ یہ اسٹروک خون کے بہاؤ میں رکاوٹ کی وجہ سے ہوتے ہیں لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ اس جمود کی وجہ کیا ہوتی ہے۔

فرڈینینڈ نے کہا کہ جبکہ تمباکو نوشی کا طویل عرصے سے اسکیمک اسٹروک سے تعلق رہا ہے، لیکن اس بارے میں بہت کم معلوم ہے کہ تمباکو نوشی کس طرح 50 سال سے کم عمر کے لوگوں کو متاثر کرتی ہے خاص طور پر ان لوگوں میں جن میں غیر واضح اسٹروک کا خطرہ ہوتا ہے۔

خود سے باتیں کرنا باعثِ شرمندگی نہیں بلکہ فائدہ مند، کیسے؟

روزمرہ کی سرگرمیوں کے دوران خود سے بات کرنا غیر معمولی معلوم ہو سکتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں اس کے متعدد اہم فوائد ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق خیالات کو زبانی بیان کرنے سے دماغ کے متعدد خطوں کو فعال کر کے وضاحت اور مسائل حل کرنے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اونچی آواز میں خود سے بات کرنا میموری کو برقرار رکھنے، معلومات کو منظم اور فیصلہ سازی کو مستحکم کرنے اور کاموں کو ترجیح دینے میں مدد کرتا ہے۔ مزید برآں، خود کلامی جذباتی ضابطے کو بھی بہتر بنا سکتی ہے، منفی جذبات سے دوری پیدا کر کے یہ آپ میں اضطراب اور تناؤ کو کم کر سکتی ہے۔

ماہرین یہ بھی بتاتے ہیں کہ خود سے باتیں کرنا آپ کو زیادہ عقلی نقطہ نظر فراہم کرتا ہے جو آپ کو بہتر توجہ کے ساتھ چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد کرتا ہے۔ خود کلامی ایک ایسا عمل ہے جو بہتر علمی اور جذباتی بہبود میں معاون ہے۔ اونچی آواز میں خود سے کلام کرنا علمی صلاحیتوں کو کافی حد تک بہتر بناتا ہے اور سب سے زیادہ واضح فائدہ اس کا مسائل کے حل پر ہوتا ہے۔

یونیورسٹی آف وسکونسن میڈیسن کے پروفیسر گیری لوپیان کا کہنا ہے کہ اسی حوالے سے کی گئی ایک تحقیق میں شامل جو لوگ تصویروں کے ایک سیٹ میں جن اشیا کو با آواز بلند تلاش کر رہے تھے، انہوں نے دیگر کی نسبت ان اشیا کو جلد ڈھونڈ لیا۔

مختلف رنگ کے لباس انسانی صحت کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

ہم سے تقریباً سبھی کپڑے پہنتے وقت ان کے رنگوں پر دھیان نہیں دیتے لیکن کپڑوں کا رنگ بھی انسان کی صحت کو کئی طریقوں سے متاثر کر سکتا ہے۔ جلد سے لے کر آپ کے برتاؤ تک مختلف جسمانی و نفسیاتی افعال پر رنگوں کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

مختلف رنگوں کے کپڑے جسم اور ذہن پر درج ذیل اثرات مرتب کرتے ہیں۔

گہرا رنگ: گہرے رنگ کے کپڑے زیادہ سورج کی روشنی جذب کرتے ہیں، جو آپ کو زیادہ تپش محسوس کرانے، زیادہ پسینہ آنے اور دھوپ میں جلن کا سبب بن سکتا ہے۔

ہلکا رنگ: ہلکے رنگ کے کپڑے سورج کی روشنی کو منعکس کرتے ہیں جو آپ کی جلد کو ٹھنڈا رکھتا ہے اور گرمی یا تکلیف کو کم کرتا ہے۔

اسی طرح کپڑوں کے رنگ پہننے والے کے موڈ اور جسمانی افعال پر بھی اثر انداز ہو سکتے ہیں

نفسیات: رنگ آپ کے مزاج، جسمانی ردعمل اور یہاں تک کہ آپ کے آس پاس کے لوگوں کے مزاج کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

اندرون جسم تبدیلیاں:

بعض رنگ جسمانی تبدیلیوں سے بھی منسلک ہو سکتے ہیں جیسے بلڈ پریشر میں اضافہ، میٹابولزم اور آنکھوں پر دباؤ۔

زہریلے رنگ: کچھ مینوفیکچرز رنگوں میں ایسے مصنوعی مرکبات ملاتے ہیں جس کی وجہ سے کپڑوں میں جینیاتی تبدیلیوں اور کینسر کا باعث بننے والے مادے پیدا ہو سکتے ہیں۔

توجہ کے ارتکاز میں کمی، وجوہات، علامات اور علاج

توجہ کے ارتکاز میں کمی (Attention-Deficit/Hyperactivity Disorder) بچوں اور نوعمروں میں پایا جانے والا ایک ایسا مرض ہے، جس کے باعث وہ کسی چیز پر توجہ مرکوز نہیں کر پاتے اور ہر چیز یا کام سے جلد اکتا جاتے ہیں۔ بچپن میں متاثر کرنے والا یہ مرض جوانی میں بھی جاری رہ سکتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے اندازے کے مطابق، دنیا بھر میں پانچ سے 19 سال کی عمر کے تقریباً 12 کروڑ 90 افراد توجہ کے ارتکاز میں کمی کے مرض میں مبتلا ہیں، جو کہ دنیا کی آبادی کا تقریباً 2.7 فی صد ہے۔ اس طرح دنیا بھر میں 4.3 فی صد بڑی عمر کے افراد اس مسئلے کا شکار ہیں۔

بچوں میں عام طور پر ADHD تشخیص شدہ ذہنی خرابی ہے۔ ADHD والے بچے ہائپر ایکٹیو ہو سکتے ہیں اور وہ اس کے اثرات کو کنٹرول نہیں کر سکتے یا انہیں توجہ مرکوز کرنے میں پریشانی ہو سکتی ہے۔ یہ طرزِ عمل اسکول اور گھریلو زندگی میں ان کے اور گھر والوں کیلئے پریشانی پیدا کرتا ہے۔

یہ مرض لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں زیادہ عام ہے، جو عام طور پر اسکول کے ابتدائی برسوں میں سامنے آتا ہے کیونکہ مرض کے شکار بچے کو اس عرصے میں توجہ مرکوز کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ADHD والے بالغ افراد کو وقت کا انتظام کرنے، منظم ہونے، اہداف کا تعین کرنے اور ملازمت کے حصول میں پریشانی کا سامنا ہو سکتا ہے۔

ضروری نہیں کہ اس مرض کا شکار ایک مخصوص طبقہ ہی ہو، اگر آپ ہمیشہ دیر سے پہنچتے ہیں یا کسی بھی خرابی کی صورت میں خود کو بھلا برا کہتے رہتے ہیں، ایک کمپنی میں آپ ٹک کر ملازمت نہیں کرتے یا کوئی بھی کام مقررہ وقت میں نمٹانے میں آپ کو مشکل پیش آتی ہے تو ہو سکتا ہے کہ آپ بھی ADHD کے مرض میں مبتلا ہوں۔ در اصل ADHD ایک غیر امتیازی عارضہ ہے جو ہر دور، صنف، عقل، مذہبی، سماجی اور معاشی پس منظر کے لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔

امریکا میں تقریباً ہر مرکزی دھارے کی میڈیکل، نفسیاتی اور تعلیمی تنظیم نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ توجہ میں کمی / ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر (ADHD) ایک حقیقی دماغی خرابی کی بیماری ہے۔ یہ نتیجہ بھی نکالا گیا کہ ADHD والے بچے اور بالغ افراد مناسب علاج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق اس مرض سے نجات پانے کیلئے ادویات سے زیادہ نفسیاتی طریقہ کار زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

علامات: اس مرض میں مبتلا بچوں یا افراد میں بے چینی، اضطرابی کیفیت، ہائپر ایکٹیویٹی، توجہ مرکوز کرنے یا توجہ دینے میں ناکامی جیسی علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ علامات عموماً بارہ سال کی عمر سے پہلے سامنے آجاتی ہیں، جو کہ لڑکیوں اور لڑکوں میں مختلف ہو سکتی ہیں۔

ان علامات میں اسکول کی پڑھائی، ہوم ورک اور کام کاج پر توجہ دینے میں ناکامی، ہائپر ایکٹو ہو جانا (یعنی ہر کام فوراً ہو جانے کی خواہش یا جلد بازی)، لڑائی جھگڑے کرنا، لاپرواہی برتنا، عدم توجہ کے باعث تعلیمی کارکردگی خراب ہونا، بے چین رہنا، ایک ہی بات بار بار کرنا اور دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی کرنا وغیرہ شامل ہے۔ مرض کی یہ شدت یا اس میں کمی بیشی بلوغت میں بھی جاری رہ سکتی ہے، لیکن اگر اس کے سدباب کیلئے بچپن ہی سے توجہ دی جائے تو بعد میں بچے ایک اچھی زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

وجوہات: ADHD کی تشخیص ایک پیچیدہ عمل ہے کیونکہ اس کی کوئی واضح وجہ نہیں ہے۔ اس کی وجہ موروثی، ماحولیاتی یا جینیاتی عوامل میں سے کوئی ایک یا سب کا مجموعہ ہو سکتی ہے۔ تاہم کچھ خطرناک عوامل جیسے مادرِ شکم میں زہریلے اثرات پھیلنے کے باعث یا وقت سے پہلے بچہ کی پیدائش یا زچگی کے دوران استعمال ہونے والی ادویات کے مضر اثرات بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں۔ تشخیصی عمل کو پیچیدہ بنانے کے لئے بہت سی علامات معمول کے طرزِ عمل جیسی ہی نظر آتی ہیں۔ مزید برآں، بہت ساری دوسری حالتیں ADHD سے ملتی جلتی ہیں۔ لہٰذا، علامت کی دیگر ممکنہ وجوہات کو ADHD کی تشخیص تک پہنچنے سے پہلے دھیان میں رکھنا چاہئے۔ ADHD اخلاقی ناکامی، والدین کے خراب رویوں یا آپس کے تعلقات، گھریلو پریشانیوں، اساتذہ یا اسکول کے غیر معیاری ہونے، بہت زیادہ ٹی وی دیکھنے، کھانے کی الرجی یا زیادہ شوگر کی وجہ سے نہیں ہوتا۔

علاج و سدباب: فی الحال، ADHD کے دستیاب علاج اس کی علامات کو کم کرنے اور کام کو بہتر بنانے پر مرکوز ہیں۔ علاج میں ادویات، طرح طرح کی سائیکو تھراپی، طرزِ عمل کو ٹھیک کرنا، تربیت اور تعلیمی مدد شامل ہیں۔

نیورولوجسٹ یا ذہنی صحت کے ماہرین یا ماہرین نفسیات، نفسیاتی تشخیص، معائنے اور رویوں کے تجزیے کے مطابق مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ علاج کے ضمن میں نفسیاتی طریقہ علاج کے ساتھ ساتھ کوگنیٹیو بیہ یورل تھراپی (CBT) اور مشاورت کو اپنایا جا سکتا ہے۔

گھر میں استعمال ہونے والے مصالحوں کے خواص

آپ کے کچن میں بے شمار ایسی جڑی بوٹیاں اور مصالحہ جات ہیں جو آپ کی بیماری کا علاج ہیں۔ ہلدی، دار چینی، شہد، پودینہ، الائچی، لونگ، زیتون کا تیل بہت سی بیماریوں اور ان کی علامات میں اکسیر کا کام کرتی ہیں۔ ہمارے ملک میں ہر طرح کی جڑی بوٹیاں اور مصالحے دستیاب ہیں۔ جڑی بوٹیوں اور مصالحوں میں تمام غذائی اجزاء، وٹامنز، معدنیات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ غذاؤں میں مصالحے کے مناسب استعمال سے آدمی تندرست و توانا رہتا ہے۔

تازہ مصالحوں میں ہرا دھنیا، پودینہ وغیرہ شامل ہیں۔ خشک مصالحوں میں الائچی، سرخ مرچ، سونٹھ، کالی مرچ، رائی، میتھی، لونگ، دار چینی وغیرہ شامل ہیں۔ مصالحوں کے استعمال سے منہ میں پائے جانے والے لعاب یعنی تھوک کے غدود زیادہ مقدار میں Saliva بنا کر غذا کو زود ہضم بنا دیتے ہیں۔ ذیل میں مشہور مصالحوں کے خواص اور ان کے استعمال کے فوائد کے بارے میں ضروری معلومات دی جا رہی ہیں۔

اجوائن- یہ بہت سارے خوشبودار کھانوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے بیجوں کو پانی میں ابالا جاتا ہے اور پھر اس پانی کو پیٹ کی بیماریاں دور کرنے کے لیے پیا جاتا ہے۔ پرانے بلغمی بخاروں کے لیے اجوائن بہت مفید ہے۔ ملیریا بخار کے بعد ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔ اجوائن کے استعمال سے یہ بخار بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔ معدہ جگر، تلی یا آنتوں میں ورم بھی اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔

50 گرام اجوائن، صبح کے وقت ایک مٹی کے کورے مٹکے میں ڈال دیں۔ دن کو سائے میں رکھیں اور رات کو شبنم میں اٹھا کر رکھیں۔ دوسرے روز صبح کو اس کا پانی چھان کر پئیں۔ اسی طرح آٹھ دس روز تک برابر پیتے رہیں۔ اس کے پینے سے میعادی بخار سے نجات ملے گی۔ معدہ اور جگر کے افعال درست ہوں گے۔ اجوائن کے باقاعدہ استعمال سے گردہ اور مثانہ کی پتھری بھی نکل جاتی ہے۔ اجوائن بچھو کے ڈنک کے لیے بھی مفید ہے۔ اجوائن کو پانی میں پیس کر بچھو کے ڈنک پر لگائیں۔ زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

الائچی- الائچی منہ میں رکھنے سے منہ سے خوشبو آتی ہے۔ یہ ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ قے، دمہ، کھانسی اور مثانے کی پتھری کے لیے مفید ہے۔ الائچی کے دانوں کی اپنی خاص خوشبو ہے اور کثرت سے کھانوں میں استعمال ہوتی ہے۔ بعض اوقات ثابت یا پیس کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ بڑی الائچی عام طور پر سالن، قورمہ، بریانی یا پلاؤ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ چھوٹی الائچی میٹھی ڈشوں میں ثابت یا پسی ہوئی دونوں شکلوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے کھانے میں خوشبو کے ساتھ منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

ہلدی- ہلدی جسم کے اندرونی زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ یرقان، خارش، درد، سوزش، جریان اور آنکھوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ اس کی جڑ کو صاف کر کے ابال کر خشک کر کے پیس لیا جاتا ہے۔ اس طرح ہلدی پاؤڈر بنتا ہے۔ یہ کھانے میں مخصوص خوشبو پیدا کرتا ہے۔ یہ زردی مائل ہوتی ہے۔ چوٹ لگنے کی صورت میں ہلدی کا لیپ کرنے سے زخم جلد مندمل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا ابٹن بھی بہت مشہور ہے۔ جوڑوں کے درد کے لیے ایک گلاس دودھ میں پسی ہوئی ہلدی کا آدھا چمچ اور ایک چمچ شہد ڈال کر لیں۔ دودھ میں ہلدی ڈال کر استعمال کرنے کو چوٹ اور درد وغیرہ میں مفید پایا گیا ہے۔

میتھی دانہ- سالن، اچار وغیرہ میں میتھی دانے کا استعمال عام ہے۔ میتھی دانہ کھانے سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے۔ یہ خون میں شکر کی مقدار کم کرتی ہے لہٰذا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بہترین ہے۔ اس کے دانوں میں ہلکی کڑواہٹ ہوتی ہے اس لیے تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ پکانے سے مزید کڑوا پن آجاتا ہے اس کے تازہ پتوں کو بطور سبزی استعمال کیا جاتا ہے۔

لونگ- کھانوں میں خوشبو بڑھاتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، دانتوں کے درد میں بہت مفید ہے۔ متلی قے، ہچکی، ریاح، پیاس، بلغم، دمہ، کھانسی، نزلہ میں فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس کے درخت جنوبی ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ لونگ دانت کے درد کے لیے اکسیر ہے۔

پودینہ- پودینہ ہاضم، طاقت بخش اور اشتہا آور ہے۔ ہچکی، درد شکم اور اپھارے کے لیے مفید ہے۔ پودینہ کی چٹنی ہاضمہ کو درست رکھتی ہے اس کے علاوہ نہار منہ پودینہ کے چند پتے کھانے سے رنگت نکھرتی ہے اور جلد صاف ہوتی ہے۔ اس کا پانی ابال کر نہار منہ پینے سے اضافی چربی گھلتی ہے۔ صبح سویرے نہار منہ لیمن گراس قہوہ میں پودینہ کے چند پتے ملا کر پئیں۔ پیٹ ٹھیک رہے گا اور وزن کم ہوگا۔

رائی- اچار کی تیاری میں اس کی بڑی مقدار استعمال ہوتی ہے۔ اس کے بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے جبکہ پتوں کو بطور ساگ استعمال کیا جاتا ہے۔ رائی کے بیجوں میں گندھک کے مرکب ہوتے ہیں۔ گیس، جلن اور معدہ میں تیزابیت دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

سرخ مرچ- کم مقدار میں کھائی جائے تو غذا میں لذت پیدا کرتی ہے۔ قبض رفع کرنے میں معاون ہے۔ اس کی زیادتی خون میں حدت پیدا کرتی ہے اور معدے میں جلن، گیس اور تیزابیت پیدا کرتی ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ بڑی لال مرچ کم تیز ہوتی ہے جبکہ گول مرچ بہت تیز ہوتی ہے اسے کم مقدار میں استعمال کرنا چاہیے۔

کلونجی- یہ دانوں کی صورت میں ملتی ہیں۔ کلونجی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھاتی ہے۔ خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرتی ہے۔ خون صاف کرتی ہے اور جلد کی بیماریوں میں فائدہ مند ہے۔

نمک- تندرستی کی حفاظت، زندگی کی بقاء اور لذت دہن کے لیے نمک بہت ضروری ہے۔ ہاضمے کو بڑھاتا ہے۔ گرم خشک اور قبض کشا ہے۔ بعض امراض میں مفید ہے لیکن ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ مصالحوں سے غذا میں لذت تو آتی ہے۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی زیادتی فائدے کی بجائے نقصان کا باعث بن جاتی ہے۔ ہر مصالحہ اپنے اندر جو طبی اور غذائی خواص رکھتا ہے، وہ کھانوں کو زیادہ تیز آنچ پر پکانے یا بہت زیادہ بھوننے سے ختم ہو جاتے ہیں۔

السی- پھوڑے اور پھنسیوں کی سوزش اور درد کو ختم کرنے کے لیے السی کو خاکستر کر کے انتہائی باریک سفوف تیار کریں اور اس کو پھوڑے پھنسیوں پر لگائیں وہ خشک ہو کر ٹھیک ہو جائیں گے۔ سانس کی رکاوٹ اور سینے کی کھڑکھڑاہٹ کو دور کرنے کے لیے دس گرام شہد میں پانچ گرام السی پیس کر مکس کریں اور مریض کو دن میں کئی مرتبہ چٹائیں۔ سانس کی تنگی دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ السی کا استعمال ہر قسم کے ورم کو دور کرتا ہے۔ حلق کی خراش اور سوزش دور ہوتی ہے۔ کھانسی اور نزلے کی حالت میں مفید ہے۔ خارش دور کرنے کے لیے السی کے تیل سے مساج کریں۔

خشخاش- خشخاش کا استعمال جسم کی اندرونی اور بیرونی بیماریوں میں اپنے شفائی اثرات دکھاتا ہے۔ اس سے مرہم بھی بنایا جاتا ہے جو بیرونی امراض کو آرام پہنچاتا ہے۔ اسہال کو دور کرنے کے لیے پوست خشخاش کا جوشاندہ بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ دماغی کمزوری کو رفع کرنے اور دماغ کو تقویت پہنچانے کے لیے دس گرام خشخاش کے ساتھ دس گرام خالص شہد استعمال کریں۔ چند یوم کے استعمال سے افاقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ پوست خشخاش کا مرہم بنا کر جسم کی بیرونی دردوں والے مقام پر لیپ کریں۔ جلد آرام آجائے گا۔

دار چینی کے کرشمے- دار چینی کا استعمال اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ اس کا تیل سر درد میں فائدہ دیتا ہے۔ دار چینی کا باقاعدہ استعمال پاگل پن کے دورے کو ختم کرتا ہے۔ پیشاب کے امراض میں مفید ہے۔ عضو مخصوص کے تمام امراض میں اکسیر کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک چمچ دار چینی اور کھانے کے دو چمچ شہد لے کر قہوہ بنائیں۔ صبح نہار منہ رات سوتے وقت ایک کپ لیں، انشاء اللہ پیشاب میں رکاوٹ دور ہوگی اور پیشاب میں پروٹین کی مقدار ختم ہوگی۔ قوت باہ میں اضافہ اور کمزوری کو دور کرنے کے لیے ایک کپ گرم دودھ میں 20 گرام شہد اور 5 گرام پسی ہوئی دار چینی ملا کر پی لیں۔

زیرہ- معدہ کے نظام کو درست رکھنے کے لیے سفید زیرہ انتہائی کارگر ثابت ہوا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک گرام سفید زیرہ باریک پیس کر اتنی ہی مقدار میں شکر کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔ معدہ کا نظام درست ہو جائے گا۔ ہاضمے کی کمزوری دور اور بدہضمی ٹھیک ہو جائے گی۔ معدے کی کمزوری کی وجہ سے اسہال کا مرض ختم ہو جائے گا۔ پیٹ کے امراض، پیٹ درد اور اپھارہ کو دور کرنے کے لیے سیاہ زیرہ انتہائی مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک گرام مقدار میں سیاہ زیرہ باریک پیس کر پانی کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔ پیٹ کا درد اور اپھارہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ سیاہ زیرہ کا پانی بچوں میں پیٹ کا درد دور کرتا ہے۔ رنج اور حیض وغیرہ کے امراض میں اس کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔ سفید زیرے کے استعمال سے معدہ اور جگر کے افعال درست ہوتے ہیں۔

تیز پتہ- یہ پتے خوشبودار ہوتے ہیں انہیں پلاؤ، قورمہ اور بریانی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور سوپ میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ ان کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے اور اسے کھانے سے منہ کی بدبو ختم اور منہ میں ہونے والے چھالے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

کالی مرچ -ایشیا کے تیز بارشوں والے گرم جنگلوں میں اگنے والے پودے سے حاصل ہوتی ہے۔ ان پودوں کو سبز ہی توڑ لیا جاتا ہے پھر ان کو سکھا لیا جاتا ہے تو یہ کالے ہو جاتے ہیں۔ کالی مرچ کی خوشبو بہت جلد ختم ہو جاتی ہے۔ خشک کھانسی کنٹرول نہ ہو رہی ہو تو ایک چمچ شہد میں تھوڑی سی پسی ہوئی کالی مرچ ملا کر صبح نہار منہ لیں۔ ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔

سرسوں کے بیج- یہ بیج ہزاروں سال سے ایک مصالحے کے طور پر استعمال ہوتے آئے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ سیاہ، نسواری اور سفید۔ اس کے بیج اچار میں استعمال ہوتے ہیں۔ زیادہ خوشبو پیدا کرنے کے لیے اسے پہلے تیل میں تلتے ہیں۔ اس کا تیل کھانا پکانے کے کام آتا ہے۔ یہ کولیسٹرول سے پاک ہوتا ہے۔ بال لمبے اور گھنے کرنے کے لیے مفید ہے۔

سونف- اس کے بیج زیرے کے بیج کی طرح کے ہوتے ہیں لیکن رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اس کی خوشبو تیز اور میٹھی ہوتی ہے۔ اسے بہت سے کھانوں میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ متلی یا قے کی صورت میں سونف چبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم سے اس کی کاشت ہندوستان میں کی جاتی رہی ہے۔ اسے ہلکا بھون کر استعمال کرنا چاہیے۔ سونف کا باقاعدہ استعمال نظر تیز کرتا ہے۔ یرقان اور ہیپاٹائٹس بی اور سی کی بیماری میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

خون کا بڑھتا دباؤ اور یونانی ادویہ کی تاثیر

عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے "امراضِ قلب و گردہ، فالج، نابینا پن اور ذیابیطس کی پیچیدگیوں کا اصل محرک بلند فشارِ خون ہے۔ اگر بلڈ پریشر قابو میں رہے، تو ان امراض پر کنٹرول رکھنا کچھ زیادہ مشکل نہیں۔" دُنیا بھر سمیت ہمارے ملک میں بھی ہائی بلڈ پریشر کا مرض عام ہے اور افسوس ناک امر یہ ہے کہ اکثریت اپنے اس مرض سے ناواقف ہے، کیونکہ زیادہ تر افراد میں بلند فشارِ خون کی علامات ظاہر نہیں ہوتی ہیں، اسی لئے اس مرض کو خاموش قاتل بھی کہا جاتا ہے۔

دل جسم کا سب سے اہم عضو ہے، جو بغیر رُکے اپنا کام کرتا ہے۔ دل سے جسم کے مختلف حصوں تک خون کی ترسیل شریانوں کے ذریعے ہوتی ہے، جبکہ خون کو دل تک واپس لانا وریدوں کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ جسم کے کسی بھی حصے میں شریانیں اور وریدیں آپس میں نہیں ٹکراتیں، بلکہ انتہائی باریک رگوں کے جال کے ذریعے رابطہ رکھتی ہیں۔ دل کو خون کی فراہمی کے لئے کافی دباؤ کی ضرورت رہتی ہے، اسی دباؤ کو بلڈ پریشر کا نام دیا جاتا ہے۔

ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ خون کے بہاؤ کی اس طاقت کا نام ہے، جو وہ شریانوں کی دیواروں پر تسلسل سے لگا تا رہتا ہے۔ اس طاقت کو اوپر اور نیچے کے درجے سے ناپا جاتا ہے۔ جب ہمارا دل خون کو ایک دباؤ کے تحت رگوں میں دھکیلتا ہے، تو اُسے عرفِ عام میں اوپر کا بلڈ پریشر Systolic Blood Pressure کہا جاتا ہے اور جب یہ خون لچکدار رگوں میں دھکیلا جاتا ہے، تو قدرتی طور پر لچکدار رگیں نظام سے جو مزاحمت کرتی ہیں، اُسے نیچے کا بلڈ پریشر یعنی Diastolic Blood Pressure کہتے ہیں۔

دل پورے جسم میں خون پمپ کرتا ہے اور مسلسل کام کرنے سے جو پریشر بنتا ہے، وہ عام طور پر 80 تا 120 کے درمیان ہوتا ہے۔ تاہم کسی وجہ سے دل کو یہ پریشر زیادہ بنانا پڑے، تو اسے ہائی بلڈ پریشر کہا جاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کی تشخیص ایک آلے کی مدد سے کی جاتی ہے، جسے بلڈ پریشر میٹر کہتے ہیں۔ واضح رہے، صرف ایک بار کی ریڈنگ سے نہیں، بلکہ دو چار بار ریڈنگ جانچنے سے مرض تشخیص ہو پاتا ہے۔ عمومی طور پر بلند فشارِ خون کی جو علامات ظاہر ہوتی ہیں، ان میں سر چکرانا، کنپٹی اور گردن کی پچھلے کی شریانوں میں درد، چہرے کی سُرخ رنگت، تیز نبض اور زائد پسینہ وغیرہ شامل ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کی مختلف وجوہ ہیں۔ مثلاً زائد کولیسٹرول، ٹرائی گلیسرائڈز (یہ ایک قسم کی چکنائی ہے جس کی مقدار بڑھ جائے تو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ یہ چکنائی خون کو گاڑھا کرتی ہے)، موروثیت، امراضِ گردہ، ذیابیطس، موٹاپا، ذہنی دباؤ، بڑی عمر، کھانے میں نمک کی زائد مقدار کا استعمال، جسمانی سرگرمیوں کا نہ ہونا یا بہت کم ہونا، سگریٹ اور شراب نوشی، مرغن کھانوں کا بے تحاشا استعمال وغیرہ۔ بلند فشارِ خون سے محفوظ رہنے کے لئے متوازن غذا کا استعمال کیا جائے، گوشت کم سے کم استعمال کریں۔ کم مقدار میں بغیر چکنائی والا دودھ، مکھن، دہی، پنیر، مرغ، مچھلی اور دانے دار غذائی اجناس بھی اپنے غذائی شیڈول میں شامل رکھیں۔ چہل قدمی کو معمول بنائیں اور ہلکی پھلکی ورزش بھی کریں، اس طرح ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے اور دورانِ خون باقاعدہ رہتا ہے۔

نمک کا استعمال کم رکھیں، کیونکہ نمک خون کا دباؤ بڑھا دیتا ہے۔ اپنا وزن عمر کے لحاظ سے کنٹرول میں رکھیں۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کیلشیم والی غذائیں خون کا دباؤ تیز نہیں ہونے دیتیں، لہٰذا کیلشیم سے بھرپور غذائیں استعمال کریں، تفکرات سے بچیں، خوش خرم و سادہ فطری زندگی گزاریں۔ مذہبی عبادات سے بھی ذہنی سکون ملتا ہے۔ تمباکو اور شراب نوشی سے اجتناب برتیں۔

طب یونانی میں اصولِ علاج یہ ہے کہ اسبابِ مرض کے مطابق دوا تجویز کی جاتی ہے۔ مختلف افراد میں بلڈ پریشر کے اسباب مختلف ہوتے ہیں۔ ہمارے یہاں زیادہ تر افراد میں ہائی بلڈ پریشر کی وجہ ذہنی دباؤ یعنی ڈپریشن ہے، ان کے لئے صبح نہار منہ مفرح شیخ الرئیس چھ گرام تازہ پانی سے اور اسرول (چھوٹی چندن) پیس کر دو دو چاول برابر جوارش اناریں میں ملا کر بعد از غذا دوپہر و شام ایک ماہ استعمال کریں۔

وہ افراد جن کے خون کا دباؤ کولیسٹرول کے باعث بڑھ جائے، وہ لہن مقشر (چھیل کر) دو عدد برنجاسف تین گرام آدھے گلاس پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح نہار منہ ایک ماہ پی لیں۔ ہمدرد کی تیار شدہ گولیاں کھا لینا بھی مؤثر ہیں، جو صبح و شام دو دو عدد پانی کے ساتھ تین ماہ تک کھائی جائیں۔ اس کے علاوہ ہمدرد کی قرص فشار صبح و شام ایک ایک گولی بھی ہائی بلڈ پریشر میں اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ تاہم، بہتر تو یہی ہے کہ یونانی علاج کے لئے مستند حکیم سے رابطہ کر لیا جائے، تا کہ خون کا دباؤ بڑھنے کی وجہ، مریض کے مزاج اور عمر کی مناسبت سے یونانی ادویہ تجویز کی جا سکیں۔

بلڈ پریشر متعدد امراض کا پیش خیمہ

بلڈ پریشر کو خاموش قاتل بھی کہا جاتا ہے جو امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ سنگین حد تک بڑھا دیتا ہے، مگر بات صرف اتنی ہی نہیں یہ جسم کو بتدریج مختلف امراض کا شکار کر کے بھی موت کی جانب لے جاتا ہے جبکہ دماغی شریان پھٹنے کا خطرہ تو ہوتا ہی ہے۔ اس مرض میں صرف بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) ہی خطرناک ثابت نہیں ہوتا بلکہ اس کی شرح میں نمایاں کمی بھی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے جبکہ ایسا ہونے کی صورت میں دماغی امراض جیسے الزائمر یا ڈیمینشیا وغیرہ بھی شکار بنا سکتے ہیں۔ اگر کوئی فرد ذیابیطس کا شکار ہو تو ہائی بلڈ پریشر اس کے دل و خون کی شریانوں کو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے عام طور پر 120/80mm کو نارمل بلڈ پریشر سمجھا جاتا ہے جس میں اضافہ یا کمی دونوں صورتیں صحت کے لئے تباہ کن ثابت ہوتی ہیں۔

اکثر اس خاموش قاتل کا سبب بہت زیادہ غصے، بہت زیادہ نمک اور جسمانی کمزوری سمیت سکون آور ادویات وغیرہ سمجھی جاتی ہیں تاہم اس کی کچھ غیر معمولی اور انوکھی وجوہات بھی ہوتی ہیں جن سے اکثر لوگ واقف نہیں ہوتے جبکہ اس مرض پر قابو پانا بھی بہت زیادہ مشکل نہیں۔

درحقیقت طرز زندگی میں معمولی تبدیلی بھی اکثر زندگی بچانے کا باعث بن جاتی ہیں۔

ملک میں عوامی صحت سے متعلق ایک حالیہ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ ہندستان میں دس فیصد سے زیادہ آبادی ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہے۔ سروے میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا 42 فیصد مریضوں کو معلوم ہی نہیں کہ وہ اس عارضے میں مبتلا ہیں۔ وہ اسے عام درد سر سمجھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صرف دس فیصد ایسے ہیں جن کو معلوم ہے کہ انھیں بلڈ پریشر کا مرض ہے لیکن ان میں سے بھی 42 فیصد کوئی دوائی استعمال نہیں کرتے ہیں۔ سروے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مختلف بیماریوں کے اسباب میں تمباکو نوشی کا کردار 20 فیصد جبکہ 46 کی وجہ کسی قسم کی جسمانی ورزش نہ کرنا ہے۔ نیز تحقیقی رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ کولڈ ڈرنکس کے استعمال سے لوگوں کے اندر ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ 26 سے 70 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق کولڈ ڈرنکس کے شیدائی نوجوانوں میں یہ خطرہ 87 فیصد تک ہوتا ہے جو آگے بڑھ کر ذیابیطس، امراض قلب اور فالج کی شکل میں بھی سامنے آسکتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ میٹھے مشروبات کے استعمال سے جسم میں نائٹرک آکسائیڈ کی مقدار کم ہو جاتی ہے جس سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں خواتین کی شرکت کو بڑھانا ضروری ہے: مرمو

خواتین امن فوجی آج کی پرچم بردار ہیں: وائس چیف آف آرمی سٹاف

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی): صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے تشدد کو کم کرنے اور طویل مدتی امن معاہدوں کو حاصل کرنے میں ان کے موثر کردار کا حوالہ دیتے ہوئے خواتین کے زیر تسلط اقوام متحدہ کے امن مشن میں زیادہ سے زیادہ خواتین کو شامل کرنے پر زور دیا ہے۔ گلوبل ساؤتھ ممالک کی خواتین امن بردار فوجیوں کی کانفرنس کے شرکاء کے ایک گروپ نے آج یہاں راشٹرپتی بھون میں محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے اس موقع پر کہا کہ امن مشنز میں خواتین کی موجودگی اسے مزید متنوع اور جامع بناتی ہے۔ خواتین امن بردار دستوں کو اکثر مقامی کمیونٹیز تک بہتر رسائی حاصل ہوتی ہے اور وہ خواتین اور بچوں کے لیے رول ماڈل کے طور پر کام کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین صنفی بنیاد پر تشدد کا حل تلاش کرنے اور اعتماد اور بات چیت کو فروغ دینے میں بہتر طور پر اہلیت رکھتی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ خواتین کی زیادہ تعداد کے ساتھ امن مشن تشدد کو کم کرنے اور طویل مدتی امن معاہدوں کو حاصل کرنے میں زیادہ موثر رہے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اقوام متحدہ کے امن مشن میں زیادہ سے زیادہ خواتین کو شامل کریں۔ صدر جمہوریہ نے اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں تعاون کرنے کی ہندوستان کی شاندار تاریخ کو یاد کیا۔ ہندوستان کے 2 لاکھ 90 ہزار سے زیادہ امن بردار فوجیوں نے اقوام متحدہ کے 50 سے زیادہ امن مشنوں میں خدمات انجام دی ہیں۔ بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے 9 فعال مشنوں میں 5000 سے زیادہ ہندوستانی امن دستے تعینات ہیں، جو اکثر مخالف حالات میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ ہندوستانی خواتین امن بردار فوج اپنے فرائض کی انجام دہی میں سب سے آگے رہی ہیں۔ 154 سے زیادہ ہندوستانی خواتین امن دستے اقوام متحدہ کے چھ موجودہ مشنوں میں تعینات ہیں۔ 1960 کی دہائی میں کانگو سے لے کر 2007 میں لائبیریا میں پولیسنگ تک، ہندوستانی خواتین امن بردار فوجیوں نے پیشہ ورانہ مہارت اور طرز عمل کی اعلی روایات کا مظاہرہ کیا ہے۔ خواتین امن دستے "امن کی حفاظت میں خواتین: ایک عالمی جنوبی تناظر" کے موضوع پر ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے یہاں آئے ہیں۔ اس کا اہتمام وزارت خارجہ اور وزارت دفاع اور اقوام متحدہ کے پیس کیپنگ سینٹر، نئی دہلی کے ساتھ مشترکہ طور پر کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس کا مقصد گلوبل ساؤتھ کی خواتین افسران کو امن قائم کرنے کے عصری مطابقت کے مسائل اور امن مشن کو درپیش مختلف چیلنجوں پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔

ہندوستان کے آرمی اسٹاف کے نائب سربراہ، لیفٹیننٹ جنرل این ایس راجہ سبرامنیم نے پیر کو خواتین امن فوجیوں کے لیے کانفرنس میں خواتین امن فوجیوں کی بہادری کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا،" آج، ہم عالمی جنوب کے نمائندوں کے طور پر طاقت، لچک اور امن کے لیے اٹل عزم کے اہم اجتماع میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم اس اہم تقریب کے لیے دہلی میں سبھی کا خیر مقدم کرتے ہیں جو خاص طور پر اس فورم میں موجود بے پناہ طاقت اور صلاحیت کو پیش کرنے کے لیے تخصیص کردہ اور تصوراتی ہے۔ اسی طرح کی تاریخی اور اقتصادی حقیقتوں کا سامنا کرتے ہوئے، یہ عالمی جنوب میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر ہمارے مشترکہ تجربات اور وسائل کو سامنے لاتا ہے، اس مصروفیت کو باہمی احترام کے ساتھ نشان زد کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے امن مشن میں پولیس اور فوجیوں کے سرکردہ شراکت داروں کے طور پر، تمام ممالک کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ بہترین طریقوں، وسائل اور تزویراتی بصیرت کو بانٹ کر، ہم عالمی امن کی بحالی میں موثر طریقے سے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ ان کی بہادری کو سراہتے ہوئے، وائس آرمی چیف نے کہا،" آپ نے، امن کی حفاظت کرنے والی خاتون، رکاوٹوں کو توڑ دیا ہے اور چیلنجوں سے اوپر اٹھ کر اپنی قوموں اور ان کمیونٹیز کے رہنما اور محافظ بن گئے ہیں جہاں آپ امن دستے کے طور پر موجود ہیں۔ آپ کی موجودگی تنازعات سے متاثرہ ماحول میں خواتین کے لیے امید کی کرن بھی رہی ہے۔" انھوں نے چند اہم نکات پر روشنی ڈالی: "خواتین مشن کی مجموعی تاثیر کو بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ اعتماد پیدا کرنے کی ان کی صلاحیت، جس کا ذکر کیا گیا ہے، آپریشنل تاثیر کو بہتر بناتا ہے جو مشن کو مقامی کمیونٹیز سے نمٹنے میں مدد کرتا ہے۔ رول ماڈل اور سرپرست کے طور پر خدمات انجام دے کر، وہ مقامی خواتین کو امن مشن کا حصہ بننے کے لیے رہنمائی کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ، ان کی متنوع ٹیمیں اس عمل کو تقویت بخشتی ہیں اور مجموعی طور پر مشنوں میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ عالمی جنوب کی خواتین امن فوجیوں کے لیے، میں آپ کی قربانیوں اور امن کی کارروائیوں کے لیے آپ کے عزم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ آج کے پرچم بردار اور کل کے خواب دیکھنے والے ہیں۔

دفاعی صلاحیت کو فروغ دینے کیلئے دیسی AI چپس بنانا ضروری ہے: راجناتھ سنگھ

منڈی، ہماچل پردیش، 24 فروری (ایم این این): مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ملک کی سائبر سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے دفاع اور فائر وال کے لیے دیسی AI چپس بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ہماچل پردیش میں آئی آئی ٹی منڈی کے 16 ویں یوم تاسیس سے خطاب کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے طلباء کو ملک کی ترقی اور حفاظت میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا،" ہندوستان کو اپنا AI سے چلنے والا جنگی نظریہ بنانے کی ضرورت ہے۔ دفاع کے لیے مقامی AI چپس بنانے کی ضرورت ہے۔ سائبر سیکورٹی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے فائر وال تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آئی آئی ٹی منڈی اس میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ مزید برآں، وزیر دفاع نے ڈرون اور ایرو اسپیس سیکٹر کو فروغ دینے کے لیے ہر آئی آئی ٹی میں سنٹر آف ایکسیلنس کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا،" ہندوستان اپنا لڑاکا ہوائی جہاز تیجس بنا رہا ہے۔ ہم ہوائی جہاز اور انجن کی ترقی کے کام کو اگلے درجے تک لے جانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ آپ ڈرون کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ ڈرون اور ایرو اسپیس سیکٹر کو تیز کرنے کے لیے کم از کم ہر آئی آئی ٹی میں ایک سنٹر آف ایکسیلنس ہونا چاہیے۔ وزیر دفاع نے ہندوستان کے ٹیلی کام سیکٹر اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان" آگے بڑھ رہا ہے اور دنیا کو بدل رہا ہے۔ ہندوستان کا ٹیلی کام سیکٹر دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان دنیا میں موبائل ہینڈسیٹس کے دوسرے سب سے بڑے مینوفیکچرر کے طور پر بھی ابھر رہا ہے۔ 25.1 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور 110 یونیکورن کے ساتھ، ہندوستان دنیا میں تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے طور پر بھی ابھرا ہے۔ تکنیکی انقلاب کے میدان میں ہندوستان بھی بدلتی ہوئی دنیا کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت اور نیکسٹ جنریشن ٹیکنالوجیز کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے حکومت ہند بھی اس سمت میں فعال کوششیں کر رہی ہے۔

ہندوستان میں اے آئی ڈاؤن لوڈز نے امریکہ اور چین کو پیچھے چھوڑ دیا ہے: سیتارمن

کوٹیم۔ 24 فروری۔ ایم این این۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے ہندوستان میں اختراع کی تیز رفتار اور مصنوعی ذہانت (AI) کو اپنانے میں ملک کی قیادت کی پوزیشن کو اجاگر کیا ہے۔ آئی آئی آئی ٹی کوٹائم کی کانووکیشن تقریب میں اپنے خطاب میں، انہوں نے مائیکروسافٹ کے سی ای او ستیہ ناڈیلا کے اس تبصرہ کی طرف اشارہ کیا کہ ہندوستان 'اے آئی کا استعمال کیس کیپٹل ہے ※۔ ایک "بہت بڑا بیان" ہے کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ "ہم صرف AI کے بارے میں بات نہیں کر رہے ہیں یا AI میں تحقیق نہیں کر رہے ہیں۔ ہم اسے بڑے پیمانے پر نافذ کر رہے ہیں۔ ملک میں اے آئی کے بارے میں بیداری پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے 2024 میں اے آئی سے متعلق 3 بلین ایپ ڈاؤن لوڈ ریکارڈ کیے جو کہ امریکہ کی 5.1 بلین اور چین کی 3.1 بلین کی تعداد سے بہت آگے ہے۔ وزیر خزانہ نے کیرالہ میں آئی آئی آئی ٹی کوٹائم کے کانووکیشن کی تقریب میں اپنے خطاب میں کہا،" ہم مصنوعی ذہانت (AI) کو اپنانے میں نہ صرف آگے بڑھ رہے ہیں بلکہ ہم یہ بھی تشکیل دے رہے ہیں کہ AI کو کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے۔ پیرس میں حالیہ AI ایکشن سمٹ میں، جس کی سربراہی ہندوستان نے فرانس کے ساتھ کی، وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بارے میں بات کی کہ کس طرح AI صرف ایک قومی مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایک عالمی ذمہ داری ہے۔ ایک AI کا ہونا بہت ضروری ہے جو اخلاقی، جامع اور قابل اعتماد ہو۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ معاشرے کے کچھ طبقوں کو AI کے بارے میں جو خوف لاحق ہو سکتا ہے، جس کی وجہ سے بہت سارے غیر اخلاقی طریقوں کا پتہ نہیں چلایا جا سکتا ہے" جب تک کہ ہم شروع سے ہی اسے ذمہ داری کے ساتھ نہ سمجھ لیں۔"

اڈانی گروپ مدھیہ پردیش میں 2 لاکھ 10 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا

بھوپال۔ 24 فروری۔ ایم این این۔ مدھیہ پردیش کو ایک مضبوط اور خوشحال ریاست بنانے کے لیے، اڈانی گروپ نے مدھیہ پردیش گلوبل انویسٹرس سمٹ 2025 کے پلیٹ فارم سے ریاست کی ترقی کے لیے روڈ میپ تیار کیا۔ اڈانی گروپ مدھیہ پردیش میں پمپڈ اسٹوریج، سیمنٹ، کان کنی، اسمارٹ میٹر اور تھرمل انرجی میں 2 لاکھ 10 ہزار کروڑ روپے کی بھاری سرمایہ کاری کرے گا۔ اس سرمایہ کاری کے تحت، گروپ ریاستی حکومت کے ساتھ 1 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ذریعے گرین فیلڈ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ، ایک ہوائی اڈہ پروجیکٹ اور کول گیسیفیکیشن پروجیکٹ پر بات چیت کر رہا ہے۔ اڈانی گروپ کی یہ سرمایہ کاری بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرے گی، کنیکٹیویٹی میں اضافہ کرے گی اور مدھیہ پردیش کو ایک بڑے اقتصادی مرکز کے طور پر قائم کرے گی۔ جس کی وجہ سے 2030 تک 1 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ بھوپال میں مدھیہ پردیش گلوبل انویسٹرس سمٹ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے، اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی نے ریاست کے ساتھ گروپ کی وابستگی کو دہرایا اور نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی ڈاکٹر موہن یادو کی قیادت میں مدھیہ پردیش ہندوستان کی سب سے زیادہ سرمایہ کاری کے لیے تیار ریاستوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ گوتم اڈانی نے کہا" یہ صرف ایک سرمایہ کاری نہیں ہے۔ یہ ایک ایسے سفر کا آغاز ہے جو مدھیہ پردیش کو صنعتی اور اقتصادی ترقی میں سب سے آگے رکھے گا۔ ہم وزیر اعظم اور ریاست کے وزیر اعلی کی قیادت میں اس ریاست کے غیر معمولی عروج کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

ریلوے مالی سال 26 میں 100 فیصد برقی کاری حاصل کرے گا: اشونی ویشنو

بھوپال، 24 فروری (ایم این این): مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پیر کو کہا کہ ریلوے اگلے مالی سال میں 100 فیصد برقی کاری حاصل کرے گا اور قابل تجدید توانائی کے استعمال میں بھی تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ریاست کے ساتھ بجلی کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد ایم پی گلوبل انویسٹرس سمٹ (جی آئی ایس) 2025 میں ایک ورچوئل خطاب میں، وزیر ریلوے ویشنو نے کہا کہ حکومت نے 2030 تک ریلوے کو خالص صفر کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج تک، ریلوے کی 97 فیصد سے زیادہ برقی کاری ہو چکی ہے اور مالی سال 2025-26 تک، یہ 100 فیصد برقی کاری حاصل کر لے گی۔ قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی حاصل کرنے پر، وزیر نے کہا کہ 1500 میگاواٹ یا 5.1 گیگاواٹ کی صلاحیت پہلے ہی ریلوے کو فراہم کرنے کے لیے باندھ دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا،" آج مدھیہ پردیش کے ساتھ 170 میگاواٹ پاور پرچیز ایگریمنٹ (پی پی اے) پر دستخط کیے گئے ہیں، اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔" پی پی اے پر ریلوے، واری انرجی اور ریوا الٹرا میگا سولر لمیٹڈ (آر یو ایم ایس ایل) کے درمیان دستخط کیے گئے ہیں۔ وزیر نے یقین دلایا کہ ریلوے ایم پی سے جو بھی قابل تجدید بجلی پیدا کر سکتا ہے خریدنے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ سپلائی مستحکم ہو۔ انہوں نے کہا،" اگر مدھیہ پردیش نیوکلیئر پاور پلانٹس بھی لگا سکتا ہے، تو ریلوے خریدنے کے لیے تیار ہے۔ ہمیں ونڈ پاور میں بھی دلچسپی ہے۔ ویشنو نے زور دے کر کہا کہ ریلوے قابل تجدید توانائی کی فراہمی کے لیے مدھیہ پردیش کے ساتھ دستخط کیے گئے اسی طرح کے ماڈلز پر دیگر ریاستوں کے ساتھ پی پی اے پر دستخط کرنے کے لیے بھی تیار ہے۔

جے شنکر سفارت کاروں کے ساتھ قاضی رنگا میں جنگل سفاری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی): وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے آج آسام کے قاضی رنگا نیشنل پارک میں تقریباً 60 ممالک کے سفارت کاروں کے ساتھ جنگل سفاری کا لطف اٹھایا اور فطرت اور جنگلی حیات کے تنوع کی تعریف کی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا" صبح سویرے قاضی رنگا میں سفارت کاروں کے ساتھ جنگل کا سفر۔" آسام کی قدرتی جنگلی حیات واقعی حیرت انگیز ہے۔ وزیر خارجہ اتوار کی رات جورہاٹ پہنچے اور تقریباً 60 ممالک کے سفارت کاروں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ صبح قاضی رنگا پہنچے۔ انہوں نے پہلے ہاتھی پر سواری کی اور بعد میں جیپ سفاری کا بھی لطف اٹھایا۔

خواتین کو 2500 روپے دینے کے معاملے پر آتشی نے اراکین اسمبلی کے ساتھ ریکھا گپتا سے ملاقات کی

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی): عام آدمی پارٹی (آپ) کی سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلی آتشی نے خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کے معاملے پر اپنے اراکین اسمبلی کے ساتھ وزیر اعلی ریکھا گپتا سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی محترمہ آتشی نے وزیر اعلی سے ملاقات کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دینے میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ کابینہ کے پہلے اجلاس میں خواتین کو رقم دینے کا وعدہ توڑ دیا گیا ہمیں امید ہے کہ 8 مارچ کو خواتین کے کھاتوں میں پہلی قسط جمع ہو جائے گی۔ اسمبلی اجلاس کے پہلے دن پروٹیم اسپیکر اروندر سنگھ لولی نے اراکین اسمبلی کو حلف دلایا۔ سب سے پہلے وزیر اعلی ریکھا گپتا اور ان کے وزراء نے حلف لیا۔ اس کے بعد اراکین اسمبلی کو عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا گیا۔ حلف برداری کے بعد ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی ملتوی ہوئی محترمہ آتشی کی قیادت میں عام آدمی پارٹی کے تمام ممبران اسمبلی ان سے ملنے وزیر اعلی کے چیمبر پہنچے۔ اس دوران ایم ایل اے کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جن پر لکھا تھا کہ 2500 روپے کب آئیں گے۔

برطانوی وزیر تجارت آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت کے لیے ہندوستان کے دورے پر آ رہے ہیں

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی): برطانیہ کے وزیر صنعت و تجارت جوناتھن رینالڈس آج یہاں پہنچ رہے ہیں تاکہ دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت دوبارہ شروع کی جا سکے۔ مسٹر رینالڈس مرکزی وزیر صنعت و تجارت پیوش گوئل کے ساتھ تجارتی بات چیت کریں گے۔ برطانوی ہائی کمیشن کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے سے اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا اور دونوں معیشتیں قریب آئیں گی جس سے دونوں ممالک کے کاروبار کو فائدہ ہوگا۔ برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان تجارت نمایاں طور پر بڑھ رہی ہے اور یہ دورہ تجارتی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے دونوں اطراف کے مضبوط عزائم کی نشاندہی کرتا ہے۔ برطانیہ اور ہندوستان اب بالترتیب چھٹی اور پانچویں بڑی عالمی معیشتیں ہیں، جن کے تجارتی تعلقات £41 بلین ہیں۔ مسٹر رینالڈس نے کہا" میں نئی دہلی میں مسٹر گوئل سے ملاقات کا منتظر ہوں تاکہ تجارتی معاہدے پر دوبارہ بات چیت شروع کی جا سکے جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور دونوں ممالک میں خوشحالی آئے گی۔

کول انڈیا اور ای ڈی ایف انڈیا نے قابل تجدید توانائی کے لیے جوائنٹ وینچر بنایا

نئی دہلی۔ 24 فروری (ایم این این): کول انڈیا لمیٹڈ نے ای ڈی ایف انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ شراکت کی ہے، جو الیکٹرکائٹ ڈی فرانس ایس اے کی ایک ذیلی کمپنی ہے، ایک مشترکہ منصوبہ قائم کرنے کے لیے جو قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو فروغ دینے پر مرکوز ہے، جس میں بشمول پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) اقدامات شامل ہیں۔ اس تعاون کا مقصد بھارت اور پڑوسی ممالک کے اندر قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو وسعت دینا ہے، جو کوئلے پر مبنی روایتی آپریشنز سے ہٹ کر کول انڈیا کے تنوع کے لیے ایک اہم قدم ہے۔

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سمینار

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی): اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام 25، 26 اور 27 فروری 2025 کو ایک سہ روزہ قومی سمینار بعنوان "ڈیجیٹل میڈیا اور اردو زبان و ادب: عصری تناظر اور امکانات" منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ سمینار اکادمی کے قمر رئیس سلور جبلی آڈیٹوریم میں ہوگا، جہاں ڈیجیٹل میڈیا اور اردو زبان و ادب کے عصری تناظر اور امکانات جیسے مختلف موضوعات پر مقالے پیش کیے جائیں گے۔ افتتاحی اجلاس 25 فروری 2025 کو شام 4 بجے منعقد ہوگا۔ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی ممتاز ادیب، ڈرامانگار اور داستان گو جناب جاوید دانش (کینیڈا) ہوں گے، جب کہ مہمان اعزازی کی حیثیت سے سینئر صحافی جناب قربان علی شریک ہوں گے۔ اجلاس کی صدارت جناب شکیل حسن شمسی، سابق چیف ایڈیٹر روزنامہ انقلاب، دہلی کریں گے۔ اس موقع پر کلیدی خطبہ پروفیسر شافع قدوائی پیش کریں گے اور سمینار کی غرض و غایت پر پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین روشنی ڈالیں گے۔ موجودہ دور میں ڈیجیٹل میڈیا نے زبان و ادب کی ترویج، تخلیق اور تفہیم کے انداز کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ اس نے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا ہے جہاں زبان اور ادب کو نئی جہات اور وسعتیں میسر آئی ہیں۔ اگر ان وسائل کا موثر اور مثبت استعمال کیا جائے تو ہم اپنی زبان و تہذیب کو عالمی سطح پر متعارف کرا سکتے ہیں۔ بلاگز، سوشل میڈیا، ویڈیوز، پوڈکاسٹ، ای بکس، لائیو اسٹریمنگ، آن لائن تدریس، آن لائن سمینار اور تبصرے جیسے جدید ذرائع نے ادب کی روایتی شکلوں کو ایک نئی زندگی بخشی ہے۔ اس سمینار کا بنیادی مقصد ان جدید وسائل کی تفہیم، ان کے بہتر استعمال اور زبان و ادب کی ترقی کے امکانات پر غور و خوض کرنا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا زبان و ادب کے فروغ کے لیے ایک نیا افق پیش کرتا ہے، جس کے ذریعے ادب کو عالمی سامعین تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ زبانوں کی ترویج و ترقی میں بھی مدد ملتی ہے۔ یہ سمینار تحقیق اور تبادلہ خیال کے ذریعے ایک موثر علمی اور فکری مکالمے کی راہ ہموار کرے گا۔ 27 اور 27 فروری کو چار تکنیکی اجلاس ہوں گے، جن میں تقریباً 30 مقالہ نگار مختلف موضوعات پر مقالے پیش کریں گے۔

مسلم تنظیم کے ذریعہ ہندو جوڑوں کی اجتماعی شادی کی 16 سالہ روایت برقرار

الخدمت تنظیم کی جانب سے ہندو جوڑے سمیت 12 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادی

ممبئی، 23 فروری (یو این آئی): ممبئی کی ایک معروف تنظیم الخدمت، نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کی ایک شاندار مثال قائم کرتے ہوئے نہ صرف 12 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادی کا اہتمام کیا بلکہ ایک ہندو گجراتی جوڑے کی بھی مکمل مذہبی روایات کے مطابق شادی کروائی۔ یہ تنظیم گزشتہ 16 سالوں سے مختلف مذاہب کے غریب، نادار اور مستحق جوڑوں کی شادیوں کا انتظام کر رہی ہے اور اس کار خیر کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ یہ تقریب 22 فروری 2025 کو دوپہر 1 بج کر 30 منٹ پر اندھیری (ویسٹ) ممبئی میں واقع رام مندر کے قریب، بی ایم سی چال، جوہو لین، این ایس پھڈکے روڈ پر منعقد ہوئی، جہاں خوش لباس شرکاء نے شرکت کی۔ ہندو مذہبی و ثقافتی روایات کے مطابق، پنڈت نے مہورت کے وقت کے مطابق شادی کی تمام رسومات ادا کیں۔ اس موقع پر دلہا اور دلہن کے والدین، رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ مسلم خواتین اور مردوں کی بھی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی، جو اپنے روایتی لباس میں موجود تھی۔ ہندو برادری کے مرد، خواتین، بچے اور بزرگ اس تقریب میں شریک ہوئے اور نئے شادی شدہ جوڑے کو ازدواجی زندگی کے آغاز پر مبارکباد دی۔ مندر میں تمام رسومات گجراتی ہندو روایات کے مطابق انجام دی گئیں۔ تقریب میں شریک افراد نے اس اقدام کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک مثال قرار دیا۔ اس تقریب میں بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ اور پدم شری ایوارڈ یافتہ رویینہ ٹنڈن نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے اس اقدام کو سراہا اور نوبیاہتا جوڑے کو آشیرواد دیا۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں پہنے ہوئے دونوں کڑے دلہا اور دلہن کو بطور تحفہ پیش کیے۔ الخدمت تنظیم کی جانب سے بھی دلہا اور دلہن کو ان کی نئی زندگی کے آغاز کے لیے ضروری اشیاء فراہم کی گئیں۔ شرکاء نے مسلم تنظیم کی جانب سے ایک ہندو بہن کی شادی کرانے کے اقدام کو ہندوستان میں امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے ایک بہترین مثال قرار دیا اور اس تقریب کو ایک انتہائی احسن کاوش اور قابل تقلید عمل قرار دیتے ہوئے تنظیم سے وابستہ تمام افراد کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ جس طرح الخدمت تنظیم کے چیئرمین محسن حیدر نے یہ اقدام کیا ہے، اسی طرح دیگر افراد بھی ایسی کوششیں کریں تاکہ ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ کشیدگی اور تناؤ کو کم کیا جا سکے۔ اسی دن شام 6 بجے سے رات 10 بجے کے درمیان گرینڈ ایچ کے بی لان، جعفر بھائی دہلی دربار کے سامنے، ایس وی روڈ، جوگیشوری (ویسٹ)، ممبئی میں 12 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادی کی تقریب منعقد کی گئی۔ شام کو ایک شاندار استقبالیہ بھی رکھا گیا جس میں ہندو اور مسلم دلہا، دلہن اور ان کے اہل خانہ سمیت 4500 افراد نے شرکت کی۔ یہ تاریخی تقریب ایک معروف اور باوقار مسلم تنظیم الخدمت، کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ اس تنظیم کے چیئرمین سابق کارپوریٹر محسن حیدر ہیں، جبکہ ان کے فرزند ممبئی یوتھ کانگریس کے ورکنگ صدر، صفیان حیدر تنظیم کے جنرل سیکریٹری ہیں۔
یہ تنظیم گزشتہ 16 سالوں سے بغیر کسی بیرونی امداد کے، اپنے ذاتی وسائل سے مستحق جوڑوں کی شادیوں کا اہتمام کر رہی ہے۔ اب تک 24 غیر مسلم اور 400 سے زائد مسلم جوڑوں کی شادیاں اس تنظیم کے ذریعے کرائی جا چکی ہیں۔ محسن حیدر نے یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی تنظیم اور ان کے اہل خانہ کی جانب سے 16 سالوں سے جاری یہ کار خیر آئندہ بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا،" ہم اس وقت تک یہ خدمت انجام دیتے رہیں گے جب تک لوگ مکمل طور پر سادگی سے نکاح کی تقریبات کو انجام دینا شروع نہیں کر دیتے۔"

بسوا سرما آسام کو لوٹ رہے ہیں، مودی کو ان کی بدعنوانی کا نوٹس لینا چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) کانگریس نے آسام کے وزیر اعلی ہمانتا بسوا سرما اور ان کے خاندان کے افراد پر زمین، کان کنی، چائے کے باغات جیسے شعبوں میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے اپنی اقتصادی سلطنت چلا رہے ہیں اور ہر کوئی ان کی بدعنوانی سے واقف ہے، اس لیے آسام کے دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی کو اس سلسلے میں ان سے پوچھ گچھ کرنی چاہیے۔ آسام کانگریس کے انچارج جنرل سکریٹری جتیندر سنگھ، لوک سبھا میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی، کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا، آسام کانگریس کے صدر بھوپین کمار بورا، ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر دیبر تا سائکیا، پارٹی کے لوک سبھا اراکین رقیب الحسین اور پردیوت بوردولوئی نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ آسام کے ہر سیکٹر میں ان کے خاندان کے اراکین مبینہ طور پر بدعنوانی کر رہے ہیں اور ریاست کی دولت لوٹ کر اپنی ذاتی معاشی سلطنت بنا رہے ہیں، اس لیے مسٹر مودی کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ کانگریس کے لیڈروں نے کہا کہ کیا وزیر اعظم مودی یہ سوال آسام کے وزیر اعلی بسوا سرما سے پوچھیں گے؟ آخر مسٹر مودی نے آسام کے وزیر اعلی کو ایسا کون سا جادوئی چراغ دیا کہ مسٹر بسوا سرما بزنس ٹائیکون بن گئے اور آسام میں اپنی پوری سلطنت بنا لی۔ آسام کے وزیر اعلی کے پاس بہت سے چائے کے باغات، نیوز پورٹلز، میکڈونلڈز کا ایک بڑا آؤٹ لیٹ، بین الاقوامی اسکول اور بہت سی زمین ہے۔ ماجولی، کامروپ، گوہاٹی، ناگون، گولاگھاٹ سمیت قبائلی علاقوں میں بہت ساری زمین خریدی گئی ہے، جہاں زمین نہیں خریدی جا سکتی۔ اگر یہ سب کچھ ہو رہا ہے تو کیا مسٹر مودی کی ایجنسیاں اس کی تحقیقات کر رہی ہیں؟ پورے ملک میں ریٹ ہول مائننگ پر پابندی ہے، لیکن آسام میں وزیر اعلی کی ناک کے نیچے ریٹ مائننگ جاری ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کان کنی کون کر رہا ہے۔ کیا مائننگ وزیر اعلی کے ساتھی کر رہے ہیں یا ان کی کابینہ کے لوگ؟ آسام میں بی جے پی کا نیا نعرہ ہے" مودی کی حمایت، ہمنتا کی ترقی" وزیر اعظم آسام جا رہے ہیں لیکن کیا وہ جانتے ہیں کہ ان کے پسندیدہ ہمنتا بسوا سرما آسام کے اندر کیا کر رہے ہیں؟ کیا مسٹر مودی آسام میں جاری بدعنوانی کے خلاف کارروائی کریں گے؟ آسام میں چائے کے باغات کے مالکان کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور وزیر اعلی کے ساتھی اور ان کے خاندان والے چائے کے

لسانی امور پر تنازعہ

مہاراشٹر اور کرناٹک کے درمیان بس سروس معطل

بیلگاوی، 24 فروری (یو این آئی): بیلگاوی میں زبان کے تنازعہ پر مہاراشٹر اور کرناٹک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بعد پیر کے روز یہاں بس سروس معطل رہی۔ دونوں ریاستوں میں مظاہرے اور انتقامی کارروائیاں شروع ہو گئیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے کارکنوں نے پونے میں کرناٹک اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کی بسوں پر حملہ کیا، جس سے صورتحال مزید خراب ہو گئی۔ اس کے جواب میں، مہاراشٹر کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے احتیاطی اقدام کے طور پر کرناٹک کے لیے ریاستی ٹرانسپورٹ بس سروس کو معطل کر دیا۔ کرناٹک سے مہاراشٹر تک بسوں کی آمدورفت بھی روک دی گئی جس سے ہزاروں مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ پرائیویٹ بس سروس بری طرح متاثر ہوئی، بہت سے آپریٹرز نے بدامنی کی وجہ سے یا تو آپریشن روک دیا یا روٹ کو تبدیل کر دیا۔ یہ تنازعہ بیلگام میں کرناٹک سے تعلق رکھنے والے ایک بس کنڈکٹر پر مراٹھی نہ بولنے کے سبب مبینہ حملے کے بعد شروع ہوا تھا۔ متوازی پیش رفت میں، ایک نابالغ نے کنڈکٹر کے خلاف بدسلوکی کی شکایت درج کرائی۔ کرناٹک کے وزیر ٹرانسپورٹ راملنگا ریڈی نے کنڈکٹر کا دفاع کیا اور حکام سے مکمل اور منصفانہ تحقیقات پر زور دیا۔ کنڑ حامی اور مراٹھی حامی گروپوں نے اس تنازعہ پر احتجاج کیا۔

اسرائیل کی ہٹ دھرمی: 620 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار

فلسطینیوں کی رہائی سے قبل مزید مذاکرات نہیں ہوں گے: حماس

قاہرہ، 24 فروری (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ مذاکرات قیدیوں کی رہائی کے معاہدے پر عمل درآمد سے مشروط ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس کے عہدیدار باسم نعیم نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ ثالثوں کے ذریعے جنگ بندی کے مزید اقدامات پر مذاکرات تب ہی ممکن ہیں جب فلسطینی قیدیوں کو معاہدے کے مطابق رہا کیا جائے گا۔حماس کے سیاسی بیورو کے رکن باسم نعیم نے برطانوی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ دشمن کے ساتھ کسی بھی طرح کے مذاکرات جو ثالثوں کے ذریعے کیے جا رہے ہیں، تب تک ممکن نہیں جب تک معاہدے کے تحت طے شدہ 620 فلسطینی قیدی رہا نہیں کیے جاتے، جنہیں ہفتے کے روز 6 اسرائیلی قیدیوں اور 4 لاشوں کے بدلے آزاد کیا جانا تھا۔واضح رہے کہ حماس نے ہفتے کو جنگ بندی معاہدے کے تحت 6 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا تھا جس کے بدلے اسرائیل کو بھی 600 سے زائد فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنا تھا مگر اسرائیلی وزیراعظم نے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کو موخر کر دیا تھا۔گزشتہ روز اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ طے شدہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔دفتر سے جاری بیان کے مطابق جب تک کہ اگلے یرغمالیوں کی رہائی کی ضمانت نہیں دی جائے گی جب تک 600 سے زائد فلسطینی قیدیوں کو رہا نہیں جائے گا۔اس بیان کے ردعمل میں حماس رہنماؤں کا کہنا تھا کہ معاہدے کے تحت اسرائیل کی جانب سے فلسطینی قیدیوں کو طے شدہ وقت پر رہا نہ کرنا جنگ بندی معاہدے کی واضح خلاف ورزی" ہے۔یاد رہے کہ اس سے قبل حماس نے پہلے مرحلے میں طے شدہ تمام چھ اسرائیلی یرغمالیوں کو آزاد کر دیا تھا۔اسرائیل نے روایتی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یرغمالیوں کی رہائی کے باوجود 620 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے، جس کے بعد غزہ جنگ بندی معاہدہ خطرے میں پڑ گیا ہے۔حماس نے اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزی کے بعد جنگ بندی پر بات چیت روکنے کا اعلان کیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ٹینک گزشتہ روز کئی دہائیوں میں پہلی بار مقبوضہ مغربی کنارے میں داخل ہو چکے ہیں، اسرائیلی وزیر دفاع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ فوج علاقے کے کچھ حصوں میں ایک سال تک رہے گی اور نقل مکانی کرنے والے ہزاروں فلسطینیوں کو واپس آنے سے روکا جائے گا۔اسرائیل کی جانب سے فلسطینی سرزمین پر کریک ڈاؤن مزید گہرا کیا جا رہا ہے، ساتھ ہی یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ حملوں میں اضافے کے درمیان عسکریت پسندی کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔اسرائیلی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو نے فوج کو حکم دیا ہے کہ وہ مغربی کنارے کے تمام پناہ گزین کیمپوں میں دہشت گردی کو ناکام بنانے کے لیے بھرپور کارروائیاں کریں۔دوسری جانب فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ مذاکرات قیدیوں کی رہائی کے معاہدے پر عمل درآمد سے مشروط ہیں۔حماس کے عہدیدار باسم نعیم نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ ثالثوں کے ذریعے جنگ بندی کے مزید اقدامات پر مذاکرات تب ہی ممکن ہیں جب فلسطینی قیدیوں کو معاہدے کے مطابق رہا کیا جائے گا۔حماس کے سیاسی بیورو کے رکن باسم نعیم نے برطانوی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ دشمن کے ساتھ کسی بھی طرح کے مذاکرات جو ثالثوں کے ذریعے کیے جا رہے ہیں، تب تک ممکن نہیں جب تک معاہدے کے تحت طے شدہ 620 فلسطینی قیدی رہا نہیں کیے جاتے، جنہیں ہفتے کے روز 6 اسرائیلی قیدیوں اور 4 لاشوں کے بدلے آزاد کیا جانا تھا۔واضح رہے کہ حماس نے ہفتے کو جنگ بندی معاہدے کے تحت 6 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا تھا جس کے بدلے اسرائیل کو بھی 600 سے زائد فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنا تھا مگر اسرائیلی وزیراعظم نے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کو موخر کر دیا تھا۔

"بہت ہو چکا" روس۔یوکرین جنگ بند ہونی چاہیئے: گوتیرس

اقوام متحدہ، 24 فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کا تیسرا سال مکمل ہونے پر جنگ کے ذمہ داروں پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب بہت ہو گیا۔انتونیو گوتریس نے روس یوکرین جنگ کی تیسری سالگرہ کے موقع پر ایک تحریری بیان دیا۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آج 24 فروری کو دونوں ممالک کے درمیان جنگ میں 3 سال گزر چکے ہیں، انتونیو گوتریس نے کہا کہ روس کی جانب سے یوکرین پر حملے کے تین سال گزر چکے ہیں جو اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔اس المناک واقعے میں میں منصفانہ، پائیدار اور جامع امن کی فوری ضرورت کا اعادہ کرتا ہوں۔انتونیو گوتریس نے کہا کہ تین سال کی ہلاکت اور تباہی کے بعد میں ایک بار پھر فوری طور پر کشیدگی میں کمی اور فوری طور پر کشیدگی کے خاتمے کا مطالبہ کرتا ہوں، اقوام متحدہ کا چارٹر یوکرین کی خودمختاری، آزادی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں کے اندر علاقائی سالمیت کی "مکمل حمایت" کرتا ہے۔انتونیو گوتریس نے کہا کہ وہ امن کے حصول کی تمام کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور انہوں نے اس طرح کی کوششوں کی حمایت کے لیے اقوام متحدہ کی آمادگی کا اعادہ کیا۔گوتریس نے کہا کہ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے 80 سال بعد یوکرین کی جنگ نہ صرف یورپ کے امن اور سلامتی بلکہ اقوام متحدہ کی بنیادوں اور بنیادی اصولوں کیلئے بھی سنگین خطرہ ہے۔

اسرائیلی فوج 2002 کے بعد پہلی بار ٹینکوں کے ساتھ مقبوضہ مغربی کنارے میں داخل ہو گئی

رام اللہ، 24 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے 2002 کے بعد پہلی بار ٹینکوں کے ساتھ مقبوضہ مغربی کنارے میں داخل ہو کر اس علاقے کے شمال میں واقع جینین پناہ گزین کیمپ پر حملہ کیا ہے۔اسرائیلی فوجی 3 ٹینکوں اور دیگر فوجی گاڑیوں کے ساتھ جینین ریفیوجی کیمپ میں داخل ہوئے۔ایکٹیوسٹس کی طرف سے شیئر کی گئی فوٹیج اور مقامی رپورٹس میں فلسطینی بچوں کو ٹینکوں پر پتھر پھینکتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔عینی شاہدین سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے جنین شہر کے مغرب میں واقع یامون قصبے پر دو بلڈوزر کے ذریعے دھاوا بول دیا۔اسرائیلی فوج نے بلڈوزر سے قصبے کی سڑکوں کو کھودنا شروع کر دیا، انفراسٹرکچر، پانی اور بجلی کی لائنیں تباہ کر دیں۔سرکاری فلسطینی ایجنسی WAFA کی خبر میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے یامون قصبے کے کئی گھروں پر چھاپے مارے اور کچھ فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔

جنوبی شام پر قبضہ مستقل بنیادوں پر رہے گا: نیتن یاہو

تل ابیب، 24 فروری (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے اشارہ دیا ہے کہ جنوبی شام پر ان کے ملک کا قبضہ مستقل رہے گا۔فوجی گریجویشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیتن یاہو نے جنوبی شام پر اسرائیلی قبضے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ دمشق کے جنوب کو مکمل طور پر غیر فوجی بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ہم حکومت کی نئی افواج کو دمشق کے جنوب میں واقع علاقے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیں گے، ہم شام کے جنوب کو مکمل طور پر غیر فوجی بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں نیتن یاہو نے کہا کہ ایرانی حکومت اسرائیل کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر رہی ہے اور مزید کہا، کہ" ہم نے ایران کو بہت بڑا جھٹکا دیا ہے ہم نے ایران کی میزائل بنانے کی صلاحیت کو نقصان پہنچایا ہے لیکن ان کا حتمی مقصد اسے جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکنا ہے۔نیتن یاہو نے غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کے تبادلے کا بھی ذکر کیا اور دعویٰ کیا کہ حماس جنگ کے مقاصد کے لیے پرعزم ہے اور تمام قیدیوں کی واپسی کو یقینی بنائے گی۔نیتن یاہو نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات قیدیوں کی جلد رہائی کا باعث بنے جبکہ ہتھیاروں خاص طور پر وزنی بموں کی فراہمی پر پر ٹرمپ کا شکریہ بھی ادا کیا گیا۔اپنی تقریر کے دوران نیتن یاہو نے اسرائیلی قیدیوں میں سے ایک بیباس خاندان کی تصویر دکھائی جس کی لاشیں حماس کے حوالے کی گئی تھیں اور تقریب کے شرکا نے ان پر احتجاج کرتے ہوئے نعرے لگائے کہ'آپ نے انہیں کیوں نہیں بچایا؟ نیتن یاہو نے مقبوضہ مغربی کنارے پر حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ برسوں میں یہ پہلا موقع ہے جب انہوں نے خطے میں ٹینک بھیجے ہیں۔

لبنان: حسن نصراللہ اور ان کے جانشین کی رسم جنازہ کا انعقاد، ہزاروں افراد کی شرکت

بیروت، 24 فروری (یو این آئی) لبنان کے دارالحکومت بیروت کے ضلع دہیا میں 27 ستمبر کو اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے حزب اللہ کے سکریٹری جنرل حسن نصر اللہ اور ان کے جانشین ہاشم صفی الدین کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔بیروت کے کامل شمعون اسٹیڈیم میں" ہم عہد پر کاربند ہیں" کے نعرے کے تحت ہونے والے جنازے میں لبنان اور بیرون ملک سے لاکھوں افراد نے شرکت کی۔جس اسٹیڈیم میں یہ تقریب منعقد ہوئی تھی وہ چند گھنٹے پہلے بھر گیا تھا اور قرآن پاک اور حمد و ثنا کے ساتھ ساتھ نصر اللہ اور صفی الدین کی نظمیں بھی پڑھی گئی تھیں۔جنازوں کے اسٹیڈیم میں داخل ہونے کے کچھ ہی دیر بعد 4 اسرائیلی جنگی طیاروں نے اس علاقے کے اوپر پرواز کی جہاں تقریب منعقد ہوئی تھی۔جنازے کے شرکا نے "اسرائیل مردہ باد" کے نعرے کے ساتھ پروازوں پر ردعمل کا اظہار کیا۔27 ستمبر سے 27 نومبر کے درمیان لبنان کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج نے دہیہ پر شدید حملے کیے۔جس میں حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نصر اللہ کو نشانہ بنایا گیا۔نصر اللہ کے چچازاد بھائی اور جانشین ہاشم صفیہ الدین علیہ السلام کو 3 اکتوبر کو اسرائیلی حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا۔

ایران میں یخ بستہ سردی اور توانائی کی بچت کے پیش نظر سرکاری تعطیل

تہران، 24 فروری (یو این آئی) ایران کے کئی صوبوں میں آج سرد موسم کے باعث اور توانائی کی بچت کے لیے اسکول اور سرکاری اداروں میں تعطیل کر دی گئی۔ایرانی ذرائع ابلاغ کی خبروں کے مطابق مشرقی آذربائیجان کے صوبوں میں یہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔بتایا گیا کہ یہ فیصلہ سرد موسم کی وجہ سے توانائی کی کھپت میں اضافے کو کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے اور آن لائن تعلیم کے عمل کو جاری رکھا جائیگا۔تہران کے دفتر گورنر کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ سرد موسم کی وجہ سے توانائی کی کھپت میں گراوٹ لانے کے زیر مقصد دارالحکومت تہران میں تمام سطح کے تعلیمی اور سرکاری ادارے۔بشمول یونیورسٹیاں آج بند رہیں گی۔بتایا گیا کہ یہ فیصلہ توانائی کی کھپت کے انتظامی ورکنگ گروپ کی درخواست کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔تہران صوبے کے محکمہ موسمیات کے مطابق منگل تک دارالحکومت میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع ہے، جس سے روزمرہ کی زندگی متاثر ہوگی۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा

ई–अतिअल्पकालीन पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना

ई–निविदा संख्या– 16/RI/2024-25/RWD/CHATRA दिनांक– 24.02.2025

कार्यपालक अभियन्ता, ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा द्वारा जिला खनिज फाउण्डेशन ट्रस्ट (DMFT) मद अन्तर्गत् निम्न विवरण के अनुसार e-procurement पद्धति से निविदा आमंत्रित की जाती है।

क्र. सं.	आईडेन्टिफिकेशन संख्या / पैकेज संख्या	प्रखण्ड	पंचायत	ग्राम	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में) अंक में	अक्षर में	कार्य समाप्ति की अवधि	कॉल सं.
1	RWD/ CHATRA/83/ 2024-25	हंटरगंज	करमा	मदनपुर	मदनपुर बाजार से मदन गंझु के घर तक PCC पथ निर्माण	48,83,400.00	अड़तालीस लाख तेरासी हजार चार सौ मात्र	03 माह	द्वितीय

2. वेबसाईट में निविदा प्रकाशन की तिथि :– 27.02.2025
3. ई–निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय :– 06.03.2025 अपराह्न 5.00 बजे तक।
4. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 08.03.2025 अपराह्न 3.30 बजे।
5. ई–निविदा आमंत्रित करनेवाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियन्ता, ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा, द्वितीय तल, विकास भवन, चतरा।
6. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष संख्या :– 06541-296208

विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट **www.jharkhandtenders.gov.in** में देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता,
ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा।

PR.NO.347078 Rural Work Department(24-25):D

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER,
MINOR IRRIGATION DIVISION, HAZARIBAG.

Short e-Procurement Tender Notice

Tender Reference No. :- DMFT/MID/HAZARIBAG/F2-28/2024-25

Letter no - 217 **Date :- 24 /02/2025**

Group No	Scheme Name	Estimated Cost (In Rs.)	Time of Completion
1.	Miscellaneous Construction work for Upgradation of Kohinoor Gali Shahari Health and Wellness Centre, Block- Sadar	29,81,900.00	06 Months
2.	Miscellaneous Construction work for Upgradation of Kolghatti Shahari Health and Wellness Centre, Block- Sadar	18,74,900.00	06 Months
3.	Miscellaneous Construction work for Upgradation of Kud Shahari Health and Wellness Centre, Block- Sadar	24,99,100.00	06 Months
4.	Miscellaneous Construction work for Upgradation of Shivpuri Shahari Health and Wellness Centre, Block- Sadar	23,68,500.00	06 Months
5.	Miscellaneous Construction work for Upgradation of Matwari Shahari Health and Wellness Centre, Block- Sadar	72,27,400.00	11 Months

1.	Date of Publication of e-Tender on website	04.03.2025 at 3:00 P.M (e-Procurement Portal- http://jharkhandtenders.gov.in)
2.	Last date/Time for Submission of e-Tender bids Online	10.03.2025 up to 5:00 P.M
3.	Last Date for Online Submission of Tender Fee and EMD	10.03.2025 up to 5:00 P.M
4.	Date of opening of e-Tender	12.03.2025 at 03:00 P.M
5.	Name & address of office Inviting tender	Executive Engineer, Minor Irrigation Division, Hazaribag
6.	Contact no. of e-Procurement officer	06546-270485
7.	E-mail of e- Procurement officer	eemidhbg-cemr-jhr@nic.in

Note:- 1.) Only e-Tender will be accepted.
2.) Published Estimated Cost may be increased or decreased.
3.) Further details can be seen and Mode of Submission of Online Tender/Tender Fee/EMD through http://jharkhandtenders.gov.in

Executive Engineer,
Minor Irrigation Division, Hazaribag.

PR 347148 Minor Irrigation(24-25)#D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा

ई–अतिअल्पकालीन पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना

ई–निविदा संख्या– 17/RI/2024-25/RWD/CHATRA दिनांक– 24.02.2025

कार्यपालक अभियन्ता, ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा द्वारा जिला खनिज फाउण्डेशन ट्रस्ट (DMFT) मद अन्तर्गत् निम्न विवरण के अनुसार e-procurement पद्धति से निविदा आमंत्रित की जाती है।

क्र. सं.	आईडेन्टिफिकेशन संख्या / पैकेज संख्या	प्रखण्ड	पंचायत	ग्राम	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में) अंक में	अक्षर में	कार्य समाप्ति की अवधि	कॉल सं.
1	RWD/ CHATRA/87/ 2024-25	हंटरगंज	मीरपुर	शेरपुर	सोनबरसा नरेश यादव के घर से बोर्डरवा पुल तक PCC पथ निर्माण	59,98,400.00	उन्सठ लाख अन्ठानबे हजार चार सौ मात्र	06 माह	द्वितीय
2	RWD/ CHATRA/89/ 2024-25	हंटरगंज	तिलहेत	कोलवा	ग्राम कोलवा में मोहन यादव के घर से प्रमुख गंझु के घर तक PCC पथ निर्माण	43,05,500.00	तैंतालीस लाख पाँच हजार पाँच सौ मात्र	03 माह	द्वितीय
3	RWD/ CHATRA/90/ 2024-25	हंटरगंज	तिलहेत	सेलवार	रामस्वरूप यादव के घर से उमेश यादव के घर तक PCC पथ निर्माण	32,99,200.00	बत्तीस लाख निन्यानबे हजार दो सौ मात्र	03 माह	द्वितीय
4	RWD/ CHATRA/96/ 2024-25	हंटरगंज	केदलीकला	केदलीकला	उमेश यादव के घर से गुरूद्वारा होते हुए बाजार तक PCC पथ निर्माण	39,69,600.00	उन्चालीस लाख उनहत्तर हजार छः सौ मात्र	03 माह	द्वितीय
5	RWD/ CHATRA/97/ 2024-25	हंटरगंज	केदलीकला	केदलीकला	पंचायन भवन से शंकर प्रजापती के घर तक PCC पथ निर्माण	85,70,900.00	पचासी लाख सत्तर हजार नौ सौ मात्र	06 माह	द्वितीय

2. वेबसाईट में निविदा प्रकाशन की तिथि :– **28.02.2025**
3. ई–निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय :– **07.03.2025 अपराह्न 5.00 बजे तक।**
4. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– **10.03.2025 अपराह्न 3.30 बजे।**
5. ई–निविदा आमंत्रित करनेवाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– **कार्यपालक अभियन्ता, ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा, द्वितीय तल, विकास भवन, चतरा।**
6. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष संख्या :– 06541-296208

विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट **www.jharkhandtenders.gov.in** में देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता,
ग्रामीण कार्य विभाग,कार्य प्रमण्डल,चतरा

PR 347084 Rural Work Department(24-25).D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल, गुमला
e-mail ID eedwsd.Gumla@gmail.com

अति अल्प कालीन ई–प्रोक्योरमेंट निविदा आमंत्रण सूचना संख्या – 17/2024–25

1. विभाग का नाम – पेयजल एवं स्वच्छता विभाग, झारखण्ड, राँची
2. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता – कार्यपालक अभियता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल, गुमला
3. वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि एवं समय – 01/03/2025 के पूर्वाह्न 11.00 बजे से
4. बीड प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय – 07/03/2025 को 05.00 बजे अपराह्न तक
5. अग्रधन की राशि एवं परिमाण विपत्र का मूल्य (Online) जमा करने की तिथि एवं समय – 07/03/2025 को 05.00 बजे अपराह्न तक
6. निविदा खोलने की संभावित तिथि एवं समय – 08/03/2025 के पूर्वाह्न 11.00 बजे के बाद।
7. निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का पदनाम – कार्यपालक अभियन्ता,पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल, गुमला
8. प्रोक्योरमेंट कार्यालय का सम्पर्क नम्बर – 7739802331
9. ई प्रोक्योरमेंट सेल का हेल्पलाईन नम्बर – 7739802331
10. कार्य की विवरणी

क्र0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि लगभग (रू0 में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रू0 में)	कार्य पूर्ण करने की अवधि
1	पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल गुमला अन्तर्गत चापाकलों की मरम्मति एवं सम्पोषण कार्य हेतु यथा आवश्यक 125x115 मि0 मि0 व्यास के हैण्ड पम्प I.M.–II के लिए अद्यतन संशोधित आई0 एस0 – 15500 (पार्ट–1–7)/2004 के अनुसार स्पेयर पार्टस की आपूर्ति वर्ष 2024–25	50,02,000.00	1,00,100.00	10,000.00	31.03.2025

नोट : 1. निविदा के नियम एवं शर्तें आदि झारखण्ड सरकार के वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in पर उपलब्ध है।
2. निविदा संबंधी आवश्यक जानकारी अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय से प्राप्त की जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल, गुमला

PR 347133 Drinking Water and Sanitation(24-25).D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, राँची

ई–निविदा आमंत्रण सूचना

ई– निविदा सूचना संख्या – RDD/SD/RANCHI/23/2024-25 Re-tender (2nd Call)
P.R. No. 337793 Rural Development (24-25)

1. कार्य की विस्तृत विवरणी :

क्र0 सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की अवधि
1	राँची जिला के बेड़ो प्रखंड के ग्राम खिरदा भट्ठी केनाभिठा रोड से लापुंग पथ के बीच केनाभिठा नदी पर उच्चस्तरीय पुल निर्माण।	351.584	7,03,200	10,000.00	18 Months

2. वेबसाइट में निविदा प्रकाशन की तिथि – 25.02.2025
3. ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय – दिनांक 25.02.2025 से दिनांक 27.03.2025 को अपराह्न 5:00 बजे तक
4. ई–निविदा खोलने का स्थान – कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल, राँची।
5. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय – 28.03.2025 अपराह्न 5:00 बजे
6. ई–निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, राँची।
7. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष सं0 – 7903003903
8. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
9. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
10. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता हैं, तो उसकी सारी जवाबदेही आपकी होगी।

विस्तृत जानकारी के लिये वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, राँची

PR 347047 Rural Development(24-25)#D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر
مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

رانچی:پارلیمانی امور کے محکمے کی وزیر رادھا کرشنا کشور، چیف سکریٹری مسز الکا تیواری، پرنسپل سکریٹری، کیبنٹ سکریٹریٹ اور کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ مسز وندنا دادیل، سکریٹری انچارج، جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی مانک لال ہیمبرم نے جھار کھنڈ اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا خیر مقدم کیا۔ سیشن کے دوران تمام اراکین اسمبلی موجود تھے......جدید بھارت

پاکستان کے خلاف میچ وننگ اننگ کے بعد کوہلی نے کہا

اہم میچ میں اس طرح بیٹنگ کرنا بہت اچھا تھا

دبئی، 24 فروری (و س)۔ ہندوستانی اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے ون ڈے کرکٹ میں شاندار واپسی کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف آئی سی سی چیمپئنس ٹرافی میں اپنی پہچان بنائی۔کوہلی نے 111 گیندوں پر ناقابل شکست 100 رن بنا کر بھارت کو اہم جیت دلائی اور اس جیت کے ساتھ ہی پاکستان کے چیمپئنس ٹرافی سے جلد باہر ہونے کے امکانات مزید بڑھ گئے ہیں۔ اگر نیوزی لینڈ پیر (24 فروری) کو بنگلہ دیش کو ہرا دیتا ہے تو پاکستان ٹورنامنٹ سے باہر ہو سکتا ہے۔

کوہلی کی میچور اننگ

242 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، ہندوستان نے کپتان روہت شرما (20) کو جلد کھو دیا لیکن کوہلی نے شبھمن گل اور شریاس آئر کے ساتھ مل کر ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں ڈال دیا۔ گیل نے شاہین آفریدی کے ابتدائی اسپیل کو شاندار طریقے سے نمٹاتے ہوئے اہم 46 رن بنائے جب ہندوستان پہلے 10 اوور میں 64/1 تک پہنچ گیا۔

میچ کے بعد کوہلی نے کہا کہ "اہم میچ میں اس طرح کی بلے بازی کرنا بہت اچھا تھا۔ ہمارا مقصد درمیانی اوور میں زیادہ رسک نہ لے کر اسپنر کے خلاف کنٹرول برقرار رکھنا تھا۔ شریاس نے آخر میں تیزی لائی اور مجھے بھی کچھ باؤنڈری لگانے کا موقع ملا۔"

شاہین کا ابتدائی دھچکا بے اثر

پاکستان کے شاہین آفریدی نے روہت شرما (20) کو جلد آؤٹ کرکے ہندوستان کو چونکا دیا لیکن گل اور کوہلی نے یقینی بنایا کہ ٹیم پر کوئی دباؤ نہیں ہے۔ کوہلی کی اسٹرائیک روٹیشن اور گل کی جارحانہ بلے بازی نے پاور پلے میں ہندوستان کو مضبوط پوزیشن میں ڈال دیا۔ کوہلی نے کہا، "شفافیت ضروری ہے، خاص طور پر جب تیز گیند بازوں کے خلاف رن بنانے کی بات آتی ہے۔ شبھمن نے شاہین کے خلاف شاندار کھیلا، اسی لیے وہ دنیا کے نمبر 1 بلے باز ہیں۔ پاور پلے میں تیزی سے اسکور کرنا ضروری تھا تاکہ بعد میں دباؤ نہ بڑھے۔"

بھارت نے مضبوط پوزیشن بنائی

اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان ٹورنامنٹ میں دو جیت کے ساتھ مضبوط پوزیشن میں ہے اور ٹیم کو اگلے اتوار کو نیوزی لینڈ کے خلاف میچ سے قبل آرام کا موقع ملے گا۔ کوہلی نے کہا کہ 36 سال کی عمر میں چند دن کی چھٹی واقعی راحت کی بات ہے۔ اب بھارت اپنے اگلے میچ کی تیاری کرے گا جبکہ پاکستان کو ٹورنامنٹ میں رہنے کے لیے دوسری ٹیموں کے نتائج پر انحصار کرنا ہوگا۔

انڈین ویلز ٹینس ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے نوواک جوکووچ

نئی دہلی، 24 فروری (و س)۔ سربیا کے اسٹار ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ اے ٹی پی 1000 سطح کے ٹورنامنٹ انڈین ویلز میں کھیلیں گے۔ ٹورنامنٹ کے منتظمین نے ان کے کھیلنے سے متعلق خدشات کو ختم کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ کیا کہ "ایک لیجنڈ واپس آگیا ہے۔ 24 بار کے گرینڈ سلیم فاتح نے گزشتہ ماہ الیگزینڈر زویر کے خلاف اپنے آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور وہ گزشتہ ہفتے قطر اوپن کے پہلے راؤنڈ میں ہار گئے تھے۔ 37 سالہ کھلاڑی نے کہا کہ وہ دوحہ میں بغیر کسی تکلیف کے کھیلے لیکن ان کی مایوس کن کارکردگی نے مداحوں میں خدشات کو جنم دیا کہ وہ جنوبی کیلیفورنیا میں ہونے والے مقابلے میں نہیں حصہ لیں گے۔ پانچ بار کے انڈین ویلز چیمپئن جوکووچ کا مقصد پیشہ ورانہ دور میں جمی کونرز (109) اور راجر فیڈرر (103) کے بعد 100 سنگلز ٹائٹل جیتنے والے تیسرے کھلاڑی بننے کا ہے۔

رانچی کے مشہور شوٹنگ کھلاڑی یاسین علی نے

آئی آئی ایم کی پارلیمنٹ بحث میں یو سی سی پر سوال اٹھائے

رانچی 24 فروری (راست):رانچی کے مشہور شوٹنگ کھلاڑی محمد یاسین علی نے حال ہی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (IIM)، نیا سرائے رانچی کے زیر اہتمام تین روزہ پروگرام Rush the Soul Edition 10.0 میں شرکت کی۔ یہ تقریب 21 سے 23 فروری 2025 تک منعقد کی گئی، جس میں ثقافتی اور تعلیمی تقریبات کے ساتھ ساتھ اہم قومی مسائل پر پارلیمانی گفتگو کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کے دوران، یاسین علی نے اپنی پارٹی کے پانچ ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کے نفاذ پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے اس بارے میں تشویش کا اظہار کیا کہ یو سی سی کا نفاذ ہندوستان میں مذہبی تنوع اور ثقافتی طریقوں کے احترام کو کیسے یقینی بنائے گا۔ تقریب میں ہندوستان کے مختلف حصوں سے تقریبا 200 نوجوان پارلیمنٹیریز نے شرکت کی اور ہندوستانی پارلیمانی پالیسی اور قومی مسائل پر گہرائی سے بات چیت کی۔ اس دوران نوجوانوں نے ہندوستانی پارلیمنٹ کے کام کاج اور پالیسی سازی کے عمل کے بارے میں اہم معلومات حاصل کیں۔ یو سی سی پر یاسین علی کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات نے وہاں موجود نوجوانوں میں ایک فکر انگیز بحث کو جنم دیا، جس سے انہیں ہندوستان میں مذہبی اور ثقافتی اتحاد پر گہرائی سے غور کرنے کا موقع ملا۔

یوگانڈا نے فیفا انڈر 17 ویمنس ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا

کمپالا، 24 فروری (و س)۔ یوگانڈا ٹین کرینس کی ہیڈ کوچ شیرل بوٹس نے آئندہ فیفا انڈر 17 ویمنس ورلڈ کپ 2025 کوالیفائرس کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ یوگانڈا 8 مارچ کو کوالیفائر کے دوسرے راؤنڈ میں کینیا کی میزبانی کرے گا جب کہ واپسی کا مرحلہ آٹھ دن بعد نیروبی میں کھیلا جائے گا۔ یوگانڈا نے پہلے راؤنڈ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور نمیبیا کو 1-18 کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ اگر ٹین کرینس اگلے مرحلے میں آگے بڑھتے ہیں، تو تیسرے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ کیمرون اور ایتھوپیا کے درمیان فاتح سے ہوگا۔ اس مرحلے کی فاتح ٹیموں میں سے چار کو فیفا انڈر 17 ویمنس ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کا موقع ملے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مراکش، جو اس باوقار ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا، پہلے ہی خود بخود ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔ یہ مقابلہ 17 اکتوبر سے 8 نومبر 2025 تک منعقد ہوگا۔

یوگانڈا کا اعلان کردہ اسکواڈ:

گول کیپر: میرنا بوسا، شریفہ نموتیبی کزیتو، بریندا انگوڈیو، جمائما ٹینڈو ویتم۔

ڈیفنڈرس: مارتھا ٹیپیری، ریٹا اینتا نمسوسی، جودہ ایمبوے، میکلین تیوانندا، شیلا ایا ہویرا، چیریٹی کنوسایم، ایواس توشیمیر وی، حلیمہ موبیانگا، جوائس کیمزوا، اشتی امورینڈے اوایو، الزبتھ اشیبو۔

مڈفیلڈرس: بشیرا ناانگوما، شمیرا نموکبیری، تصیفہ نندیووا، حدیزہ بالینابیو، ایسٹر اشیما بازی، صبر اساتیو، ڈورین اووجات، مریم نمتا کا، لوئس کوموگیشا، جسٹن آئیر انگو، زوان کزا نمولیندوا، شادیہ ناویری، ہیودی۔ فارورڈس: انیس نابوکینیا، ریتا ار یو، اسٹیلا اشیما بازی، تصولہ ناکنو۔ یوگنڈا کی ٹیم اس اہم میچ کے لیے اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دے رہی ہے اور ہوم گراؤنڈ پر جیت کر مضبوط پوزیشن حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔

چیمپئن ٹرافی: پاکستان کے خلاف کوہلی کی ریکارڈ ساز کارکردگی، کئی تاریخی سنگ میل قائم

نئی دہلی، 24 فروری (و س)۔ چیمپئنس ٹرافی میں پاکستان کے خلاف میچ میں بھارتی اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے ون ڈے کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کر دی۔ اپنی 287 ویں اننگ میں کوہلی ون ڈے میں 14000 رن مکمل کرنے والے تیز ترین بلے باز بن گئے۔ وہ پاکستان کے خلاف میچ سے قبل اس تاریخی شخصیت سے صرف 15 رن دور تھے اور بھارت کے 242 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے یہ کارنامہ انجام دیا۔ کوہلی نے ناقابل شکست سنچری کے ساتھ اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا، جو اس فارمیٹ میں ان کی 51 ویں سنچری تھی۔ انہوں نے شاندار کور ڈرائیو کے ساتھ 4 آف اسپنر خوشدل شاہ کے ساتھ جیت کا رن بنایا اور اس طرح اپنی سنچری مکمل کی۔

گیندوں کے لحاظ سے تیز ترین 14000 رن

کوہلی نے ریکارڈ تک پہنچنے کے لیے 14,984 گیندوں کا سامنا کیا جو سچن تندولکر (16,292) اور کمار سنگاکارا (17,789) سے بہت کم ہے۔ مزید برآں، ان کی اوسط 57 سے زیادہ تھی جب تک کہ وہ 14,000 رن تک نہ پہنچے، جب کہ تندولکر (44.19) اور سنگاکارا (41.73) کی اوسط 40 کی دہائی میں تھی۔

ہر 1,000 رن کے سنگ میل پر تیز ترین

کوہلی نے جون 2017 میں 8000 ون ڈے رن مکمل کرنے کے بعد سے ہر 1000 رن کا سنگ میل تیز ترین وقت میں مکمل کیا ہے۔ اب وہ ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والوں کی فہرست میں تیسرے نمبر سے چھلانگ لگا کر دوسرے نمبر پر آگئے ہیں۔ انہوں نے سنگاکارا (14,234) کو پیچھے چھوڑ دیا، جبکہ سچن تندولکر 18,426 رن کے ساتھ سرفہرست ہیں۔

ون ڈے میں سب سے زیادہ سنچریاں اور پاکستان کے خلاف تاریخی کامیابی

کوہلی اب ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے باز بھی ہیں۔ انہوں نے 2023 ورلڈ کپ کے دوران سچن تندولکر کا 49 سنچریوں کا ریکارڈ توڑا۔ اس کے ساتھ وہ ایشیا کپ، ون ڈے ورلڈ کپ اور چیمپئنس ٹرافی میں پاکستان کے خلاف سنچری بنانے والے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔

ممبئی کے نکھل پاٹل نے انڈین اسپورٹس فوٹوگرافی ایوارڈ 2025 جیتا

بنگلورو، 24 فروری (و س)۔ ممبئی کے مشہور فوٹوگرافر نکھل پاٹل نے انڈین اسپورٹس فوٹوگرافی ایوارڈز (آئی ایس پی اے) 2025 جیت کر ملک میں کھیلوں کی فوٹوگرافی کے میدان میں ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ انہیں یہ باوقار ایوارڈ ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے کپتان سنیل چھتری کے 100 ویں بین الاقوامی میچ کے تاریخی لمحے کو شاندار طریقے سے قید کرنے پر دیا گیا۔ بنگلورو انٹرنیشنل سنٹر میں ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ آئی ایس پی اے 2025 کا انعقاد بنگلورو انٹرنیشنل سنٹر میں کیا گیا، جہاں ملک کے بہترین اسپورٹس فوٹوگرافروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر نیہا کنیریوال نے خواتین کے کھیلوں کے زمرے میں بالترتیب دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا اور کرکٹ کے زمرے میں سندیپ پرشورام پکار کرنے تیسرا مقام حاصل کیا۔

جیوری گگن نارنگ کی سربراہی میں تشکیل دی گئی۔

اولمپک میڈلسٹ گگن نارنگ کی صدارت میں اس باوقار ایوارڈ کے لیے داخلوں کا جائزہ لیا گیا۔ اگرچہ وہ ذاتی طور پر موجود نہیں ہو سکے، لیکن معروف اسپورٹس صحافی شاردا اوگرا نے ان کی جانب سے فاتحین کا اعلان کیا۔ **گگن نارنگ نے جیتنے والوں کو مبارکباد دی۔** عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے، گگن نارنگ نے کہا، "کھیل کی فوٹوگرافی صرف ایکشن کو کیپچر کرنے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ یہ ان لمحات کو قید کرنے کا ایک طریقہ ہے جو ایک کہانی سناتی ہے، نسلوں کو متاثر کرتی ہے اور اس سال کے فاتحین نے اپنی تصاویر کے ذریعے یہ ظاہر کیا ہے۔ ہر فریم ایک گہری کہانی بیان کرتا ہے۔" جیتنے والی تصاویر پر گفتگو کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "وہ لمحہ جہاں سنیل چھتری نے ہجوم کا شکریہ ادا کیا، لگن اور جذبے کی عکاسی ہوتی ہے۔ کرکٹ کی تصویر ہوا میں موجود تمام ڈیکلن کو دکھاتی ہے، جو کھیل کی رفتار اور توانائی کو خوبصورتی سے کھینچتی ہے۔ سیمون بائلز کی تصویر ایک مشکل لمحے کو قید کرتی ہے اور ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ ایک کھلاڑی اپنے پورے کیریئر میں کتنی محنت اور جدوجہد کرتا ہے۔" آئی ایس پی اے نے کھیلوں کی فوٹوگرافی کے لیے ایک نئی روایت شروع کی۔ مثبت اسپورٹس واب کمیونٹی کے بانی، آئی ایس پی اے 2025 کے پیچھے محرک ہے، "ایوارڈز کا مقصد ان فوٹوگرافروں کو اعزاز دینا ہے جو اپنے لینس کے ذریعے کھیلوں کو زندہ کرتے ہیں۔ اس افتتاحی ایڈیشن نے ہندوستان میں کھیلوں کی فوٹوگرافی کی طاقت کو پہچاننے کی ایک نئی روایت کی بنیاد رکھی ہے۔" آئی ایس پی اے 2025 کی کامیابی ہندوستانی کھیلوں کی فوٹوگرافی کے میدان میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہو رہی ہے۔ یہ تقریب اب ملک کے بہترین بصری کہانی سنانے والوں کے سالانہ جشن کی شکل اختیار کر رہی ہے۔

وینس ولیمس نے انڈین ویلز ٹورنامنٹ سے نام واپس لیا

لاس اینجلس، 24 فروری (و س)۔ سابق عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی وینس ولیمس آئندہ ماہ ہونے والے انڈین ویلز ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کریں گی۔ انہیں ڈبلیو ٹی اے 1000 مقابلے کے لیے وائلڈ کارڈ دیا گیا تھا۔ گزشتہ سیزن میں صرف دو ٹورنامنٹ کھیلنے والے 44 سالہ امریکی اسٹار نے ڈنمارک میں ایک تقریب کے دوران کہا کہ انہیں ٹورنامنٹ کے باضابطہ اعلان سے قبل وائلڈ کارڈ ملنے کا علم نہیں تھا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پیشگی مصروفیات کی وجہ سے وہ اس باوقار مقابلے میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ ولیمس نے ڈنمارک کے شہر ہیلسنگور میں ایک تقریب میں کہا، "مجھے یہ اعلان کافی پر لطف لگا۔ لوگ خوش دکھائی دے رہے تھے، اس لیے میں نے سوچا، شاید میں اس کے ساتھ چلوں، مجھے نہیں معلوم۔" انڈین ویلز ٹورنامنٹ کے ڈائریکٹر ٹومی ہاس نے بعد میں ایک بیان جاری کیا جس میں وینس ولیمس کی دستبرداری کی تصدیق کی گئی۔ انہوں نے کہا، "ہماری ٹیم کو مطلع کیا گیا ہے کہ وینس اس سال وائلڈ کارڈ قبول نہیں کرے گی۔ ہم اس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں اور مستقبل میں ان کی انڈین ویلز میں واپسی کے منتظر ہیں۔"